اشاعت کا ۴۱ واں سال

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

8 نسل کشی اسرائیل اور بعض ممالک کی سازباز ہے

7 آئی پی ایل کی منی نیلامی میں جموں وکشمیر کے 8 کھلاڑیوں سمیت 350 کھلاڑی شامل

3 حکومت بہتر حکمرانی فراہم کرنے کیلئے پُرعزم ہے

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Wednesday 10 Deceember 2025

ESTABLISHED IN 1985

10 دسمبر 2025، بمطابق 18 جمادی الثانی 1447ھ بدھ وار، جلد نمبر 46 شمارہ نمبر 292 صفحات 8 قیمتی 3 روپے

دہلی دھماکہ کیس: این آئی اے کی اننت ناگ کے جنگلات میں تلاشی

دو گرفتار ملزمان بھی جائے وقوع پر لائے گئے

این آئی اے نے ایک اور کشمیری ڈاکٹر کو گرفتار کیا

سرینگر۹ دسمبر (ایجنسیز) قومی تحقیقاتی ایجنسی این آئی اے نے منگل کے روز دہلی کے تاریخی لال قلعہ کے قریب 10 نومبر کو پیش آنے والے دھماکہ کیس کی تفتیش کے سلسلے میں جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے جنگلاتی علاقے میں وسیع تلاشی کارروائی انجام دی۔ یہ کارروائی اس کیس سے متعلق اب تک کی اہم ترین پیش رفت قرار دی جا رہی ہے۔ ادھر این آئی اے نے ایک اور ڈاکٹر کو حراست میں لیا۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ این آئی اے کی خصوصی ٹیم، جموں وکشمیر پولیس اور سی آر پی ایف اہلکاروں کے ہمراہ صبح کے وقت اننت ناگ کے متعلقہ جنگلاتی علاقے میں پہنچی، جہاں کئی گھنٹے تک چھان بین اور سرچ آپریشن جاری رہا۔ کارروائی کو (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کے عوام کی فلاح و بہبود ہماری اولین ترجیح: منوج سنہا

لفٹیننٹ گورنر نے کٹھوعہ اور سانبہ میں حالیہ قدرتی آفات

سے متاثرہ خاندانوں کیلئے 449 نئے گھروں کی تعمیر کا سنگِ بنیاد رکھا

جموں/۹ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے منگل کو کٹھوعہ اور سانبہ کا دورہ کیا اور حالیہ قدرتی آفات سے متاثرہ خاندانوں کیلئے 449 نئے گھروں کی تعمیر کا سنگِ بنیاد رکھا۔ کٹھوعہ میں مکمل طور پر تباہ ہونے والے 344 مکانات کی تعمیر 34 کروڑ روپے کی لاگت سے کی جائے گی۔ سانبہ میں حالیہ طغیانیوں کے دوران متاثر ہونے والے 105 مکانات کو 10.50 کروڑ روپے کی لاگت سے دوبارہ تعمیر کیا جائے گا۔ ان تین بیڈروم والے (بقیہ ۶ پر)

وندے ماترم پر خوشامد کی سیاست نہ ہوتی تو ملک کی تقسیم نہیں ہوتی: امت شاہ

کانگریس کے دورِ حکومت میں پارلیمنٹ میں 'وندے ماترم' گایا جانا بند کردیا گیا تھا

نئی دہلی/۹ دسمبر (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے منگل کو پارلیمنٹ میں کہا کہ کانگریس نے خوشامد کی پالیسی کے تحت "وندے ماترم" کو دو حصوں میں تقسیم نہیں کیا ہوتا تو ملک کی تقسیم کبھی نہ ہوتی۔ انہوں نے راجیہ سبھا میں قومی گیت "وندے ماترم" کے 150 سال پورے ہونے کے موقع پر خصوصی بحث کا آغاز کرتے ہوئے کانگریس پر شروع سے ہی "وندے ماترم" کی مخالفت کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ جب "وندے ماترم" کے 50 سال پورے ہوئے تو اسے دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا، (بقیہ ۶ پر)

شدید سردی کی لہر، وادی کے بیشتر علاقوں میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے

سرینگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 3.7 ڈگری سیلسیس ریکارڈ

20 دسمبر تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں

سرینگر۹ دسمبر (ایجنسیز) وادی کشمیر اس وقت شدید سردی کی لپیٹ میں ہے، جہاں بیشتر علاقوں میں رات کا درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے ریکارڈ کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سردی کی یہ لہر معمول سے کہیں زیادہ سخت ہے، اور اکثر مقامات پر درجہ حرارت اوسط لیول سے بھی کم درج کیا جا رہا ہے۔ سرینگر میں گزشتہ رات کم سے کم درجہ حرارت منفی 3.7 ڈگری (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے سیاحت کے فروغ کی حکمت عملی کا جائزہ لیا

منصوبہ بند اور اسٹریٹجک مارکیٹنگ و پروموشنل مہمات پر زور دیا

جموں/۹ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج سیاحت کے محکمہ کی جانب سے سیاحت کے فروغ اور تشہیر کی سرگرمیوں کا جائزہ لینے کیلئے ایک اہم اجلاس کی صدارت کی جس کا بنیادی مقصد جموں وکشمیر کی عالمی سطح پر زیادہ سے زیادہ نمائش اور سیاحوں کی دلچسپی کو بڑھا کر جموں وکشمیر کی سیاحت کے پروفائل کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے محکمہ سیاحت کو ہدایت دی کہ وہ بہتر منصوبہ بندی، (بقیہ ۶ پر)

کپوارہ پولیس اہلکار حراستی تشدد کیس

عدالت نے ڈی ایس پی اور 7 اہلکاروں کی ضمانت مسترد کردی

سری نگر۹ دسمبر (کے این ایس) پرنسپل ڈسٹرکٹ جج کپواڑہ نے جموں وکشمیر پولیس کے ایک ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سمیت 8 اہلکاروں کی ضمانت کی درخواستوں کو مسترد کر دیا، جن پر دو سال قبل ایک ساتھی پولیس اہلکار کو شدید حراست میں تشدد کا نشانہ بنانے کا الزام ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق پی ڈی جی منجیت سنگھ منہاس نے ان افسران کی مشترکہ ضمانت کی درخواست کو مسترد کر دیا، جنہیں سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے فروری 2023 میں کانسٹیبل خورشید احمد چوہان پر مبینہ طور پر "وحشیانہ اور غیر انسانی تشدد" کرنے کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ ان کی گرفتاری اس وقت عمل میں آئی جب سپریم کورٹ نے گزشتہ ماہ ایک تفصیلی حکم میں سی بی آئی کو مبینہ حراستی تشدد کی تحقیقات کرنے اور متاثرہ (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ اور پانپور میں منشیات اسمگلنگ کی کوشش ناکام

ایک کروڑ روپے مالیت کی تقریباً ایک کلو ہیروئن برآمد

جواں سال لڑکی سمیت 4 ملزمان گرفتار، 2 موبائل فون اور گاڑی ضبط: پولیس

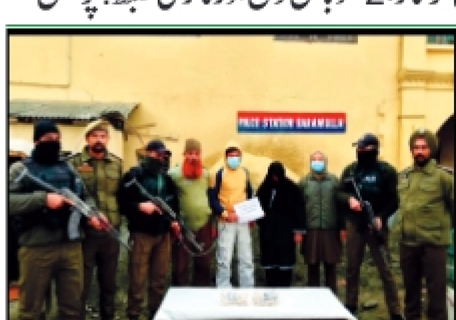

بارہمولہ/۹ دسمبر (ایجنسیز) بارہمولہ پولیس نے منشیات اسمگلنگ کی ایک منظم کوشش کو ناکام بناتے ہوئے ایک نوجوان لڑکی سمیت 2 ملزمان کو تقریباً ایک کلو ہیروئن سمیت گرفتار کیا۔ پولیس ترجمان نے ایک بیان میں جموں وکشمیر میں منشیات کی اسمگلنگ کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کی اپنی انتھک کوششوں میں، بارہمولہ پولیس نے گورنمنٹ میڈیکل کالج بارہمولہ کے پارکنگ ایریا میں ایک گاڑی سے ایک کلوگرام ہیروئن برآمد کی اور گاڑی میں سوار ایک خاتون (بقیہ ۶ پر)

ٹرانسپورٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن نے 15 دسمبر کو ہڑتال کی کال دی

حکومت پر ٹرانسپورٹروں کو نظر انداز کرنے کا الزام

سری نگر/۹ دسمبر (کے این ایس) جموں وکشمیر ٹرانسپورٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن حکومت کی جانب سے ٹرانسپورٹروں کو نظر انداز کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے 15 دسمبر کو ہڑتال کی کال دی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ٹرانسپورٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن بتایا کہ منگل کو 15 دسمبر کو اپنے "طویل التواء" مطالبات پر ایک روزہ ٹوکن ہڑتال کا اعلان کیا ہے۔ انجمن کے جنرل سکریٹری شیخ محمد یوسف نے سری نگر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر دونوں ڈویژنوں کے ٹرانسپورٹرز نے متفقہ طور پر ہڑتال کو بطور احتجاج منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے ایس اے ایس سی آئی کے تحت شروع کئے گئے شہری منصوبوں کا جائزہ لیا

جموں، سری نگر، اننت ناگ میں بڑے ثقافتی ورثے

جھیل کنارے اور شہری آواجاہی کے منصوبے منصوبہ بندی کے تحت ہیں

جموں/۹ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج مکانات وشہری ترقی محکمہ کے اُن منصوبوں کا جائزہ لیا جو ریاستوں کو خصوصی مدد برائے سرمایہ کاری (ایس اے ایس سی آئی) سکیم کے تحت عملائے جا رہے ہیں۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل (بقیہ ۶ پر)

19 سال بعد دوبارہ گرفتار بجبہاڑہ کے رہائشی

کو سپریم کورٹ نے دی راحت

عبوری ضمانت پر رہا کرنے کا حکم

سرینگر/۹ دسمبر/ (آفاق نیوز) سپریم کورٹ نے پیر کے روز بجبہارہ، اننت ناگ کے رہائشی سبزار احمد صوفی کو عبوری ضمانت دے دی، جنہیں جموں وکشمیر ہائی کورٹ کی جانب سے بریت کو پلٹنے کے بعد تقریباً 19 سال بعد دوبارہ حراست میں لے لیا گیا تھا۔ صوفی کو 5 مارچ 2005 کو سیشنز کورٹ اننت ناگ نے ایک آبپاشی تنازعے سے متعلق 2001 کے واقعے میں بری کر دیا تھا۔ ٹرائل کورٹ نے قرار دیا تھا کہ استغاثہ اپنا مقدمہ ثابت کرنے میں ناکام رہا، گواہوں کے بیانات میں تضادات اور قابلِ بھروسہ شواہد کی عدم موجودگی کی نشاندہی کی تھی۔ ریاست (بقیہ ۶ پر)

چاول گھپلہ معاملے میں تین عہدیداروں کے خلاف چارج شیٹ دائر: سی بی کے

سرکاری خوراک کی سپلائی کے بڑے پیمانے پر غلط استعمال کا الزام

سری نگر/۹ دسمبر (یو این آئی) کرائم برانچ کشمیر کی اقتصادی جرائم شاخ نے بڑے پیمانے پر چاول گھپلہ کے ایک معاملے میں محکمہ خوراک، شہری سپلائیز اور صارفین کے امور کے تین عہدیداروں کے خلاف چارج شیٹ دائر کی ہے جن پر سرکاری خوراک کی سپلائی کے بڑے پیمانے پر غلط استعمال کا الزام لگایا گیا ہے۔ اقتصادی جرائم شاخ کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ کرائم برانچ نے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، سوپور کی عدالت میں محکمہ خوراک اور سیول سپلائز کے تین عہدیداروں کے خلاف رنبیر پینل کوڈ (آر پی سی) کے 409، 420 اور 120-بی کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 7/2020 (بقیہ ۶ پر)

سیاحت کے اثاثوں کو آؤٹ سورس کرنے کا اقدام

طریقہ کار کو حتمی شکل دینے کیلئے ذمہ دار کمیٹی کی تشکیل نو

سری نگر/۹ دسمبر/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر حکومت نے سیاحت کے اثاثوں کو آؤٹ سورس کرنے یعنی کسی دوسری بیرونی کمپنی یا فریق کو ٹھیکے پر دینے کے طریقہ کار کو حتمی شکل دینے کیلئے ذمہ دار اعلیٰ سطحی کمیٹی کی تشکیل نو کی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق 8 دسمبر 2025 کو ایم راجو آئی اے ایس کمشنر سکریٹری کے ذریعہ حکومت کے جاری (بقیہ ۶ پر)

آئی جی کشمیر کا شوپیاں دورہ، سیکورٹی منظر نامے کا لیا جائزہ

موجودہ حالات میں فوری اور مؤثر آپریشنل ردعمل امن وامان کی بحالی کے لیے ناگزیر، بردی

سری نگر ۹ دسمبر (آفاق نیوز ڈیسک) انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر رینج وی کے بردی نے منگل کے روز ضلع شوپیاں کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں انہوں نے مجموعی سیکیورٹی صورتحال، جرائم کے رجحانات اور پولیس کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران آئی جی پی نے ضلع کی جرائم مخالف کارروائیوں، قانون ونظم کی صورتحال، اسپیشل آپریشنز گروپ کی کارکردگی اور پولیس اہلکاروں کے جاری تربیتی پروگراموں کا (بقیہ ۶ پر)

کپوارہ میں دومنزلہ مکان میں آگ، ایک شخص جھلس کر ہلاک

سرینگر۹ دسمبر (یو پی آئی) شمالی کشمیر کے ضلع کپوارہ میں منگل کی شام ملک محلہ میں پیش آنے والے دلخراش حادثے میں ایک شخص آگ کی لپیٹ میں آکر جان کی بازی ہار بیٹھا۔ ذرائع نے بتایا کہ شام کے وقت اچانک ایک دومنزلہ مکان میں آگ بھڑک اٹھی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے پوری عمارت کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ مقامی آبادی اور ریسکیو اہلکاروں کے مطابق حادثے کے دوران پنکو سنگھ ولد گردیپ سنگھ بری طرح جھلس گئے اور موقع پر ہی ان کی موت واقع ہوئی۔ اطلاع ملتے ہی فائر ٹنڈرز اور پولیس ٹیم موقع پر پہنچیں اور مقامی لوگوں کی مدد سے آگ پر قابو پانے کی کوششوں میں مصروف ہوگئیں، جس (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر میں جل جیون مشن کی پیش رفت کا جائزہ لیا

تمام اضلاع میں صد فیصد فنکشنل ہاؤس ہولڈ ٹیپ کنکشن کے ہدف پر توجہ دینے کی ہدایت دی

جموں/۹ دسمبر/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج سول سیکرٹریٹ میں جل جیون مشن (جے جے ایم) منصوبوں کی حیثیت پر ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کی صدارت کی جس کا بنیادی مقصد نفاذ کو تیز کرنا اور ہر فرد کو صاف پینے کے پانی کی فراہمی کو یقینی بنانا تھا۔ اجلاس میں وزیر برائے جل شکتی مسٹر جاوید احمد رانا، وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری جل شکتی، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، مشن ڈائریکٹر (بقیہ ۶ پر)

وزیر جنگلات نے آر ای 2025-26 اور بی ای 2026-27 کو

حتمی شکل دینے کیلئے میٹنگ کی صدارت کی

جموں/۹ دسمبر/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی تاکہ یوٹی کیپکس اور ریونیکس (آر ای وی ای ایکس) بجٹ کے تحت مالی سال 2025-26 کے ریوائزڈ ایسٹیمیٹس (آر ای) اور 2026-27 کے بجٹ ایسٹیمیٹس (بی ای) کا جائزہ لے کر انہیں حتمی شکل دی جا سکے۔ میٹنگ میں حکومتی ترقیاتی ایجنڈے کے ساتھ مختلف سیکٹورل کی ترجیحات کو ہم آہنگ کرنے پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ میٹنگ میں دیرپا ترقی کو فروغ دینے، تحفظ کے اقدامات کو مضبوط بنانے اور محکمہ جنگلات کے مختلف ونگوں میں خدمات کی فراہمی کو بڑھانے کے لئے بجٹ کے مختص کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ وزیر موصوف نے میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے ہدایت دی کہ جنگلات محکمہ کے تمام شعبے ایسے بجٹ تجاویز پیش کریں جو حقیقی مالی ضروریات، نتائج پر مبنی منصوبہ بندی اور جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے سالانہ اہداف کو پورا کرنے کے لئے اخراجات، حاصل شدہ پیش رفت، موجودہ خلا اور اضافی وسائل کی جامع دستاویزات کی ضرورت پر زور دیا۔ جاوید احمد رانا نے واضح کیا کہ بجٹ میں ایسے اہم شعبوں کو ترجیح دی جانی چاہیے جن میں جنگلات کا تحفظ، جنگلی حیات کا تحفظ، شجرکاری، قبائلی روزگار میں بہتری، پانی کے تحفظ، موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ بنیادی ڈھانچے اور ماحولیاتی دیرپائی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے گورنمنٹ میڈیکل کالجوں میں ایم بی بی ایس اور پی جی سیٹوں کی توسیع پر زور دیا

آئندہ تعلیمی سال سے ڈی ایم اور ایم سی ایچ نشستیں مختص کرنے کی ہدایت

جموں/۹ دسمبر/(ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے جموں و کشمیر میں صحت و طبی تعلیم محکمہ کے تحت گورنمنٹ میڈیکل کالجوں، ڈینٹل کالجوں، آیورویدک اور یونانی کالجوں میں انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ سیٹوں میں توسیع کا تفصیلی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر کے ہائیڈرو پروجیکٹس میں معاہدوں کی خلاف ورزی؛

مقامی نوجوانوں کو نظرانداز کیا جا رہا ہے: سجاد کچلو کا راجیہ سبھا میں سخت مؤقف

سرینگر ۹ دسمبر (یو پی آئی) جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمان سجاد احمد کچلو نے منگل کے روز راجیہ سبھا میں الزام عائد کیا کہ جموں و کشمیر میں زیر تعمیر بڑے ہائیڈرو پاور پروجیکٹس کے ڈیولپرز نے معاہدے کی اہم شقوں کو توڑتے ہوئے مقامی لوگوں کو روزگار دینے سے صاف انکار کر رکھا ہے، جس سے خطے کے نوجوانوں میں شدید مایوسی اور بے اعتمادی پیدا ہوئی ہے۔ وقفہ سوالات کے دوران معاملہ اٹھاتے ہوئے کچلو نے کہا کہ جموں و کشمیر میں بجلی کی فراہمی کا سب سے بڑا ذریعہ ہائیڈرو پاور ہے، اور ریاستی و مرکزی ادارے — خصوصی طور پر این ایچ پی سی اور جے کے پی ڈی سی ایل — چناب بیسن میں کئی اہم منصوبوں پر کام کر رہے ہیں۔ مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ان پروجیکٹس کو چلانے والی کمپنیاں مقامی روزگار کی ضمانتوں کو مکمل طور پر نظرانداز کر رہی ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ متعدد ہائیڈرو پروجیکٹس نے ریاستی حکومت کے ساتھ طے شدہ اس شق پر عمل ہی نہیں کیا جس کے تحت مقامی باشندوں کو ترجیحی بنیادوں پر روزگار فراہم کیا جانا تھا۔ کچلو کے مطابق، یہ خلاف ورزیاں محض روزگار تک محدود نہیں بلکہ متاثرہ علاقوں کے لوگوں کی غیر منصفانہ باز آبادکاری بھی سنگین مسئلہ بن چکی ہے۔ این سی رکن پارلیمان نے ایوان کو آگاہ کیا کہ متاثرین جب احتجاج کرتے ہیں یا اپنی تکالیف کے بارے میں آواز اٹھاتے ہیں تو ان کے خلاف الٹا پولیس (بقیہ ۶ پر)

حکومت بہتر حکمرانی فراہم کرنے کیلئے پُرعزم ہے۔ سکینہ ایتو

سری نگر میں مختلف قانون سازوں اور عوامی وفود سے ملاقات

سری نگر/۹ دسمبر/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج سول سیکرٹریٹ سری نگر میں ایک عوامی رابطہ میٹنگ منعقد کی جس کے دوران مختلف قانون سازوں، عوامی وفود، ملازمین کی انجمنوں اور افراد نے وزیر موصوفہ کے سامنے عوامی اہمیت کے متعدد مسائل اٹھائے۔ دوران میٹنگ جموں و کشمیر ٹیچرز جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے ایک وفد نے وزیر سے ملاقات کی اور ٹیچنگ کمیونٹی کے مختلف مسائل اٹھائے۔ وفد نے آر ای ٹیز کے لئے ٹرانسفر پالیسی بنانے کے لئے کمیٹی کی تشکیل پر وزیر موصوفہ کا شکریہ ادا کیا۔ اسی طرح رہبر کھیل اساتذہ کے ایک وفد (بقیہ ۶ پر)

فلائٹس کی منسوخی کے بعد ریلوے کا بڑا فیصلہ،

دہلی-اودھمپور کے لئے خصوصی وندے بھارت ٹرینیں شروع

جموں/۹ دسمبر (یو این آئی) جموں و کشمیر میں گزشتہ کئی دنوں سے انڈیگو کی متعدد پروازیں منسوخ ہونے کے باعث جموں اور سرینگر ایئرپورٹس پر شدید بدنظمی اور بے چینی کے بعد، شمالی ریلوے کے جموں ڈویژن نے مسافروں کیلئے اہم فیصلہ لیتے ہوئے دہلی-اودھمپور روٹ پر خصوصی وندے بھارت ٹرین چلانے کا اعلان کیا ہے۔ یہ خصوصی سروس 12 سے 14 دسمبر تک تین روز کیلئے دستیاب ہوگی۔ سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر اچیت سنگھل نے بتایا کہ جموں ڈویژن ہنگامی حالات میں مسافروں کی سہولت اور تحفظ کے لیے خصوصی ٹرینیں چلاتا ہے اور فلائٹس کی بار بار منسوخی کی وجہ سے مسافروں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر اس خصوصی وندے بھارت ٹرین کو چلانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ٹرین صبح 6 بجے نئی دہلی سے روانہ ہوگی اور دوپہر 2 بجے اودھمپور پہنچے گی، جبکہ راستے میں امبالہ کینٹ، لدھیانہ، پٹھانکوٹ کینٹ اور جموں توی سمیت متعدد اسٹیشنوں پر رکے گی۔ دوسری ٹرین سہ پہر 3 بجے اودھمپور سے روانہ ہو کر رات 11 بجے نئی دہلی پہنچے گی۔ سنگھل نے بتایا کہ یہ خصوصی وندے بھارت 20 کوچز کے ساتھ چلائی جائے گی۔ انہوں نے مسافروں سے اپیل کی کہ وہ اپنی سفر کی معلومات کی تصدیق کے لیے انڈین ریلوے کی آفیشل ویب سائٹ کا استعمال (بقیہ ۶ پر)

دُرگا نگر ویلفیئر کوآرڈینیشن کمیٹی نے وزیر جل شکتی سے ملاقات کی

حکومت ہمدردی اور سنجیدگی کے ساتھ مسائل حل کرنے کے لئے پُرعزم، رانا

جموں/09 دسمبر/(ڈی آئی پی آر) دُرگا نگر ویلفیئر کوآرڈینیشن کمیٹی (ڈی این ڈبلیو سی سی) کے ایک وفد نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا سے ملاقات کی۔ وفد نے دُرگا نگر، ڈوگرہ نگر اور ملحقہ علاقوں کو درپیش پانی کی فراہمی کے مسائل کے فوری حل کے لئے وزیر سے فوری مداخلت کا (بقیہ ۶ پر)

بھارت روایتی طب پر عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے

عالمی سربراہی اجلاس کی تیاریوں میں مصروف

آر آر آئی یو ایم سرینگر نے کلیدی موضوع پر روشنی ڈالی

سرینگر ۹ دسمبر/(پی آئی بی) 17 سے 19 دسمبر 2025 تک نئی دہلی میں منعقد ہونے والی روایتی طب پر دوسرے عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) گلوبل سمٹ کی تیاریوں کے سلسلے میں، ریجنل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ آف یونانی میڈیسن (آر آر آئی یو ایم) سرینگر، جو وزارتِ آیوش کے تحت سنٹرل کونسل فار ریسرچ اِن یونانی میڈیسن، نئی دہلی کا ذیلی ادارہ ہے، نے آج اس عالمی سطح کے اہم پروگرام کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ آر آر آئی یو ایم سرینگر کے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر عرفات آرا نے اظہار مسرت کرتے ہوئے کہا کہ بھارت اس بڑے بین الاقوامی اجتماع کی میزبانی کر رہا ہے۔ انہوں نے اجلاس کے مرکزی موضوع ”توازن کی بحالی: صحت اور تندرستی کا علم و عمل“ کی اہمیت اجاگر کی۔ انہوں نے بتایا کہ اس عالمی سربراہی اجلاس میں دنیا بھر سے 100 سے زائد ممالک کے وزراء، پالیسی ساز، محققین، سائنس دان اور صنعت سے وابستہ ماہرین شرکت کریں گے۔ ڈاکٹر آرا نے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے آیوش، شری پرتاپ راؤ جادھو کے خیالات دہراتے ہوئے کہا کہ روایتی طب کے شعبے میں بھارت کی عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی (بقیہ ۶ پر)

محکمہ صنعت و حرفت کی دو ماسٹر کاریگروں کو قومی اعزازات پر مُبارک باد

دو دیگر کاریگروں کو سرٹیفکیٹ آف ایکسی لنس سے نوازا گیا

سری نگر/نئی دہلی/(ڈی آئی پی آر) 09 دسمبر/محکمہ صنعت و حرفت نے جموں و کشمیر کے دو نمایاں کاریگروں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے جنہیں آج نئی دہلی میں وزارت ٹیکسٹائلز کی جانب سے منعقدہ ایک شاندار تقریب میں صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو نے باوقار قومی اعزازات سے نوازا۔ محکمہ نے دو دیگر کاریگروں کو بھی مُبارک باد پیش کی جنہیں آج کی تقریب میں اپنے اپنے ہنر میں نمایاں خدمات (بقیہ ۶ پر)

کٹھوعہ میں عادی مجرم پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار

مذہبی جذبات کو مجروح کرنے، عوامی ہنگامہ آرائی، نفرت انگیز بیانات،

دھمکی آمیز رویے اور امن عامہ کو درہم برہم کرنے جیسے سنگین الزامات عائد

جموں، ۹ دسمبر (یو این آئی) جموں و کشمیر پولیس نے کٹھوعہ ضلع میں مذہبی منافرت پھیلانے کی پاداش میں ملزم پردیپ امبیڈکر یا کو پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کر کے اودھمپور جیل منتقل کیا۔ پولیس ترجمان کے مطابق امبیڈکر یا گزشتہ دو برسوں میں متعدد مجرمانہ معاملات میں ملوث پایا گیا۔ اس کے خلاف چار ایف آئی آرز درج تھیں جن میں مذہبی جذبات کو مجروح کرنے، عوامی ہنگامہ آرائی، نفرت انگیز بیانات، دھمکی آمیز رویے اور امن عامہ کو درہم برہم کرنے جیسے سنگین الزامات شامل تھے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم کے طرز عمل نے علاقے میں نہ صرف قانون و نظم کے لیے خطرات پیدا کیے بلکہ سماجی ہم آہنگی کو بھی نقصان پہنچایا۔ ترجمان نے بتایا کہ تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ ملزم عادتاً ایسی سرگرمیوں کا حصہ بنتا رہا ہے جو مذہبی منافرت کو ہوا دینے اور عوامی جذبات کو بھڑکانے کا سبب بن سکتی تھیں۔ پولیس (بقیہ ۶ پر)

ٹیچرز جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے اعلیٰ سطحی وفد کی وزیر تعلیم سکینہ یتو سے ملاقات،

اساتذہ کے مسائل کے حل کی یقین دہانی

سرینگر/۹ دسمبر/پیرزادہ سعید/۔ جموں و کشمیر ٹیچرز جوائنٹ ایکشن کمیٹی کا ایک اعلیٰ سطحی وفد تنظیم کے چیئرمین سلیم ساگر اور پریذیڈنٹ ونود شرما کی قیادت میں آج سول سیکرٹریٹ میں عزت مآب وزیر تعلیم محترمہ سکینہ یتو سے ملاقی ہوا۔ وفد نے وزیر تعلیم کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے حالیہ دنوں میں رہبر تعلیم طرز پر تعینات اساتذہ کے لیے ٹرانسفر پالیسی مرتب کرنے کے مقصد سے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ وفد نے اس اعلان پر بھی وزیر تعلیم کا شکریہ ادا کیا جس میں دور دراز علاقوں میں خدمات انجام دینے والے اساتذہ کے لیے خصوصی مراعات دینے کی بات کہی گئی ہے۔ اس کے علاوہ اساتذہ کے علاوہ اساتذہ کو درپیش (بقیہ ۶ پر)

چاڈورہ بڈگام میں نیشنل اسکول آف ڈرامہ کی

جانب سے 15 روزہ تھیٹر اِن ایجوکیشن ورکشاپ کا آغاز

بڈگام/۹ دسمبر/(نامہ نگار) نیشنل اسکول آف ڈرامہ ٹی آئی ای سینٹر سرینگر نے Aglow ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ اور جموں و کشمیر کلچرل اکیڈیمی کے اشتراک سے چاڈورہ بڈگام میں اسکولی طلبہ کے لیے 15 روزہ تھیٹر اِن ایجوکیشن ورکشاپ کا آغاز کیا جس میں 8 سے 12 اور 12 سے 16 سال کی عمر کے بچوں کی شرکت یقینی بنائی گئی ہے، یہ تربیتی پروگرام بچوں میں تخلیقی صلاحیتوں کو ابھارنے، اعتماد و شخصی نشوونما کو فروغ دینے اور زندگی سے متعلق مہارتوں کو نکھارنے کے مقصد سے ترتیب دیا گیا ہے۔ افتتاحی تقریب میں چیئرمین (بقیہ ۶ پر)

دہلی بم دھماکہ کیس: عامر رشید علی کی این آئی اے کی تحویل میں 7 دن کی توسیع کی

سری نگر ۹ دسمبر (کے این ایس) دہلی کی ایک عدالت نے منگل کو لال قلعہ دھماکہ کیس کے ملزم عامر رشید علی کی این آئی اے کی تحویل میں سات دن کی توسیع کر دی۔ 2 دسمبر کو عامر کو سات دن کی این آئی اے حراست میں بھیج دیا گیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جموں و کشمیر کے ایک رہائشی پر لال قلعہ دھماکے میں سہولت کاری کا الزام ہے، عامر کو 16 نومبر کو گرفتار کیا گیا تھا۔ منگل کو انہیں پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج انجو بجاج چاندنا کے سامنے پیش کیا گیا۔ نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے اس معاملے سے جڑے سات لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ یہ معاملہ ایک "وائٹ کالر" دہشت گردی کے ماڈیول سے منسلک ہے جسے جموں و کشمیر پولیس (بقیہ ۶ پر)

اودھم پور میں منشیات فروش کی

لاکھوں روپیوں کی جائیداد ضبط: پولیس

جموں/۹ دسمبر (یو این آئی) منشیات کے خلاف کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے اودھم پور پولیس نے ایک منشیات فروش کی لاکھوں روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیداد کو این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط کر لیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ اودھم پور پولیس نے ورون شرما عرف پنچی ولد راج کمار ساکن وارڈ نمبر 6 کرن نگر ریلوے روڈ اودھم پور کی 60 لاکھ روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیداد کو ضبط کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن ریہام بل میں درج این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68 (ایف) کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 180/2025 میں انجام دی گئی۔ ان (بقیہ ۶ پر)

دائرۂ ادب دِلنہ کے اہتمام اور کلچرل اکیڈیمی کے اشتراک سے ادبی تقریب کا انعقاد

تقریب پر رسالہ ”پرتَو“ کے 35 ویں شمارے کی رسمِ رونمائی اور مشاعرے کا اہتمام

بارہمولہ/۹ دسمبر/جمیل انصاری// اپنی پرانی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے دائرۂ ادب دلنہ بارہمولہ نے ادبی مرکز کمراز کی سرپرستی میں اور جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے اشتراک سے ایک پروقار ادبی تقریب کا انعقاد ادبی مرکز کمراز کے صدر دفتر کانسپورہ بارہمولہ میں منعقد کی۔ تقریب کی صدارت معروف کشمیری ادیب و شاعر فیاض تلگامی نے کی، جبکہ صاحب طرز شاعر شہناز رشید، سینئر ادیب سعد الدین سعدی، نائب صدر اوّل ادبی مرکز کمراز شاکر شفیع، عبدالخالق شمس، صدر دائرہ ادب دلنہ محمد افضل افضل اور نائب صدر دائرہ ادب دلنہ شاہد (بقیہ ۶ پر)

پانپور میں پولیس کی جانب سے اہم کارروائی

سال 2017 کیس میں 06 ملزمان مجرم قرار دیکر انہیں سزا سنائی گئی

سرینگر/۹ دسمبر/(آفاق نیوز) پانپور میں پولیس نے ایک اہم کارروائی میں سال 2017 کے کیس میں 6 ملزمان کو مجرم قرار دیتے ہوئے سزا سنائی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ایک اہم پیش رفت میں جوڈیشل مجسٹریٹ اول کلاس پانپور نے پولیس اسٹیشن پانپور میں درج ایف آئی آر نمبر 46/2017 اور 48/2017 جو مختلف دفعات کے تحت درج ہے میں چھ ملزمین کو مجرم قرار دیا ہے۔ مکمل اور منصفانہ مقدمے کی سماعت کے بعد، عدالت نے تمام چھ ملزمان کو ہر جرم کے لیے ایک ماہ قید کی سزا سنائی۔ اس کے علاوہ، ہر ملزم پر 10 ہزار روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا، اس کے ساتھ ساتھ شکایت کنندہ کو 20 ہزار روپے بطور معاوضہ، متاثرہ کو پہنچنے والے نقصان اور تکلیف کو تسلیم کرتے ہوئے۔ یہ سزا پولیس سٹیشن پانپور کے لیے ایک قابل ذکر کامیابی ہے، جو انصاف کے حصول میں اس کی مسلسل کوششوں کی عکاسی کرتی ہے، خاص طور پر طویل عرصے سے زیر التوا مقدمات میں۔ تفتیشی ٹیم کی جانب سے بروقت تفتیش، مناسب دستاویزات اور شواہد کے محتاط تحفظ نے عدالت کے سامنے ایک مضبوط مقدمہ پیش کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ استغاثہ کو مؤثر طریقے سے (بقیہ ۶ پر)

شوپیان میں دوران شب شر پسندانہ واردات

میوہ باغ میں توڑ پھوڑ، سیب کے درجنوں پودے کاٹے گئے

سری نگر/۹ دسمبر/ جے کے این ایس/ نامعلوم افراد نے درمیانی رات چیک کیلر کے علاقے میں ایک باغ میں مبینہ طور پر توڑ پھوڑ کی، اور تقریباً 35 سے 45 اطالوی سیب کے پودے کاٹ ڈالے، جسکے نتیجے میں باغ مالک کو کافی نقصان پہنچا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع شوپیان کے کیلر علاقے میں پیر اور منگل کی درمیانی رات نامعلوم شر پسندوں نے ایک میوہ باغ کو شدید نقصان پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ باغ چیک کیلر کے رئیس وانی نامی شہری کے میوہ باغ میں شر پسندوں نے مبینہ طور پر توڑ پھوڑ کی، اور تقریباً 35 سے 45 اطالوی سیب کے پودے کاٹ ڈالے۔ متاثرہ باغ مالک کو منگل کی صبح نقصان کا پتہ چلا۔ رئیس وانی نامی باغ مالک نے کہا کہ سیب کے پودوں کو مبینہ طور پر جان بوجھ کر کاٹا گیا، جس سے وہ مکمل طور پر تباہ ہو گئے تھے اور ہمیں بھاری نقصان پہنچایا گیا۔ اس واقعے سے مقامی لوگوں میں تشویش اور غم و غصہ پھیل گیا، جنہوں نے اس فعل کی شدید مذمت کی اور اسے معاش کو نقصان پہنچانے کی دانستہ کوشش قرار دیا۔ دیہاتیوں نے بتایا کہ اس طرح کے واقعات سے نہ صرف انفرادی خاندانوں کو مالی نقصان ہوتا ہے بلکہ علاقے کے باغات کے مالکان میں عدم تحفظ کا احساس بھی پیدا ہوتا ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

مرکزی ریشم بورڈ کا کرگل میں ریشم پروری سے متعلق مشاورتی ورکشاپ کا انعقاد

ایل اے ایچ ڈی سی کرگل کی قیادت، مرکزی ریشم بورڈ، لداخ یونیورسٹی

اور مقامی اسٹیک ہولڈرز نے تجارتی ریشم پروری کے فروغ کے لیے مشترکہ خاکہ پیش کیا

سرینگر/۹ دسمبر/(پی آئی بی) مرکزی ریشم پروری تحقیق و تربیتی ادارہ (سی ایس آر اینڈ ٹی آئی)، مرکزی ریشم بورڈ (سی ایس بی)، وزارتِ ٹیکسٹائلز، حکومتِ ہند، پامپور نے لداخ یونیورسٹی کے اشتراک سے آج کرگل کے بارو کانفرنس ہال میں ”لداخ میں ریشم پروری کی ترقی“ کے موضوع پر مشاورتی ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ اس ورکشاپ میں ضلع کی تمام بڑے لائن محکموں کے سربراہوں اور نمائندوں سمیت تقریباً 100 اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ ایل اے ایچ ڈی سی کرگل کے چیئرمین و چیف ایگزیکٹو کونسلر، جناب (بقیہ ۶ پر)

سانبہ اور نگروٹہ میں بی ایس ایف اور سی آر پی ایف جوان جاں بحق

سرینگر، ۹ دسمبر (یو پی آئی) جموں و کشمیر میں پیر کی شام اور منگل کی رات دو افسوسناک واقعات پیش آئے جن میں بارڈر سیکیورٹی فورس کے ایک اہلکار اور سینٹرل ریزرو پولیس فورس کے ایک کانسٹیبل کی موت واقع ہوگئی۔ دونوں واقعات نے سیکیورٹی اداروں میں افسردگی کی لہر دوڑا دی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق بی ایس ایف کانسٹیبل سکھدیپ سنگھ کی لاش پیر کی شام ریہیان گاؤں، ضلع سامبا کے ایک نہر میں مشکوک حالت میں پائی گئی۔ مقامی لوگوں نے جب انہیں پانی میں بے حس پڑا دیکھا تو فوراً اسپتال منتقل کیا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دیا۔ متوفی پنجاب کے فیروز پور ضلع کا رہنے والا تھا اور سرحدی (بقیہ ۶ پر)

اونتی پورہ میں معدنیات کی غیر قانونی کان کنی میں کئی گاڑیاں ضبط

سرینگر/۹ دسمبر/(آفاق نیوز) معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل و حمل میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے، اونتی پورہ اور گاندربل پولیس نے کئی گاڑیاں ضبط کر لی۔ انچارج پولیس پوسٹ ریٹی پورہ کی سربراہی میں پولیس پارٹی نے دات پورہ ریٹی پورہ میں دریائے جہلم سے ریت نکالنے کے لیے عمران رشید ڈار ولد عبدل رشید ڈار ساکنہ ڈوگری پورہ اور عبید مقصود ڈار ولد مقصود احمد ڈار ساکنہ ڈوگری پورہ کے زیر استعمال ایک مشینی موٹر بوٹ قبضے میں لے لی۔ اس کے مطابق، مقدمہ ایف آئی آر نمبر 268/2025 کو پولیس اسٹیشن اونتی پورہ میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ اس (بقیہ ۶ پر)

روزنامہ آفاق سرینگر Daily Afaaq Kashmir Wednesday 10 December 2025

انڈیگو کو پروازوں کی تعداد 5 فیصد تک کم کرنے کی ہدایت

نئی دہلی، 9 دسمبر (یو این آئی) شہری ہوابازی کے ڈائریکٹوریٹ جنرل (ڈی جی سی اے) نے نجی ایئر لائن انڈیگو کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنی پروازوں کی تعداد میں پانچ فیصد تک کمی کرے۔ اس سال اکتوبر اور نومبر کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے، ملک کے ایوی ایشن ریگولیٹر نے کہا کہ اس نے ونٹر شیڈول میں جتنی پروازوں کے لیے سلاٹ لیا تھا وہ ان کو بہتر طریقے سے چلانے میں ناکام رہی ہے۔ اس کے پیش نظر اس سے پروازوں کی تعداد کو پانچ فیصد تک کم کرنے کے لیے کہا گیا ہے، خاص طور پر زیادہ مانگ والے سیکٹرز اور جہاں انڈیگو واحد فلائٹ چلاتی ہے۔ پیر کو انڈیگو کو بھیجے گئے نوٹس میں، ڈی جی سی اے نے 10 دسمبر شام 5 بجے تک نظر ثانی شدہ شیڈول پیش کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انڈیگو نے ستمبر سے شروع ہونے والے ونٹر شیڈول میں فی ہفتہ 15,014 پروازوں کا اعلان کیا تھا۔ پانچ فیصد کمی کا مطلب ہے کہ اسے ہر ہفتے 750 پروازیں کم کرنا ہوں گی۔ ریگولیٹر نے کہا کہ شیڈول کے مطابق، انڈیگو کو نومبر میں 64,346 پروازیں چلانی تھیں، لیکن اس نے صرف 59,438 پروازیں چلائیں اور 951 پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ مزید برآں، اس کے بیڑے میں موجود 403 طیاروں میں سے اکتوبر میں ایئر لائنز نے محض 339 اور نومبر میں 344 طیاروں کا آپریشن کیا۔ قابل ذکر ہے کہ دسمبر میں انڈیگو کی ہزاروں پروازیں منسوخ ہونے کے بعد حکومت نے معاملے کی جانچ کے لیے چار رکنی اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ بالخصوص 5 دسمبر کو انڈیگو کی تقریباً 1500 پروزیں منسوخ کر دی گئی تھیں۔

موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے زراعت کے بحران سے نمٹنے
کے لیے حکومت اقدامات کر رہی ہے: شیوراج سنگھ چوہان

نئی دہلی، 9 دسمبر (یو این آئی) مرکزی حکومت نے کہا ہے کہ موسمیاتی تبدیلیوں سے زراعت کو پہنچنے والے نقصان کے حوالے سے حکومت ضروری اقدامات کر رہی ہے اور اس کے لیے جو بھی سائنسی اقدامات ہو سکتے ہیں ان کے ذریعے کسانوں کی مدد کی جا رہی ہے۔ وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے منگل کو لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ حکومت ناریل کے کسانوں کے بارے میں فکر مند ہے اور ان کی ہر ممکن مدد کی جا رہی ہے۔ اگر سائیکلون جیسی وجوہات سے ناریل کے درخت اکھڑتے ہیں تو وہاں ناریل کے درخت لگانے کا انتظام کیا جا رہا ہے اور اس کے لیے ریاستی حکومت کو جو بھی ضرورت ہوگی وہ دستیاب کرائی جائے گی۔ ناریل کے کسانوں کے مسائل حل کرنے کے لیے ناریل کے پودے تیار کیے جا رہے ہیں۔ ایک اور سوال کے جواب میں مرکزی وزیر نے کہا کہ حکومت کسانوں کو موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کی وجہ سے درپیش

مشکلات سے راحت فراہم کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کی وجہ سے فصلوں کے نقصانات کی تلافی کے لیے کسانوں کی مدد کی جا رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ سال فروری اور مارچ میں گرمی میں نمایاں اضافہ ہوا لیکن اس کے باوجود فصلوں کی پیداوار میں کمی نہیں آئی۔ انہوں نے بتایا کہ خشک سالی کے دوران پردھان منتری کرشی سینچائی یوجنا کے تحت ایک کروڑ سے زیادہ کسانوں کی مدد کی گئی ہے۔ حکومت مٹی کے نقصان پر بھی توجہ دے رہی ہے اور اس سلسلے میں کسانوں کو مکمل تعاون فراہم کر رہی ہے۔

خرابی پائی جانے پر ایئر لائن کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی: کے. رام موہن نائیڈو
پیر کے روز 1,800 پروازیں چلائی گئی ہیں

نئی دہلی، 09 دسمبر (یو این آئی) حکومت نے منگل کے روز واضح طور پر کہا کہ انڈیگو ایئر لائنز کی پروازیں منسوخ ہونے سے مسافروں کو ہونے والی مشکلات کے پیش نظر انڈیگو کے خلاف وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا گیا ہے اور اگر خرابی پائی گئی تو ضابطے کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔ شہری ہوابازی کے وزیر کے. رام موہن نائیڈو نے لوک سبھا میں کہا کہ انڈیگو ایئر لائنز کی پروازیں معمول پر لانے کے اقدامات کیے جا رہے ہیں اور پیر کے روز 1,800 پروازیں چلائی گئی ہیں۔ حکومت مسافروں کی حفاظت کے تئیں بہت سنجیدہ ہے اور اس سلسلے میں متعدد اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انڈیگو کی منسوخ شدہ پروازوں کے سبب ہوائی سفر کی قیمتوں میں بے جا اضافہ نہ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ قیمتوں کی حد بھی مقرر کی گئی ہے۔ منسوخ شدہ پروازوں کی رقم واپس کرنے کے لیے انڈیگو کو واضح ہدایات دی گئی ہیں اور 750 کروڑ روپے واپس بھی کیے جا چکے ہیں۔ مسافروں کا سامان بھی ان کے گھروں تک پہنچانے کی ہدایت دی گئی ہے اور یہ کام آخری مراحل میں ہے۔ مسٹر

نائیڈو نے کہا کہ حکومت کی پالیسیوں کی بدولت ملک کا ہوابازی کا شعبہ تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ دنیا بھر میں سب سے زیادہ ترقی کرنے والا ہوابازی کا شعبہ ہندوستان کا ہی اس پر اسپیکر اوم برلا نے کہا کہ حزب اختلاف نے وزیر سے بیان طلب کیا تھا اور وزیر نے اپنا بیان دے دیا ہے۔ انڈیگو بحران کی تحقیقات جاری ہیں اور نوٹس بھی جاری کیا گیا ہے۔ وزیر نے صورتحال ایوان کے سامنے رکھ دی ہے اس کے باوجود ہنگامہ آرائی اچھی بات نہیں ہے۔ حزب اختلاف کے اراکین پھر بھی خاموش نہ ہوئے اور ایوان سے باہر چلے گئے۔

کسانوں کو قدرتی آفات میں 33 فیصد نقصان پر ریلیف دیا جا رہا ہے: چوہان
اناج کی پیداوار میں اضافہ کے لیے کسانوں کی تعریف

نئی دہلی، 9 دسمبر (یو این آئی) مرکزی حکومت نے آفات کی صورت میں کسانوں کو راحت فراہم کرنے کے لیے نظام میں ایک بڑی تبدیلی کی ہے۔ 50 فیصد کے بجائے اب کسانوں کو صرف 33 فیصد کے نقصان پر ریلیف دیا جائے گا۔ مزید برآں، اگر کوئی کسان یا ان کے مویشیوں کی بدقسمتی سے بعض آفات میں موت ہو جاتی ہے، تو امداد کا انتظام کیا گیا ہے۔ وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کا جواب دیتے ہوئے اناج کی پیداوار میں اضافہ کے لیے کسانوں کی تعریف کی اور کہا کہ قدرتی آفات کے باوجود ملک میں فصلوں کی پیداوار پہلے کے مقابلے بہت زیادہ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی آفات سے متاثرہ کسانوں کو تمام ریاستوں میں ضروری سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں اور مرکز سے ریلیف پیکج فراہم کیے جا رہے ہیں تاکہ ریاستی حکومتیں اپنے کسانوں کو مناسب مدد فراہم کر سکیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ پہلے قدرتی آفات کے تناظر میں 50 فیصد نقصان پر ہی راحت فراہم کی جاتی تھی، لیکن اب حکومت نے 33 فیصد نقصانات پر ریلیف دینے کے لیے اس شق کو بڑھا دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اگر آفت میں کسی شخص کی موت ہو جاتی ہے تو چار لاکھ روپے کی رقم دی جاتی ہے۔ اسی طرح اگر کوئی بیل یا بھینس مر جائے تو حکومت 33 ہزار 500 روپے اور مرغی وغیرہ کی موت پر بھی حکومت سے راحت کا انتظام کیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ ریاستی حکومتیں ان اسکیموں کو نافذ کرتی ہیں۔ وزیر زراعت نے کہا کہ حکومت فصلوں کے نقصان کا اندازہ لگاتی ہے اور کسانوں کو ریلیف فراہم کرتی ہے۔ مہاراشٹر میں کسانوں کے لیے راحت سے متعلق ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ وہاں بھی فصلوں کے نقصان کا بھی اندازہ لگایا جا رہا ہے۔

سپریم کورٹ نے شہریت کے فیصلے سے پہلے سی اے اے کے
تحت درخواست دہندگان کو ووٹر لسٹ میں شامل کرنے پر سوال اٹھایا

نئی دہلی، 9 دسمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے سوال اٹھایا ہے کہ شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) 2019 کے تحت شہریت کے لیے درخواست دینے والے افراد کو شہریت ملنے سے پہلے ووٹر لسٹ میں انہیں عارضی طور پر کیسے شامل کیا جا سکتا ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جائیمالیہ باگچی کی بنچ نے منگل کے روز ایک غیر سرکاری تنظیم آتم دیپ کی طرف سے دائر درخواست کی سماعت کی، جس میں مغربی بنگال میں جاری خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے بعد سی اے اے کے تحت شہریت کے اہل قرار پانے والے بنگلہ دیشی تارکین وطن کو ووٹر لسٹ میں شامل کرنے کی ہدایت طلب کی گئی تھی۔ این جی او کی نمائندگی کرنے والی سینئر وکیل کرونا نندی نے دلیل دی کہ سی اے اے کے تحت ہزاروں پناہ گزینوں کی درخواستوں پر کارروائی نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے استدلال کیا کہ شہریت کے حقوق درخواست کی تاریخ سے حاصل ہونے چاہئیں، بصورت دیگر ایس آئی آر کے نتیجے میں ان کی درخواستوں پر کارروائی سے پہلے ہی انہیں ووٹر لسٹ سے خارج کر دیا جائے گا۔ تاہم بنچ نے پوچھا کہ جب مجاز اتھارٹی سے درخواست گزاروں کی شہریت کی تصدیق نہیں ہوئی ہے تو عدالت اس میں مداخلت کیسے کر سکتی ہے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ آپ کو ابھی تک شہریت نہیں دی گئی، ترمیم شدہ قانون آپ کو شہریت کے لیے درخواست دینے کا حق دے سکتا ہے، لیکن اس طرح کے ہر دعوے کے لیے اس بات کا تعین کرنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ آیا آپ کا تعلق مخصوص اقلیتی برادری سے ہے، آیا آپ کا تعلق کسی مخصوص ملک سے ہے یا نہیں، اور آیا آپ ہندوستان میں ہیں، ان معاملات کا پہلے تعین ہونا چاہیے۔ جسٹس باگچی نے مزید کہا کہ پہلے آپ شہریت حاصل کریں، پھر ووٹر لسٹ میں آپ کا نام آنے کا سوال آتا ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ درخواست گزار ایک این جی او ہے اور کسی متعلقہ درخواست گزار نے براہ راست عدالت سے رجوع نہیں کیا۔ عدالت نے کہا کہ یہ صرف شہریت کے دعووں کا تعین کرنے میں مدد کر سکتا ہے، قانونی عمل کو نظر انداز نہیں کر سکتا ہے۔

انڈیگو کے سی ای او کا دعویٰ، پروازیں مکمل طور پر معمول کے مطابق

نئی دہلی، 09 دسمبر (یو این آئی) انڈیگو کے چیف ایگزیکٹو افسر پیٹر ایلبرس نے منگل کے روز ایئر لائن خدمات کے معمول پر آنے کا دعویٰ کرتے ہوئے مسافروں کو درپیش مشکلات کے لیے معافی مانگی ہے۔ مسٹر ایلبرس نے سوشل میڈیا پر جاری ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ پیر کو کمپنی نے 1,800 پروازیں چلائیں اور آج بھی 1,800 سے زیادہ پروازیں چلائی جائیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ اب ایئر لائن کی ویب سائٹ پر جو بھی پروازیں دکھائی جا رہی ہیں وہ سب حقیقت میں اپنے طے شدہ مقامات تک پہنچیں گی۔ روزانہ 2,300 پروازوں کے شیڈیول کے ساتھ کمپنی نے پانچ دسمبر کو 1,500 سے زیادہ پروازیں منسوخ کی تھیں جو ملک کی ہوابازی کی تاریخ میں غیر معمولی واقعہ تھا۔ شیڈیول کے مطابق پروازوں کی عمل درآمد میں ناکامی کے بعد کمپنی نے اسے ایک بڑے "ری بوٹ" کے طور پر پیش کیا تاکہ طویل عرصے سے جاری تاخیر اور منسوخ پروازوں کے مسئلے پر قابو پایا جا سکے۔ انڈیگو کے سی ای او نے کہا کہ اب صارفین دوبارہ ایئر لائن کے نیٹ ورک پر بکنگ کر رہے ہیں جو ان کے اعتماد کی نشاندہی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمپنی نے منسوخ شدہ پروازوں کے لیے لاکھوں مسافروں کو رقم واپس کی ہے اور یہ عمل جلد مکمل کر لیا جائے گا۔ ایئرپورٹس پر موجود زیادہ تر سامان مسافروں کے گھروں تک پہنچا دیے گئے ہیں اور جو باقی ہیں وہ بھی جلد پہنچا دیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ انڈیگو حکومت کے ساتھ مکمل تعاون کر رہی ہے۔

حکومت ہتھیار ڈالنے والے بائیں بازو کے
انتہا پسندوں کو مکمل تعاون فراہم کر رہی ہے: رائے

نئی دہلی، 9 دسمبر (یو این آئی) مرکزی حکومت نے کہا ہے کہ ملک میں بائیں بازو کی انتہا پسندی کو ختم کرنے کی پالیسی کے تحت جوابی کارروائی کرنے والے بڑی تعداد میں انتہا پسندوں کی مڈبھیڑ میں موت ہوگئی ہے اور ہزاروں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ہتھیار ڈالنے والے انتہا پسندوں کو زندگی کے مرکزی دھارے میں شامل کرنے کے لیے ہر ممکن مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ وزیر مملکت برائے داخلہ نتیا نند رائے نے لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ بائیں بازو کے انتہا پسندوں کو جمہوریت پر بھروسہ نہیں ہے۔ حکومت بائیں بازو کی انتہا پسندی کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیے تیزی سے کارروائی کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بائیں بازو کی انتہا پسندی 1967 میں شروع ہوئی اور اب اسے مارچ 2026 تک مکمل طور پر ختم کر دیا جائے گا۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ جون 2019 سے اب تک 19 نکسل لیڈر مارے جا چکے ہیں اور ہزاروں انتہا پسندوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہتھیار ڈالنے والے باغیوں کو مالی امداد فراہم کر رہی ہے تاکہ وہ عام زندگی میں ضم ہو سکیں۔ اس مقصد کے لیے انہیں زمین، ان کے بچوں کو مفت تعلیم دی جا رہی ہے اور مفت طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہیں کاٹیج انڈسٹریز سے جوڑا جا رہا ہے اور حکومت انہیں رہائشی زمین فراہم کر کے آباد کرنے کا کام کر رہی ہے۔ اس سال اب تک 2000 سے زائد ماؤ نواز باغی ہتھیار ڈال چکے ہیں۔ انہوں نے سابقہ حکومتوں پر بائیں بازو کی انتہا پسندی کے خلاف کارروائی کرنے میں ناکام ہونے کا الزام لگایا اور کہا کہ اگر کوئی ٹھوس پالیسی بنائی جاتی تو اب تک بائیں بازو کی انتہا پسندی کا خاتمہ ہو چکا ہوتا۔

اپوزیشن کا ایس آئی آر بند کر کے
الیکشن کمشنروں کی تقرری کے عمل میں تبدیلی کا مطالبہ

نئی دہلی، 9 دسمبر (یو این آئی) اپوزیشن نے ووٹر فہرست کی خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے اسے بند کرنے، الیکشن کمشنروں کی تقرری کے عمل میں اصلاحات لانے اور انتخابات سے پہلے سرکاری اسکیموں کے بہانے ووٹروں میں پیسے تقسیم کرنے پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔ کانگریس کے منیش تیواری نے لوک سبھا میں انتخابی اصلاحات پر منگل کو بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمیشن کو اجتماعی اور وسیع پیمانے پر ایس آئی آر کرانے کا قانونی اختیار نہیں ہے۔ نمائندگی قانون، 1950 میں ایسا کوئی التزام ہی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے تحت کسی انتخابی حلقے کے کچھ علاقوں میں ووٹر فہرست میں کوئی خرابی ہو تو وہاں ایس آئی آر کرانے کا حق الیکشن کمیشن کو ہے۔ کمیشن زیادہ سے زیادہ پورے ایک انتخابی حلقے میں ایس آئی آر کروا سکتا ہے، لیکن پوری ریاست یا کئی ریاستوں میں ایک ساتھ ایس آئی آر نہیں کرایا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ آج جب انتخابی اصلاحات پر بحث ہو رہی ہے تو وہ بتانا چاہتے ہیں کہ سب سے بڑی انتخابی اصلاح سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی نے کی تھی۔ ان کی قیادت میں کانگریس حکومت کے دور میں ووٹنگ کی عمر 21 سال سے کم کر کے 18 سال کی گئی تھی۔ دل بدل قانون بھی انتخابی اصلاحات کی سمت میں ایک اہم فیصلہ تھا، لیکن بعد میں اس میں بھی رد و بدل کرتے ہوئے اجتماعی طور دل بدلی کرائی گئی۔ کانگریس رہنما نے کہا کہ الیکشن کمیشن میں کمشنرز کی تقرری کے عمل میں اصلاحات ہونی چاہئیں اور سلیکشن کمیٹی میں وزیر اعظم، ایک نامزد وزیر اور لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر کے علاوہ راجیہ سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر اور سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو بھی شامل کیا جانا چاہیے۔

وندے ماترم پر بحث کے نام پر حکومت مسائل سے توجہ ہٹا رہی ہے: کھڑگے

نئی دہلی، 9 دسمبر (یو این آئی) کانگریس نے حکومت پر الزام لگایا ہے کہ وہ وندے ماترم جیسی مقدس تخلیق پر پارلیمنٹ میں بحث کرانے کے بہانے عوام کی توجہ ملک کے سامنے موجود اہم چیلنجز سے ہٹانے میں لگی ہوئی ہے اور مغربی بنگال کے آئندہ اسمبلی انتخابات میں اس بحث کے ذریعے ووٹ حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ راجیہ سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر ملکارجن کھڑگے نے منگل کو ملک کے قومی گیت وندے ماترم کے 150 سال مکمل ہونے کے موقع پر خصوصی بحث میں حصہ لیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کے ان الزامات کو بھی غلط قرار دیا کہ سابق وزیر اعظم جواہر لال نہرو کی قیادت میں کانگریس نے وندے ماترم کے کچھ بند ہٹا دیے تھے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے ہی وندے ماترم کو آزادی کا گیت بنایا اور پارلیمنٹ میں اسے گانا شروع کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو متحد رکھنے والے وندے ماترم کا اس طرح استعمال نامناسب اور غیر ضروری ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ ڈیڑھ سو سال بعد وندے ماترم پر تنازع کھڑا کر کے سابق لیڈران جیسے نہرو، سبھاش چندر بوس اور مہاتما گاندھی کو بدنام کیا جا رہا ہے اور وزیر اعظم مودی کو اس پر عوام سے معافی مانگنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف ملک متعدد چیلنجز سے نبرد آزما ہے، دوسری طرف وزیر اعظم مودی ہمیشہ انتخابی موڈ میں رہتے ہیں اور اب عوام کی توجہ ہٹانے کے لیے وندے ماترم پر بحث کا موضوع لے آئے ہیں۔ مسٹر کھڑگے نے الزام لگایا کہ حکومت مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں ووٹ حاصل کرنے کے لیے یہ معاملہ لے کر آئی ہے اور حکومت کو چاہیے کہ مسائل کے حل پر توجہ دے۔ اپوزیشن رہنما نے کہا کہ وزیر اعظم مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نہرو اور کانگریس لیڈروں کی توہین کا کوئی موقع نہیں چھوڑتے۔ انہوں نے کہا کہ وندے ماترم کے کچھ اشعار کو ہٹانے کا فیصلہ کانگریس کی ایگزیکٹو کمیٹی کی اجلاس میں اجتماعی طور پر لیا گیا تھا، جس میں تمام بڑے رہنما شامل تھے، تو صرف نہرو کو کیوں بدنام کیا جائے۔

انڈیگو کا بحران جاری، کئی پروازیں آج بھی منسوخ

نئی دہلی، 9 دسمبر (یو این آئی) نجی ایئر لائن انڈیگو کی پروازوں کی منسوخی کا سلسلہ منگل کو بھی جاری رہا۔ دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر کم از کم 13 پروازیں یا تو منسوخ کر دی گئیں یا کام نہیں کر رہیں۔ ان میں آٹھ روانگی اور پانچ آنے والی شامل ہیں۔ اسی طرح احمد آباد ہوائی اڈے پر آج صبح 8 بجے تک 16 پروازیں منسوخ کرنے کا اعلان کیا گیا۔ ان میں نو آمد اور سات روانگی شامل ہیں۔ دیگر شہروں سے بھی اسی طرح کی منسوخی کی اطلاع ملی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس ماہ اب تک انڈیگو کی 5000 سے زیادہ پروازیں منسوخ ہو چکی ہیں۔

ایئر انڈیا 'کہرے کے موسم' کے لیے تیار

نئی دہلی، 9 دسمبر (یو این آئی) ٹاٹا گروپ کے تحت ایئر انڈیا نے کہرے کے موسم کے پیش نظر اپنے روسٹرنگ اور شیڈولنگ کو ایڈجسٹ کر کے اور متاثرہ پروازوں کے لیے بغیر کٹوتی کے رقم کی واپسی کا آپشن پیش کرتے کے 'فوگ سیزن' کے لیے تیاری کی ہے۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) نے 10 دسمبر سے 10 فروری تک کہرے کے موسم کا اعلان کیا ہے۔ ایئر لائن نے منگل کے روز ایک پریس ریلیز میں کہا کہ اس کا فوگ کیئر اقدام مسافروں کی سہولت کے لیے دوبارہ فعال ہوگا۔ اس اقدام کے تحت مسافروں کو ان پروازوں کے بارے میں پیشگی اطلاع دی جائے گی جن کے خراب موسم سے متاثر ہونے کی توقع ہے۔ انہیں تاخیر یا دوبارہ شیڈول کے امکان سے آگاہ کیا جائے گا۔ اس کے بعد مسافروں کے پاس اپنے ٹکٹوں کو دوبارہ شیڈول کرنے یا بغیر کسی اضافی خرچ کے مکمل رقم کی واپسی کا دعویٰ کرنے کا اختیار ہوگا۔ ایئر لائن نے کہا کہ کہرے کے موسم " کے دوران، وہ کم بصارت کے حالات میں CAT 3B یا ILS (آلہ کی مدد سے لینڈنگ) کے لیے تربیت یافتہ پائلٹس کی دستیابی کو یقینی بنائے گی۔

ووٹر لسٹ میں شمولیت کے معاملے میں سونیا
گاندھی اور دہلی پولیس کو عدالت کا نوٹس

نئی دہلی، 9 دسمبر (یو این آئی) دہلی کی ایک عدالت نے منگل کے روز کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی کو ان الزامات سے متعلق معاملے میں نوٹس جاری کیا کہ انہوں نے ہندوستانی شہری بننے سے قبل 1980 میں ووٹر لسٹ میں اپنا نام شامل کرایا تھا۔ یہ نوٹس مجسٹریٹ عدالت کے اس فیصلے کو چیلنج کرنے والی نظر ثانی کی درخواست پر جاری کیا گیا، جس میں سونیا گاندھی کے خلاف مبینہ جعلی دستاویزات کا استعمال کر کے ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے کے الزام میں ایف آئی آر کے اندراج کا حکم دینے سے انکار کر دیا گیا تھا۔ راؤز ایونیو کورٹ میں دائر نظر ثانی کی درخواست میں سونیا گاندھی کے خلاف فوجداری کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ درخواست گزار کا الزام ہے کہ سونیا گاندھی نے 1980 کی ووٹر لسٹ میں اپنا نام شامل کرانے کے لیے جعلی دستاویزات کا استعمال کیا تھا۔ انہوں نے اپنا نام 1982 میں ہٹا دیا تھا اور پھر ہندوستانی شہری بننے کے بعد 1983 میں اپنا نام ووٹر لسٹ میں دوبارہ شامل کیا تھا۔ درخواست گزار نے دہلی مجسٹریٹ کورٹ میں محترمہ سونیا گاندھی کے خلاف ایف آئی آر کے اندراج کی درخواست بھی دائر کی، لیکن ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ

وبھو چوراسیہ نے اسے مسترد کرتے ہوئے کہا کہ "کسی شخص کی شہریت سے متعلق معاملات مکمل طور پر مرکزی حکومت کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں، اور مرکزی الیکشن کمیشن کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی شخص کو ووٹ دینے کی اہلیت کا تعین کرے۔" درخواست گزار نے اس فیصلے کی درستگی کو چیلنج کرتے ہوئے نظر ثانی کی درخواست دائر کی ہے۔ درخواست گزار کے وکیل پون نارنگ نے عدالت کو بتایا کہ محترمہ سونیا گاندھی کو شہریت ملنے سے پہلے ان کا ووٹر لسٹ میں درج ہوا تھا، جس کا مطلب جعلی دستاویزات کا استعمال کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولس نے درخواست گزار کی اپیل کے باوجود اس معاملے میں شکایت درج نہیں کی ہے۔

حکومت خانہ بدوش برادریوں کے مسائل حل
کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے: ڈاکٹر ویریندر کمار

نئی دہلی، 9 دسمبر (یو این آئی) مرکزی حکومت نے کہا ہے کہ ملک میں خانہ بدوش برادری سے تعلق رکھنے والے افراد کی تعداد تقریباً 15 کروڑ ہے اور حکومت ان کے مسائل کو حل کرنے کے لیے ضروری اقدامات کر رہی ہے۔ سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کے وزیر ڈاکٹر ویریندر کمار نے منگل کو لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ ان برادریوں کے مسائل کو حل کرنے کے لیے 2015 میں ایک کمیشن بنایا گیا تھا اور اس کمیشن نے 2017 میں ایک رپورٹ پیش کی جس میں خانہ بدوش اور اس جیسی ذات کے لوگوں کی آبادی 15 کروڑ سے زیادہ بتائی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ان خانہ بدوش برادریوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کر رہی ہے اور انہیں ضروری سہولیات فراہم کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کمیونٹیز کی ترقی کے لیے ایک بورڈ قائم کیا گیا ہے اور اس کے تحت انہیں رہائش بھی فراہم کی جا رہی ہے۔ اس کمیونٹی کے بچوں کی تعلیم کے لیے درج فہرست ذات کے طلباء کی طرح سہولیات بھی فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہیں پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت مدد دی جا رہی ہے اور تمام ریاستوں سے اس سمت میں ضروری اقدامات کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ 1,200 خانہ بدوش کمیونٹیز کی مردم شماری کرائی گئی ہے۔ ریاستی حکومتوں سے ان برادریوں کے افراد کو گرچہ ان کا تعلق درج فہرست ذات یا درج فہرست قبائل سے نہ ہو، پھر بھی انہیں ضروری سہولیات دستیاب کرانے کے لیے کہا گیا ہے۔ ڈاکٹر ویریندر کمار نے بتایا کہ کئی جگہوں پر خانہ بدوش برادریوں کو ذات اور پیدائشی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے اس بارے میں معلومات حاصل ہوئی ہیں۔

حکومت الیکشن کمیشن کو اپنے اشارے پر چلا رہی ہے: راہل گاندھی

نئی دہلی، 09 دسمبر (یو این آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے منگل کے روز حکومت پر الزام لگایا کہ حکومت نے تمام آئینی اداروں کو ایک مخصوص تنظیم کے تابع کر دیا ہے اور الیکشن کمیشن جیسے غیر جانبدار ادارے کو اپنے اشارے پر چلا کر کے جمہوریت کو کمزور کر رہی ہے۔ انتخابی اصلاحات پر بحث کے دوران مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ "جس طرح دھاگوں سے کپڑا بنتا ہے اور تمام دھاگے ایک دوسرے سے جڑے ہوتے ہیں، اسی طرح ہمارے ملک کا تانا بانا ایک سو چالیس کروڑ لوگوں سے جڑا ہے۔ ایک سو چالیس کروڑ لوگوں کے شامل ہونے سے ہمارا ملک بنتا ہے۔ اگر ووٹ کا وجود ختم ہو گیا تو کسی کا وجود نہیں رہے گا۔" انہوں نے کہا کہ جس نظریہ نے 30 جنوری 1948 کو مہاتما گاندھی کو قتل کیا تھا، اب وہی نظریہ ملک کے تمام آئینی اداروں پر قابض ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی کے وائس چانسلرز کے تقرر کے طریقہ کار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ لوگ کیسے وائس چانسلر بنتے ہیں اور اس کے لیے کس نوعیت کی قابلیت ضروری ہے، ملک کے عوام جانتے ہیں۔ مسٹر راہل گاندھی کے خطاب کے دوران ہنگامہ آرائی پر پارلیمانی امور کے وزیر مسٹر کرن رجیجو نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر نے ایک لفظ بھی انتخابات کی اصلاحات پر نہیں کہا، ہم یہاں سننے کے لیے آئے ہیں۔

اپوزیشن لیڈر جو بھی اصلاحات تجویز کریں گے ہم اسے سنیں گے۔ ایسی تنظیم کے بارے میں بات کرنا نامناسب ہے جس کا اس ایوان سے کوئی تعلق نہیں ہے اور موضوع سے ہٹ کر بات کرنا درست نہیں۔ مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ یہ بحث ووٹ چوری اور ایس آئی آر سے متعلق ہے اور انہیں بولنے نہیں دیا جا رہا، جو کہ غلط ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت الیکشن کمیشن کا استعمال کر رہی ہے اور اسے ہدایت دے رہی ہے تاکہ جمہوریت کو کمزور کیا جا سکے۔ حکومت نے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو الیکشن کمشنر کی تعیناتی سے ہٹا دیا تاکہ وہ اپنے مطابق الیکشن کمشنر مقرر کر سکیں۔ حکومت نے الیکشن کمشنرز کو ان کے کام کے معاملے میں سزا کے پروویژن کو ختم کر دیا۔

سپریم کورٹ نے راجستھان کے تبدیلی مذہب مخالف قانون کو چیلنج کرنے
والی عرضی کو دوسری ریاستوں میں ایسے ہی قانون کے خلاف دائر درخواستوں کے ساتھ جمع کرنے کا حکم دیا

نئی دہلی، 9 دسمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے کیتھولک بشپس کانفرنس آف انڈیا (سی بی سی آئی) کی جانب سے راجستھان کے انسداد غیر قانونی مذہبی تبدیلی ایکٹ 2025 کی متعدد دفعات کے آئینی جواز کو چیلنج کرنے والی درخواست کو دوسری ریاستوں میں ایسے ہی قوانین کے خلاف پہلے سے زیر التواء درخواستوں کے ساتھ جمع کرنے کا حکم دیا ہے۔ جسٹس دیپانکر دتہ اور جسٹس اے جی مسیح کی بنچ نے منگل کے روز یہ حکم اس وقت دیا جب سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے عدالت کو مطلع کیا کہ اتراکھنڈ، ہماچل پردیش، مدھیہ پردیش، راجستھان، گجرات اور اتر پردیش میں تبدیلی مذہب مخالف قوانین کے خلاف بھی اسی طرح کی درخواستیں زیر التواء ہیں۔ بنچ نے یہ بھی نوٹ کیا کہ ایم حذیفہ اور دیگر بنام ریاست راجستھان، دشرتھ کمار ہنونیا بنام ریاست راجستھان، پی یو سی ایل بنام ریاست راجستھان، اور جے پور کیتھولک ویلفیئر سوسائٹی بنام ریاست راجستھان جیسی کئی دیگر رٹ پٹیشن جسٹس وکرم ناتھ اور سندیپ مہتا پر مشتمل بنچ کے سامنے پہلے ہی زیر التواء ہیں۔ ان کو مد نظر رکھتے ہوئے عدالت عظمیٰ نے ہدایت دی کہ سی بی سی آئی کی درخواست کو دیگر درخواستوں کے ساتھ جمع کر دیا جائے۔ درخواستوں میں استدلال کیا گیا تھا کہ راجستھان میں انسداد غیر قانونی تبدیلی مذہب ایکٹ کی متعدد دفعات، خاص طور پر سیکشن 6(5)، 10(3)، 12، اور 13، بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کرنے والی ہیں اور حکام کی طرف سے ضرورت سے زیادہ مداخلت کا موجب ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ایکٹ کا سیکشن 5(6) ایک گزیٹیڈ افسر کو، تفتیش کے بعد، جائیداد کو ضبط/قرق کرنے کا اختیار دیتا ہے جہاں مبینہ طور پر غیر قانونی تبدیلی ہوئی ہے۔ دفعہ 12 ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے حکم سے مبینہ طور پر غیر قانونی تبدیلی مذہب سے منسلکہ احاطے کو ضبط کرنے کا حکم دیتا ہے۔

سینسیکس میں دو دن میں 1046 پوائنٹس کی گراوٹ درج، نفٹی چار ہفتوں کی کم ترین سطح پر

ممبئی، 09 دسمبر (یو این آئی) منگل کے روز گھریلو شیئر بازاروں میں مسلسل دوسرے دن بھی گراوٹ دیکھی گئی۔ ان دو دنوں میں بی ایس ای کا سینسیکس 1,046 پوائنٹس کم ہو چکا ہے جبکہ نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی-50 انڈیکس چار ہفتوں کی نچلی سطح پر بند ہوا۔ سینسیکس 436.41 پوائنٹس (0.51 فیصد) کی گراوٹ کے ساتھ 84,666.28 پوائنٹس پر آ گیا، جو 25 نومبر کے بعد کی سب سے نچلی سطح ہے۔ پیر کے روز بھی یہ 610 پوائنٹس گر گیا تھا۔ این ایس ای کا نفٹی-50 انڈیکس بھی 120.90 پوائنٹس یعنی 0.47 فیصد کم ہوتے ہوئے 25,839.65 پوائنٹس پر بند ہوا۔ یہ 11 نومبر کے بعد اس کی سب سے کم سطح ہے۔ بڑی کمپنیوں کے مقابلے میں مڈ کیپ اور اسمال کیپ کمپنیوں میں تیزی رہی۔ اس کی اہم وجہ روپے میں لوٹی مضبوطی بتائی گئی ہے۔ نفٹی مڈ کیپ-50 انڈیکس 0.14 فیصد اور اسمال کیپ-100 انڈیکس 1.14 فیصد کے اضافے کے ساتھ بند ہوا۔ آئی ٹی، آٹو، فارما، مالیاتی خدمات، صحت اور دھات کے شعبوں میں گراوٹ رہی۔ این ایس ای میں کل 3,208 کمپنیوں کے حصص میں کاروبار ہوا۔ ان میں سے 1,987 میں تیزی رہی جبکہ 1,127 شیئرز سرخ نشان کے ساتھ بند ہوئے۔ دیگر 94 کمپنیوں کے شیئرز بغیر کسی تبدیلی کے بند ہوئے۔ سینسیکس کی 30 کمپنیوں میں سے 20 میں گراوٹ نظر آئی۔ ایشین پینٹس کا شیئر سب سے زیادہ تقریباً 4.47 فیصد کم ہوا۔ ٹیک مہندرا میں 1.87 فیصد، ایچ سی ایل ٹیکنالوجیز میں 1.80، ٹاٹا اسٹیل میں 1.74، مہندرا اینڈ مہندرا میں 1.13، سن فارما اور الٹراٹیک سیمنٹ دونوں میں 1.06، ماروتی سوزوکی میں 1.05 اور آئی سی آئی سی آئی بینک میں 1.04 فیصد کی گراوٹ درج کی گئی۔ ٹاٹا موٹرز پیسنجر وہیکلز، بجاج فنانس، ٹی سی ایس، ریلائنس انڈسٹریز، انفوسس، ایچ ڈی ایف سی بینک اور ہندوستان یونی لیور کے شیئرز بھی سرخ نشان کے ساتھ بند ہوئے۔ ایٹرنل کا شیئر سب سے زیادہ 2.26 فیصد اور ٹائٹن کا 2.13 فیصد بڑھا۔ اڈانی پورٹس میں 1.13 فیصد، بی ای ایل میں 0.82، بجاج فنانس میں 0.50 اور اسٹیٹ بینک آف انڈیا میں 0.34 فیصد کی تیزی رہی۔

سعودی عرب اور قطر کے درمیان ریل معاہدے پر دستخط

ریاض، 9 دسمبر (یو این آئی) سعودی عرب اور قطر نے دارالحکومت کو جوڑنے والے تیز رفتار ریل معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ سعودی عرب اور قطر نے اپنے دارالحکومتوں کو جوڑنے والی تیز رفتار ریل کی تعمیر کے لئے باضابطہ معاہدے پر دستخط کیے ہیں جو خلیجی ریاستوں کے مابین اپنی نوعیت کا پہلا منصوبہ ہے۔ پیر کے روز سرکاری سعودی میڈیا میں جاری بیان کے مطابق تیز رفتار الیکٹرک مسافر ریلوے " ریاض

کے شاہ سلمان بین الاقوامی ہوائی اڈے کو دوحہ کے حماد بین الاقوامی ہوائی اڈے سے جوڑے گا۔ توقع ہے کہ الہوفف اور دمام کے سعودی شہر بھی نیٹ ورک میں شامل ہوں گے۔ ٹرین 300 کلومیٹر فی گھنٹہ (186mph) سے زیادہ کی رفتار تک پہنچے گی اور اس سفر میں دونوں دارالحکومتوں کے مابین تقریبا دو گھنٹے لگیں گے۔ ان شہروں کے درمیان براہ راست پرواز تقریبا 90 منٹ کی دوری پر ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ منصوبہ چھ سالوں میں مکمل ہونے والا ہے اور توقع ہے ہر سال 10

بنگلہ دیش میں فورنسک ٹسٹ کے لئے قبر کی کھدائی

ڈھاکہ، 9 دسمبر (یو این آئی) بنگلہ دیش کی یونس حکومت کی جانب سے اقوام متحدہ کی مدد سے بڑی تعداد میں قبروں کی کھدائی کا عمل شروع کر دیا گیا ہے، اس عمل کی شروعات ڈھاکہ کے رائر بازار قبرستان سے کی گئی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق مقامی انتظامیہ کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ قبروں کی کھدائی کے بعد اس کے اندر موجود ہڈیوں کی فورنسک رپورٹ تیار کی جائے گی۔ رپورٹس کے مطابق اس رپورٹ کو بعد میں حکومت کے حوالے کیا جائے گا، اگر حکومت جس مقصد کے تحت قبروں کی کھدائی کر رہی ہے، وہ مقصد حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے تو آنے والے دنوں میں شیخ حسینہ کے لئے بڑی مشکل کھڑی ہو جائے گی۔ اے ایف پی کے مطابق بنگلہ دیش میں فورنسک رپورٹ تیار کرنے کے لیے ارجنٹائنا کے فورنسک ماہر لوئس فونڈیبرائیڈر کا مشورہ لیا جا رہا ہے۔ لوئس کئی ممالک میں اس طرح کا کام پہلے بھی انجام دے چکے ہیں۔ مقامی میڈیا کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ ڈھاکہ واقع قبروں کی کھدائی کے لیے 4 میڈیکل کالجوں کے فورنسک ماہر ٹیم کی الگ الگ تعیناتی کی گئی ہے۔ لوئس ان چاروں ہی ٹیم کو مانیٹر کر رہے ہیں۔ لوئس کو اقوام متحدہ حقوق انسانی باڈی او ایچ سی ایچ آر' کے ساتھ ایک معاہدہ کے تحت مدد فراہم کرنے کے لیے لایا گیا ہے۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے فونڈیبرائیڈر نے بتایا کہ یہ عمل پیچیدہ ہے اور انوکھا بھی۔ آسانی سے ہم لاشوں کی شناخت نہیں کر پائیں گے۔ ہڈیاں پوری طرح گل گئی ہوں گی۔ پھر بھی ہم کوشش کریں گے کہ لوگوں کی شناخت ہو جائے۔ اس میں ابھی وقت لگ سکتا ہے۔ حکومت کے مطابق نکالی گئی لاشوں کو مذہبی رسوم اور ان کی فیملی کی خواہش کے مطابق از سر نو دفنا دیا جائے گا، حکومت نے قبروں کی کھدائی میں بھی بین الاقوامی اصولوں پر عمل کرنے کی بات کہی ہے۔ بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے مطابق شیخ حسینہ کی حکومت کے دوران سینکڑوں لوگوں کو خاموش طریقے سے مار کر اجتماعی قبروں میں دفن کر دیا گیا۔ بنگلہ دیش حکومت کے مطابق شیخ حسینہ کے دور حکمرانی میں پولیس اور فوج نے 1400 لوگوں کا قتل کیا تھا۔ 2008 سے 2024 تک بنگلہ دیش کی وزیر اعظم رہیں شیخ حسینہ پر قتل معاملوں کے لیے مقدمہ بھی چلایا جا رہا ہے۔

طوفان برام: برطانیہ میں تیز ہواوں کیساتھ شدید بارشیں ہونے کا امکان

لندن، 9 دسمبر (یو این آئی) برطانیہ کے بیشتر حصے میں طوفان برام' کے سبب تیز ہوائیں چلیں گی اور شدید بارشیں ہوں گی۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق طوفانی ہواؤں کے باعث انگلینڈ اور ویلز میں 3 ہزار گھر بجلی سے محروم ہیں۔ رپورٹ میں بتایا ہے کہ لندن سے ساؤتھ ویسٹ انگلینڈ اور ساؤتھ ویلز کے لیے ریل سروس متاثر ہے، اسکاٹ لینڈ میں بھی ریلوے کا نظام متاثر ہے، ڈبلن ایئرپورٹ پر 40 سے زائد پروازیں بھی منسوخ ہوگئیں۔ رپورٹ کے مطابق بارش اور سیلاب کے پیش نظر ساؤتھ ویلز اور ساؤتھ ویسٹ انگلینڈ کے لیے ایمبر وارننگ جبکہ ناردرن آئرلینڈ، اسکاٹ لینڈ، ویلز، ناردرن اور ساؤتھ ویسٹ انگلینڈ کے لیے ییلو وارننگ جاری کر دی گئی ہے۔ رپورٹ میں مزید بتایا ہے کہ ملک بھر میں آج درجہ حرارت بلند ہے جو 16 سینٹی گریڈ تک جا سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق لندن میں تمام دن موسم ابر آلود رہنے اور ہلکی بارش کا امکان ہے جب کہ درجہ حرارت 14 ڈگری سینٹی گریڈ تک رہے گا۔

آسٹریلیا میں 16 سال سے کم عمر بچوں پر سوشل میڈیا پابندی کا نفاذ

کینبرا، 9 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا دنیا کا پہلا ملک بننے جا رہا ہے جہاں 16 سال سے کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا استعمال پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق سوشل میڈیا پر عائد کی گئی پابندی کے تحت انسٹاگرام، ٹک ٹاک، یوٹیوب سمیت 10 بڑی پلیٹ فارمز پر ایک ملین سے زائد اکاؤنٹس کو بلاک کرنا ہوگا۔ رائٹرز کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ پابندی کی خلاف ورزی کرنے پر پلیٹ فارمز کو 33 ملین امریکی ڈالر تک جرمانہ ہو سکتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق اس اقدام کو والدین اور بچوں کے حقوق کے حمایتی سراہ رہے ہیں، جبکہ بڑی ٹیکنالوجی کمپنیوں اور آزادی اظہار رائے کے حامیوں کی جانب سے پر تنقید کی گئی ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ پابندی کے اثرات کو دو سال تک سٹینفورڈ یونیورسٹی اور 11 دیگر ماہرین کے ذریعے گہرائی سے تجزیہ کیا جائے گا۔ اگرچہ ابتدائی طور پر یہ 10 پلیٹ فارمز کو شامل کرتی ہے، حکومت نے کہا ہے کہ فہرست مستقبل میں نئے پروڈکٹس اور صارفین کی تبدیلی کے مطابق تبدیل ہو سکتی ہے۔ پلیٹ فارمز عمر کے اندازے، شناختی دستاویزات یا بینک اکاؤنٹس کی بنیاد پر صارف کی تصدیق کریں گے، تاہم ایلون مسک کی ایکس نے پابندی پر اعتراض کیا اور اسے انٹرنیٹ تک رسائی کنٹرول کرنے کا ایک طریقہ قرار دیا ہے۔ دنیا بھر کی حکومتیں آسٹریلیا کی اس کوشش کو غور سے دیکھ رہی ہیں اور اسے بڑے پیمانے پر سوشل میڈیا پر بچوں کی حفاظت کے لیے ایک ماڈل سمجھا جا رہا ہے۔

سعودی عرب میں طوفانی بارش، تیز ہواؤں نے تباہی مچادی

جدہ، 9 دسمبر (یو این آئی) سعودی عرب میں طوفانی بارش کے دوران تیز ہواؤں سے چھتیں گر گئیں، اسکول بند کر دیے گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سعودی عرب میں گرج چمک کے ساتھ طوفانی بارشوں اور تیز ہواؤں نے تباہی مچادی ہے، مملکت کے شہر ینبع میں طوفانی بارشوں کے باعث نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہوگیا۔ تیز ہواؤں سے متعدد عمارتوں کی چھتیں اڑ گئیں، کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے، ملبے تلے آ کر کئی گاڑیاں بھی تباہ ہوگئیں، محکمہ موسمیات کے جاری کردہ وارننگ کے بعد جدہ اور رابغ میں آج تعلیمی ادارے بند رہیں گے، تمام کلاسز آن لائن ہوں گی۔ اسرائیلی فورسز نے انروا کے ہیڈکوارٹر پر دھاوا بول کر اقوام متحدہ کا پرچم زبردستی اتار لیا ادھر مدینہ منورہ اور ملحقہ علاقوں میں بھی موسلا دھار بارشوں کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری ہے۔ تیز بارشوں کے باعث نشیبی علاقے اور صحرائی وادیاں سیلابی پانی سے بھر گئیں۔

افغانستان میں پیکی بلائنڈرز' جیسا فیشن اپنانے پر 4 نوجوان گرفتار

کابل، 9 دسمبر (یو این آئی) افغانستان میں طالبان نے پیکی بلائنڈرز' کا فیشن کرنے پر تین نوجوانوں کو گرفتار کر لیا۔ برطانوی ٹی وی سیریز پیکی بلائنڈرز سے متاثرہ لباس کیوں پہنا؟ افغانستان کے شہر ہرات میں طالبان حکام نے چار نوجوانوں کو گرفتار کر لیا۔ طالبان کی وزارت امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے ترجمان سیف الاسلام خیبر کے مطابق یہ گرفتاریاں ہرات شہر کے جبرائیل ٹاؤن شپ میں کی گئیں، طالبان نے ان نوجوانوں پر غیر ملکی ثقافت کو فروغ دینے' کا الزام عائد کیا ہے۔ افغان میڈیا کے مطابق گزشتہ چند دنوں سے افغان سوشل میڈیا پر ان نوجوانوں کی تصاویر گردش کر رہی تھیں، جن میں وہ لانگ کوٹ، فلیٹ کیپ اور پیکی بلائنڈرز کے شیلبی خاندان کے کرداروں سے ملتے جلتے لباس میں دکھائی دے رہے تھے۔ نوجوانوں نے ایک انٹرویو میں بتایا تھا کہ وہ اس فیشن کو شوقیہ وجہ سے پسند کرتے ہیں اور انھیں مقامی لوگوں کی طرف سے مثبت ردعمل ملا ہے، تاہم طالبان نے اس طرز کے لباس کو اسلامی اقدار اور افغان ثقافت کے منافی' قرار دیا۔

امریکی ریاست ٹینیسی میں ریچھ ہوٹل کے اندر داخل ہوگیا

واشنگٹن، 9 دسمبر (یو این آئی) امریکہ کی ریاست ٹینیسی کے شہر گیٹلنبرگ میں گزشتہ رات ایک بڑا سیاہ ریچھ ہوٹل کی پارکنگ میں گھومتا دیکھا گیا، یہ معاملہ اس وقت پیش آیا جب سیاح اور عملہ اپنے کمروں میں موجود تھا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق سوشل میڈیا پر ویڈیو گردش کر رہی ہے جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ریچھ پارکنگ میں کچھ دیر گھومنے کے بعد دو منزلہ عمارت کی گیلری میں کھڑکیوں کے اندر جھانکتا ہے، یہ منظر دیکھ کر ہوٹل میں موجود افراد خوفزدہ ہو جاتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق سوشل میڈیا صارفین وائرل ہونے والی یہ ویڈیو

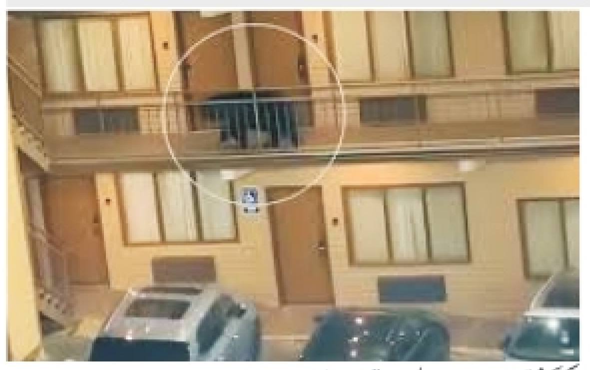

دیکھ کر محظوظ ہوئے اور دلچسپ تبصروں کا تبادلہ کیا۔ ایک صارف کا کہنا تھا کہ ریچھ اپنا کمرہ تلاش کر رہا ہے۔ کسی نے لکھا یہ اپنا پارٹنر تلاش کر رہا ہے اور کوئی یہ منظر دیکھ کر خوفزدہ ہوگیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق امکان ہے یہ وہی ریچھ ہو جو ایک رات قبل گیٹلنبرگ کرسمس پریڈ کے دوران بھی شہر کے مرکزی حصے میں دیکھا گیا تھا۔ چھٹیوں کا موسم، سیاحوں کی گہما گہمی اور کھلے کھانے کی دستیابی اس وقت پہاڑی علاقوں کے ریچھوں کو شہری آبادی کی جانب سے کھینچ رہی ہے۔ حیوانات کے ماہرین کے مطابق سردیوں میں خوراک کی کمی کے باعث ریچھ اکثر رات کے وقت آبادی والے علاقوں اور بستیوں میں داخل ہو جاتے ہیں، اس لیے شہر کے رہائشیوں اور سیاحوں کو کچرے کے ڈبے ٹھیک سے بند رکھنے اور کھانا کھلا چھوڑنے سے گریز کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، تاہم علاقے میں نگرانی بڑھا دی گئی ہے۔

صبح کے تین مشروبات جو بلند فشار کم کرتے ہیں، جانیں کون سے ہیں

نئی دہلی/9 دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) بلند فشار خون کو عام طور پر ''خاموش قاتل '' کہا جاتا ہے، کیونکہ یہ اکثر بغیر کسی علامت کے ظاہر ہوتا ہے اور وقت کے ساتھ دل پر منفی اثر ڈال سکتا ہے، فالج یا دل کے دورے کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ ورزش کرنا بلڈ پریشر کو متوازن رکھنے کے لیے ضروری ہے، لیکن ساتھ ہی متوازن غذا اور دوائیں لینا بھی اہم ہے۔ کچھ قدرتی مشروبات بھی بلڈ پریشر کم کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں، بشرطیکہ انہیں باقاعدگی سے استعمال کیا جائے۔ تاہم یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہ مشروبات دواؤں کا نعم البدل نہیں ہیں، انہیں صرف معاون عنصر کے طور پر استعمال کرنا چاہیے، جیسا کہ Times of India نے بتایا ہے۔ چقندر کے جوس میں موجود غذائی نائٹریٹس جسم میں آکسیڈ نائٹرک میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ آکسیڈ نائٹرک خون کی نالیوں کو سکون دیتا اور چوڑا کرتا ہے، جس سے دوران خون بہتر ہوتا ہے اور بلڈ پریشر کم ہوتا ہے۔ تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ روزانہ دو کپ چقندر کا جوس پینے سے بلڈ پریشر کم ہوتا ہے، اس کا اثر پینے کے 30 منٹ بعد شروع ہو کر 24 گھنٹے تک رہتا ہے۔ ایک مطالعے میں خواتین جنہوں نے ورزش سے پہلے چقندر کا جوس پیا، ان میں بلڈ پریشر والے مسائل کے دوران خون کی نالیوں کی کارکردگی میں بہتری دیکھی گئی۔ صبح اٹھتے ہی چقندر کا جوس پینے سے جسم میں نائٹریٹس کے اجزاء کا بہتر جذب ممکن ہوتا ہے، جو بلڈ پریشر کے انتظام میں مددگار ہیں۔ تحقیقات کے مطابق چقندر کے جوس کے استعمال سے سسٹولک بلڈ پریشر میں 5 ملی میٹر تک زئبق کمی دل اور خون کی نالیوں کی بیماریوں سے ہونے والی اموات کو تقریبا 10 فیصد تک کم کر سکتی ہے۔ گلابی ہبنڈی کی چائے میں موجود حیاتیاتی طور پر فعال مرکبات انجیوٹینسن کنورٹنگ انزائم (ACE) کے قدرتی روکنے والے کے طور پر کام کرتے ہیں، جو بلڈ پریشر کی دوائیوں کے کام کرنے کے طریقے کے مشابہ ہے۔ تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ روزانہ تین کپ گلابی ہبنڈی کا چائے پینے سے بلڈ پریشر کے مریضوں میں سسٹولک بلڈ پریشر میں اوسطاً 2 اعشاریہ 7 پوائنٹس کمی آتی ہے، جبکہ بعض شرکاء میں بہتر نتائج بھی دیکھے گئے گلابی ہبنڈی کی چائے کی آرام دہ خصوصیات خون کی نالیوں کو کھلا رکھنے اور ان کے سکڑنے کو روکنے میں مدد دیتی ہیں، جو بلڈ پریشر بڑھنے کا سبب بنتا ہے۔ اس کے علاوہ اس میں موجود ضد سوزش مرکبات دل اور خون کی نالیوں کی صحت کو محفوظ رکھنے میں مددگار ہیں۔ صبح کے وقت گلابی ہبنڈی کا چائے پینا بلڈ پریشر کے مسائل کو قدرتی طریقے سے سنبھالنے کا ایک آسان طریقہ ہے۔ بغیر نمک ٹماٹر کا جوس دل کے لیے فائدہ مند مرکبات سے بھرپور ہوتا ہے، جیسے لائکوپین اور پوٹاشیم، جو بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے اور دل و خون کی نالیوں کی صحت کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مختلف مطالعات کے مطابق روزانہ کے خوراک میں بغیر نمک ٹماٹر کا جوس شامل کرنے سے بلڈ پریشر کو بہتر طریقے سے منظم کیا جا سکتا ہے اور نقصان دہ کولیسٹرول کی سطح کم ہو سکتی ہے۔ پوٹاشیم جسم میں سوڈیم کی سطح کو متوازن رکھنے میں مدد دیتا ہے، جس سے بلڈ پریشر بڑھنے کا خطرہ کم ہوتا ہے۔ لائکوپین، جو ایک طاقتور اینٹی آکسیڈینٹ ہے، آکسیڈیٹیو اسٹریس کے خلاف لڑنے میں مددگار ہے۔ یہ ضروری ہے کہ جوس بغیر نمک کا استعمال کیا جائے، کیونکہ نمک ملا جوس جسم میں سوڈیم کی سطح بڑھا سکتا ہے اور بلا ارادہ بلڈ پریشر بڑھا سکتا ہے۔ کچھ دیگر قدرتی مشروبات بھی ہیں، جنہیں روزانہ کے معمول میں شامل کرنا فائدہ مند ہے، جیسے: انار کا جوس: کلینیکل مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ یہ اینٹی آکسیڈینٹس سے بھرپور ہے، جو سسٹولک اور ڈائیسٹولک بلڈ پریشر کو کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ سبز چائے: اس کے صحت بخش مرکبات خون کی نالیوں کی لچک کو بہتر بنانے اور سوزش کو کم کرنے میں مددگار ہیں، جس سے بلڈ پریشر کم ہوتا ہے۔

اجتماعی فاتحہ خوانی

یہ خبر انتہائی رنج وغم کے ساتھ دی جاتی ہے معروف سماجی کارکن محترمہ میمونہ قریشی صاحبہ اہلیہ فیاض احمد قریشی، والدہ ایڈوکیٹ خالد قریشی ساکنہ غالب آباد شالیمار گزشتہ روز اس دارفانی سے انتقال کر گئی۔ اناللہ وانا الیہ راجعون
مرحومہ کے حق میں اجتماعی فاتحہ خوانی 12 دسمبر بروز جمعتہ المبارک دن کے 3 بجے ان کے آبائی مقبرہ واقع پورہ سرینگر میں انجام دی جائیگی۔
بعد ازاں قریشی صاحب کے دولت خانہ واقع غالب آباد، لین نمبر 2 (ایسٹ) شالیمار پر دعائیہ مجلس کا اہتمام ہوگا۔ انشاءاللہ

سوگواران:

فیاض احمد قریشی (9419000524)
ایڈوکیٹ خالد قریشی (9906000524)

4TH ADDITIONAL DISTRICT AND SESSIONS JUDGE AT SRINAGAR..

DESIGNATED ADDL.JUDGE FAMILY COURT SRINAGAR

In the case of: Bilqius Jan
W/O : Mohammad Rafiq Rah
R/O : Baghi Nand Singh,Zampa kadal ,
Chatabal, Srinagar, Kashmir.
Versus
Public At Large
Petitioner
Respondents

In the matter of: Application under Section 7 of Guardian and Wards Act with respect to the Guardianship of person and property of minor namely Azhar Rafiq aged 12 years.

My it please your Honour, the petition is submitted as under:

a) Name of Minor : Azhar Rafiq
b) Sex: Male
c) Religion: Islam
d) Age of minor : 12 years (approx)
e) Ordinary Residency: Baghi Nand Singh, Zampa Kadal, Chatabal, Srinagar, Kashmir.

2) Whether a minor is married: No, a minor is not married.
3) The nature, situation and approximate value of property, if any, of minor : Minors is having property in the shape of his share in the residential house with land beneath and appurtenant thereto measuring 2640 square feet falling under khasra number 11 situated at Baghi Nand Singh, Zampa Kadal, Chatabal, Srinagar, Kashmir which has been left by his deceased father.
4) The name and residence of the person having custody of the minor: the custody of the minor is lying with the petitioner/mother of the minor namely Bilqius Jan R/o : Rehbab Sahib Aali kadal, Srinagar, Kashmir
5) What near relation does petitioner have with the minor : Petitioner is the mother of the minor.
6) Whether a guardian of the person or property or both of the minor has been appointed by any court: No.
7) Whether the application is for the appointment or declaration of the person or property of the minor or both: Application is for appointment of guardian of person and property of the minor.
8) Where application is for appointment of guardian, the qualification of proposed guardian : Applicant being the mother of the minor can take best care of the minor.
10) The causes which have led to making the application Minors are sons of the deceased husband of the petitioner.

IN THE PREMISES, it is therefore, prayed that :

a) the applicant be declared and appointed as guardian of the person and property of the minor namely Azhar Rafiq as the petitioner is more suited to look after the physical, psychological and moral welfare of the minor.
C) Any other relief that this Honorable court feels appropriate in the attending circumstances of the case be passed in favour of the applicant

Petitioner.

PUBLIC NOTICE

I Farooq Ahmad Shah S/o Gh Rasool Shah R/o Barsoo Ganderbal have sold my vehcile tata SK 1613,Goods carrier bearing no.JK05_7550 to Fayaz Ahmad Wagay s/o Gh Ahmad Wagay R/o Qasbabghat Shirpora Anantnag eight months ago but till the said person has not registered the documents to his own name.Now i request RTO Ganderbal to cancel the registration of this vehicle without any further delay.If anybody has anyobjection he/she may contact ARTO Ganderbal within seven days from the date of publication of this notice.No objection shall be entertained thereafter.

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Birth Certificate of my Ward namely Mushtaq Ahmad Paswal, Date of Birth is 17-06-2008. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Block Development Officer Pahalgam, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Fareed Ahmad Paswal
F/O Mushtaq Ahmad Paswal
R/O GrendwanPahalgamAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I have applied for the Registration of Soil Testing Lab. At NanilAnantnag. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Agriculture Office BijbeharaAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Munead Hussain Parray
S/O Mohmad Ramzan Parray
R/O Nanil Mattan Anantnag JNA7780878931

GOVERNMENTOFJAMMU&KASHMIR

OFFICE OF THE MEDICAL SUPERINTENDENT EMERGENCY HOSPITAL QAZIGUND

NOTICE INVITING TENDERS
Tender Inviting Authority:- MS EH QAZIGUND
E-NITNO.944/Est/MS/EHQ Dated:25/11/2025

Sub:Abbreviatednoticeinvitinge-tendersforsupplyofHSD(HighSpeedDiesel)at EMERGENCY HOSPITAL QAZIGUND on annual ratecontractbasis.

For and on behalf of Lt. Governor of Union Territory of J&K through the Medical Superintendent EMERGENCY HOSPITAL QAZIGUND, e-tenders are invited under two bid system (Technical bid and financial bid) from the Oil Companies /their authorized and registereddealerswithsoundfinancialbackgroundforsupplyofHSD(HighSpeedDiesel)at EMERGENCY HOSPITAL QAZIGUND onannualratecontractbasisforaperiodofoneyear.

Description Tentativeannualqty.
HighSpeedDiesel(HSD) 24 KL

The detailed tender document containing quantity and other terms and conditions, isavailable on www.jktenders.gov.in and complete bidding process will be online on said e-tenderportal,asperfollowingschedule:

S.No.	ActivityDescription	Schedule
01.	TenderfeeintheshapeofDemandDraftfavoring Medical Superintendent EMERGENCY HOSPITAL QAZIGUND	Rs.1,000/-
02.	Earnest Money Deposit (EMD) in the shape of CDR/FDR(pledgedtoMedical Superintendent EMERGENCY HOSPITAL QAZIGUND)	Rs.30000/-
03	Date&timefordownloadingoftenders	08/12/2025(09:00am) to 10/12/2025 (06:00pm)
04.	Anyclarificationwithregardtoe-NITshallbeentertainedonlyfrom (no representation/clarification shall be entertainedbeyondthestipulatedperiod)	08/12/2025to 10/12/2025 (DuringOfficeHours)
05.	Start/Lastdate&timeforsubmissionoftenders	08/12/2025(09:00am)to 14/12/2025 (06:00pm)
06.	Date&Timeforopeningoftechnicalbids	15/12/2025(11:30 am)

Complete bidding process will be online at www.jktenders.gov.in(Technical and Pricebids shall have to be submitted in electronic format on the said tender portal and innocasebesubmittedinphysicalform.

The Medical Superintendent EMERGENCY HOSPITAL QAZIGUND reserves the right to accept/reject or cancel any tender or all tenders in full or partthereofwithoutassigninganyreason.

The tenders should be submitted strictly in accordance with the provisions of thedetailedeNIT.

Sd/-
Medical Superintendent,
EMERGENCY HOSPITAL QAZIGUND

No: Est/NHM/MS/EHQ/ 145 Dated: 25/11/2025
DIPK No:-8857-25 Dated 09-12-2025

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar

بدھوار۱۰دسمبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۱۸جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

نیک بخت وہ ہے کہ نیکی کرے اور ڈرے اور بدبخت وہ ہے کہ بدی کرے اور مقبولیت کی امید رکھے (حضرت بایزید بسطامیؒ)

تشویشناک رجحان،فوری اقدامات کی ضرورت

منشیات سمگلنگ کے سلسلے میں جموں اور کشمیر میں دو الگ الگ گرفتاریاں ہمارے معاشرے کے لئے انتہائی تشویش کا باعث ہیں۔ بارہمولہ اور جموں میں دو خواتین کو اُن کے ساتھیوں کے ہمراہ لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں روپے مالیت کی منشیات اسمگل کرنے کی کوشش پر گرفتار کیا گیا۔ منشیات کی اسمگلنگ پہلے ہی ریاست کے لئے ایک ناسور بنی ہوئی تھی، لیکن اب اس مکروہ دھندے میں خواتین کی شمولیت ایک نیا اور خطرناک رجحان بن کر سامنے آ رہا ہے۔

یہ خطہ ہمیشہ سے اپنے خاندانی اقدار، سماجی پاکیزگی اور خواتین کے وقار کے لئے جانا جاتا رہا ہے۔ ہمارے معاشرے میں خواتین کا کردار ہمیشہ عزت، تربیت اور مثبت سماجی رویّوں سے وابستہ سمجھا جاتا ہے۔ ایسے میں بعض خواتین کا اس طرح کے بھیانک جرم میں ملوث پایا جانا نہ صرف قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لئے بلکہ پورے سماج کے لیے ایک لمحہ فکریہ ہے۔

تحقیقات کے مطابق بہت سے منشیات فروش خواتین کو اس لئے استعمال کر رہے ہیں کہ سماج اور قانون نافذ کرنے والے محکمے خواتین پر نسبتاً کم شبہ کرتے ہیں۔ یہی کمزوری مجرم گروہوں کے لئے آسان راستہ فراہم کر رہی ہے۔ کچھ معاملات میں خواتین کو لالچ، مالی بدحالی، دھونس یا دھمکی کے ذریعے اس گھناؤنے دھندے کا حصہ بنایا جا رہا ہے جبکہ کچھ کیسوں میں خواتین خود منشیات نیٹ ورک کا حصہ بنتی جا رہی ہیں۔ یہ صورتحال نہایت سنگین ہے اور اس پر فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

یہ بات بھی اہم ہے کہ جموں وکشمیر جیسے خطے میں، جہاں روایتی طور پر خواتین کبھی بھی سنگین جرائم میں براہِ راست ملوث نہیں رہی تھیں، وہاں اب یہ روش کیوں بڑھ رہی ہے؟ اس کے کئی ممکنہ اسباب تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ بعض خواتین مالی مشکلات کے باعث آسان کمائی کی لالچ میں آ جاتی ہیں۔ تاہم بعض اپنے قریبی رشتہ داروں کے ساتھ اس گھناونے جرم کا مرتکب ہورہی ہیں

منشیات کے بڑھتے استعمال اور سماجی انتشار نے کئی خاندانوں کو کمزور کیا ہے، جس کا اثر خواتین پر بھی پڑ رہا ہے۔ پڑوسی، محلّہ، رشتہ دار کسی کو بھی علم نہیں ہوتا کہ کوئی عورت کس گھناونی غیر قانونی سرگرمی میں ملوث ہو رہی ہے۔ اس بڑھتے ہوئے چیلنج سے نمٹنے کے لیے حکومت، سماج، مذہبی ادارے اور خاندان سب کو مل کر اقدامات کرنا ہوں گے۔ ناکوں پر خواتین پولیس اہلکاروں کی تعداد بڑھا کر خواتین کی مؤثر تلاشی یقینی بنائی جائے۔ خواتین سمیت ہر اسمگلر کے خلاف یکساں سخت کارروائی ہونی چاہیے تاکہ مجرموں کو یہ پیغام ملے کہ خواتین کو بطور ڈھال استعمال کرنا بھی انہیں نہیں بچا سکتا۔

مساجد، اداروں اور سماجی تنظیموں کو چاہیے کہ منشیات اور اس کے نیٹ ورکس کے خلاف بھرپور مہم چلائیں، خصوصاً خواتین کو آگاہ کریں کہ یہ راستہ صرف بربادی کی طرف لے جاتا ہے۔ گھروں میں مثبت ماحول، خواتین کی تعلیم و تربیت اور خاندان کے اندر مکالمے کو فروغ دینا ضروری ہے۔ محلے کے سطح پر کمیٹیاں بنائی جائیں جو سماجی بگاڑ کے نشانات پر نظر رکھیں، تاکہ کوئی بھی عورت کسی دباؤ یا لالچ کا شکار نہ ہو۔

منشیات کی اسمگلنگ کسی بھی صورت قابلِ برداشت نہیں، اور جب اس جرم میں خواتین ملوث ہونے لگیں تو یہ معاشرے کی گہرائی تک بگاڑ کا اشارہ دیتا ہے۔ ضرورت ہے کہ اس رجحان پر فوری قابو پایا جائے، کیونکہ اگر اس پر بروقت توجہ نہ دی گئی تو آنے والے وقت میں نہ صرف خاندان تباہ ہوں گے بلکہ ایک پورا سماجی ڈھانچہ کمزور پڑ جائے گا۔

پرائیویٹ اسکول اساتذہ

(روشنی بانٹنے والوں کی اندھیر دنیا)

تحریر:
آفاق ملک

ہم تو اس مٹی کے لوگ ہیں جن کے حصے میں وقار بھی آیا تو خیرات کی طرح، جیسے کوئی تھکا ہوا مسافر راہ میں گرے ہوئے سکے سمیٹ لے۔ لیکن جب اسی وقار کے سائے میں جینے کی بات ہو تو یوں لگتا ہے جیسے دریا سے آگ اور آسمان سے دودھ لانے کا حکم ہو۔ ہم وہ لوگ ہیں جنہیں کبھی پیغمبری کے طرزِ فکر کا مقدس طعنہ دے کر خاموش کیا جاتا ہے، اور کبھی زکوٰۃ کے دروازے پر لا کھڑا کر کے ہمارے ہنر، ہماری محنت اور ہماری ضرورت کو خیرات کی طرح دیا جاتا ہے۔ ہمارا حال یہ ہے کہ کاغذوں پر ہماری تنخواہیں محلوں کی دیواروں جیسی اونچی دکھائی جاتی ہیں، مگر ہاتھوں میں جو آتا ہے وہ ایسی پتلی دھوپ ہے جو شدید سردیوں میں حیات کی موہوم امید۔ سب جانتے ہیں، سب دیکھتے ہیں، پھر بھی ہر چہرہ اندھے آئینے کے سامنے کھڑا ہو کر اپنے مستقبل کی روشنی تلاشتے ہیں۔ ہم وہ مزدورِ تقدیر ہیں جنہیں ریاست یومیہ محنت کش سے بھی کم اجرت دیتی ہے، اور بدلے میں چاند جیسے اخلاق اور تاروں جیسی اصول پسندی کی امید رکھتی ہے۔ ہماری زندگی کا پیمانہ عجیب ہے۔ توقعات آسمان کی بلندیاں، اور سہولتیں زمین کی دراڑوں سے بھی کم۔ ایسے میں اگر فقر کی دھول آنکھ میں پڑ جائے اور کوئی لغزش ہو بھی جائے تو طرے والے یوں چونکتے ہیں جیسے ہم ہی نے کسی مشہور شخصیت کو قتل کرنے کی سازش رچی ہو۔ پرائیویٹ استاد روز گھر سے نکلتے ہی بھاری وزن کندھوں پر، خالی ہاتھ جیبوں میں، اور روشن مستقبل کی تمنا کی امید رکھے رزم گاہِ علم میں داخل ہو جاتے ہیں۔ ہمارے ہاں جب کوئی استاد پرائیویٹ اسکول کے دروازے پر رزق کی امید لیے جاتا ہے تو اس سے پہلے ڈیمو کلاس کا مرحلہ رکھا جاتا ہے جو شاید "ڈوب مرو" کی بگڑی شکل ہے بظاہر یہ ایک تدریسی آزمائش ہوتی ہے، لیکن اندر کی فضا ہمیشہ کچھ اور ہی کہانی سناتی ہے۔ استاد طلبہ کے سامنے چند منٹ کے لیے پڑھاتا ہے، اور اسے یوں تولا جاتا ہے جیسے کوئی کاریگر نہیں بلکہ نمائش کے لیے رکھا گیا نمونہ ہو۔ پھر انٹرویو کا مرحلہ آتا ہے، جہاں سوالات کم اور نظارگی زیادہ ہوتی ہے۔ اس کے بعد probation کا زمانہ شروع ہوتا ہے، ایسا موسم جس میں استاد اپنے ہر لفظ، ہر سانس اور ہر قدم کا حساب دیتا ہے، جیسے اپنی قابلیت نہیں بلکہ اپنا وجود ثابت کر رہا ہو۔ اور جب یہ مراحل پورے ہو جاتے ہیں تو بچوں کی رائے کو آخری فیصلہ بنا کر سامنے رکھ دیا جاتا ہے، گویا برسوں کا تجربہ اور علم چند نوعمر ذہنوں کی پسند یا ناپسند میں سمٹ آیا ہو۔ یہ سب کچھ دیکھ کر دل میں ایک عجیب سی چبھن اٹھتی ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے وقت بدل گیا، نام بدل گئے، عمارتیں بدل گئیں، مگر آج بھی کہیں نہ کہیں انسانوں کی قدر کا تماشہ لگتا ہے۔ دل چاہتا ہے کہ نہ سہی، پھر بھی مان ہی لیا جائے کہ شاید اسی طرح کی کیفیت کبھی انسانی منڈیوں میں لونڈیوں کے ساتھ ہوتی ہوگی۔ بس پردے بدل گئے، مگر نگاہوں کی سختی وہی رہی، فیصلوں کی بے رحمی وہی، اور انسان کے وجود کا وزن تولنے کا وہی پرانا انداز باقی ہے۔ استاد تو روشنی بانٹنے والا ہوتا ہے، مگر یہاں اسے پہلے اپنے چراغ کو ثابت کرنا پڑتا ہے۔ یہ احساس خود میں ایک زخم بن جاتا ہے، ایسا زخم جو چیخ تو نہیں سکتا، لیکن ہر بار یاد دلاتا ہے کہ ہمارے معاشرے میں علم دینے والے کا سفر آج بھی سب سے کٹھن ہے۔ یہ سانحہ صرف معاشی فرق کا نہیں، روح کی شکست کا بیان ہے۔ جس سرزمین پر استاد، جو نسلوں کے خواب تراشتا ہے، مہینے کی تھکی سانسوں کے بدلے چند ہزار روپے پاتا ہے، اور وہی زمین ایک رات کے شور، آگ اور دھوئیں میں لپٹے گویے کو پچاس ہزار نچھاور کر دے، وہاں تہذیب کی بنیادوں میں ہی کہیں دراڑ پڑ جاتی ہے۔ جب کسی قوم کی آنکھوں سے علم کی روشنی مدھم ہو جائے اور دلوں میں شور کی چکا چوند زیادہ اترنے لگے تو پھر قلم رومال کی طرح بے قیمت ہو جاتا ہے، اور ساز، تقدیر لکھنے لگتا ہے۔ ایسی فضا میں استاد ایک ایسے چراغ کی طرح رہ جاتا ہے جو خود کو جلاتا تو ہے، مگر اس کی روشنی کو دیکھنے والی آنکھیں کم ہوتی جاتی ہیں۔ اور بازار میں وہی سکے چلتے ہیں جن پر شور کی مہر لگی ہو، وقار کی نہیں۔ روحانی پیمانے پر بھی یہ ناانصافی ایک علامت ہے۔ یہ اس بات کی نشانی ہے کہ قوم نے اپنی ترجیحات بدل لی ہیں۔ پھل دینے والے درخت کو پیاسا چھوڑ دینا، اور ایک رات کے پھول پر عطر چھڑک دینا۔ پھر حیرت کیسی کہ جب آنے والی نسلیں اس خشک درخت سے سایہ نہ پائیں، اور رنگوں کی چمک میں اپنی اصل کھو بیٹھیں۔ قومیں وہی بناتی ہیں جسے وہ عزت دیتی ہیں۔ جب استاد کے ہاتھ کی لرزش کو کوئی نہیں دیکھتا اور ساز کے ایک سُر پر محفلیں جھوم اٹھتی ہیں، تو پھر وقت کی مٹی بھی اپنا فیصلہ سنا دیتی ہے۔ وہ بتا دیتی ہے کہ مستقبل میں مدرس نہیں، بلکہ وہی کردار پروان چڑھیں گے جنہیں دولت نے سر چڑھا رکھا ہے، اور جنہیں علم کے چراغ نے کبھی چھوا ہی نہیں۔ یہ لمحہ فکریہ نہیں یہ چراغ آخری کی کانپتی ہوئی لو ہے، جو پکارتی ہے کہ اگر معاشرے نے اپنی نگاہ کا زاویہ نہ بدلا تو اندھیرا انہی ہاتھوں کی کمائی ہوگا۔ اخبارات میں چھپے وہ اشتہارات کبھی غور سے دیکھیں تو یوں لگتا ہے جیسے لفظوں نے خود ایک تماشا سجا رکھا ہو۔ اوپر کی سطروں میں تعلیمی دنیا کی ساری شان اکٹھی کر دی جاتی ہے۔ ایم اے، ایم ایڈ، تجربہ کم از کم پانچ سال، زبانوں پر کامل دسترس، بچوں کے ساتھ گھلنے ملنے کی صلاحیت، اور معلوم نہیں کون کون سی صفات جو کسی استاد کو ایک چلتا پھرتا معجزہ بنا دیں۔ لیکن جیسے ہی نظر نیچے جاتی ہے تو تنخواہ کے سامنے ایک عجیب سا دھوئیں کا بادل اٹھتا ہے۔ ایک لفظ "Negotiable" یوں لکھا ہوتا ہے جیسے کسی درخت کے تنے پر چپکے سے کوئی سائے دار لکن لگا دیا گیا ہو، جو نہ درخت کا ہوتا ہے نہ اس کی جڑ کا۔ کوئی پوچھنے کی ہمت کرے تو جواب میں خاموشی کا صحرا ملتا ہے، جیسے سوال کرنا بھی ایک جرم ہو۔ گویا ڈگریاں آسمان کی بلندی سے مانگی جاتی ہیں، مگر محنت کی قیمت زمین کے کسی گہرے غار میں گم کر دی جاتی ہے۔

پھر انہی اسکولوں کے دروازوں کے اندر ایک اور کہانی چلتی ہے۔

وہ اساتذہ، جو علم کی شمع جلانے آتے ہیں، خود اجڑے ہوئے دیے کی طرح ٹمٹماتے رہتے ہیں۔ ان پر ڈانٹ کا بوجھ ایسا رکھا جاتا ہے جیسے وہ قیدی ہوں، اور ذمہ داریاں اس شدت سے تھوپی جاتی ہیں جیسے ان کے کندھے فولاد کے بنے ہوں۔ محنت ان سے روزانہ پوری کہکشاں کی مانگی جاتی ہے، مگر بدلے میں انہیں وہی Negotiable کا دھواں تھما دیا جاتا ہے، جو ہاتھ میں آتے ہی بکھر جاتا ہے۔ تعلیم کا یہ بازار عجیب ہے۔ یہاں استاد کی عزت لفظوں میں بہت اونچی ہے، لیکن حقیقت میں اس کی قیمت ریت کی طرح مٹھی سے پھسلتی رہتی ہے۔ اور افسوس یہ ہے کہ علم بانٹنے والے لوگ، جو بچوں کے مستقبل بناتے ہیں، خود حالات کے شکنجے میں ایسے جکڑے رہتے ہیں جیسے کوئی پرانا درخت، جو بارہا طوفان سہہ چکا ہو، مگر پھر بھی سیدھا کھڑا ہو کر سایہ دینے سے باز نہ آئے۔ پرائیویٹ اسکول کا استاد دن بھر یوں جیتا ہے جیسے کوئی تھکا ہوا سپاہی مسلسل مورچوں میں کھڑا ہو۔ معمولی سی لغزش بھی اس پر یوں ٹوٹتی ہے جیسے آسمان نے سارا حساب اسی ایک دل پر اتار دینا ہو۔ تنخواہ کی کٹوتی اس کے اندر کہیں خالی گرج کی طرح گونجتی ہے، اور سب کے سامنے کی گئی سرزنش اس کی عزت کو ایسے کاٹتی ہے جیسے تیز دھار خاموشی میں پیاسا رہ جائے۔ اصل المیہ یہ ہے کہ ان استادوں کی تقدیر جن ہاتھوں میں ہے، وہ ہاتھ علم کی حرارت سے کبھی چمکے ہی نہیں۔ کوئی عشق کی شکست کا زخم لیے اسکول کھول بیٹھا، گویا اپنی ناکامی کا حساب ہمارے چہروں سے چکوانا چاہتا ہو۔ کسی نے جانوروں کی دلالی سے منافع کما کر ایسا ادارہ قائم کیا جس کی فضا درسگاہ سے زیادہ ذبح خانے کی یاد دلاتی ہے، جہاں سب سے پہلے استاد کی حرمت قربان ہوتی ہے۔ کوئی کاروباری نقصان کی راکھ جھاڑ کر آیا اور وہی راکھ ہماری سانسوں میں بھر دی۔ کوئی ٹھیکوں کی دنیا سے خفا ہو کر اسکول لے بیٹھا تاکہ اس کے غصے کا پہلا وار ہمارے وقار پر پڑے۔ ان سب کے بیچ استاد ایک چراغ کی طرح ہے جو ہواؤں کے تھپیڑوں میں بھی بجھنے سے انکار کرتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ اگر اس کی لو ایک لمحے کو بھی مدھم ہوئی تو ان کمروں میں بیٹھے بچوں کی آنکھوں میں امید کا روشن دیا بھی سہم کر بجھ جائے گا۔ یہی ضد، یہی روشنی، اسے روز جلاتی بھی ہے اور بچاتی بھی۔ کبھی استاد کا دن یوں لگتا ہے جیسے صبح دروازہ کھولتے ہی کسی طوفان کے درمیان قدم رکھ دیا ہو۔ فضا میں بے قدری کی دھول اڑ رہی ہو اور ہر سمت ایسے سائے موجود ہوں جو خود کو خدا کے منصب پر فائز سمجھ کر دوسروں کی سانسوں تک کا حساب لینے بیٹھے ہوں۔ دن بھر یہ احساس کروایا جاتا ہے کہ استاد کوئی معتبر چراغ نہیں بلکہ ایک بوسیدہ ڈبیہ ہے، جسے چاہیں تو ٹھوکر مار کر کنارے کر دیں۔ حالانکہ اسی چراغ کی لو میں نسلوں کی آنکھوں کو روشنی ملتی ہے، اور اسی ڈبیہ میں آنے والے کل کی بنیاد رکھی جاتی ہے۔ پرنسپل، سپروائزر، مالک اور ان کے باوثوق چمچے۔۔۔ سب اپنے اپنے تخت کے خدا بنے بیٹھے ہیں۔ ہر ایک کی الگ کائنات، الگ خواہشات، الگ غصے، اور استاد ان سب کے درمیان ایک بے آواز مسافر۔ ایسا مسافر جسے چلتے ہوئے بھی ڈر ہو کہ کہیں راہداری میں ہوا کا جھونکا کسی خدا کے مزاج کے خلاف نہ ہو جائے۔ کبھی سوچتا ہوں، یہ کیسا نظام ہے جس میں استاد کو تو روز حساب دینا پڑتا ہے مگر ان خداؤں کے فیصلوں کا کوئی مفسر نہیں۔ ایک روز ہمت جٹا کر میں نے ایک پرنسپل نما سے پوچھ ہی لیا کہ صاحب، آپ کا موڈ یہاں آتے ہی بجھ کیوں جاتا ہے۔ جواب ایسا تھا جیسے کسی نے دل پر کنکر نہیں، پتھر مارا ہو۔ انہوں نے کہا۔۔۔ ہمیں تو یہ ہی سکھایا گیا ہے کہ صبح سب سے پہلے اساتذہ کو ڈانٹو، یہ لوگ تب ہی درست رہتے ہیں۔ یہ بات محض جملہ نہیں تھی، یہ اُن سوچوں کی قبر تھی جنہوں نے کبھی استاد کی عزت کا جنازہ کندھے پر اٹھایا تھا۔ اوپر سے تماشہ یہ کہ مستند ٹیچر کو ناکام ثابت کرنے کے ہتھکنڈے بھی پورے اہتمام سے آزمائے جاتے ہیں۔ کلاس میں یوں داخل ہوتے ہیں جیسے کوئی فاتح جنگ جیت کر آیا ہو۔ پھر سب سے کمزور بچے کو چن کر سوالات کی ضربیں لگاتے ہیں اور ادھر وہ معصوم بچہ اگر سہ نہ سکے تو اس کی خاموشی کا بوجھ استاد کے سر تھوپ دیا جاتا ہے۔ یوں لگتا ہے جیسے علم دینے نہیں، الزام سوچنے آئے ہوں۔ استاد کی دنیا ایک جلتی ہوئی شمع ہے جو طوفانوں کے نرغے میں بھی اپنی لو بچانے کی کوشش کرتی ہے۔ باہر سے نظر آئے تو معمولی سی روشنی، مگر اس کے اندر کتنے خواب پھڑپھڑاتے رہتے ہیں، کتنی امیدیں سانس لیتی ہیں۔ اور یہی اس پیشے کا کرب بھی ہے اور کرامت بھی۔ اگر وہ شمع بجھ نہ جائے، اگر وہ روشنی کسی ایک دل تک بھی پہنچ جائے، تو یہی استاد کی اصل جیت ہے۔ اور یہی وہ لمحہ ہے جب ساری بے قدری اپنے وزن سمیت زمین پر گر جاتی ہے، مگر استاد کے قدم رُکتے نہیں۔

ان اداروں کی سب سے بڑی خرابی یہ نہیں کہ یہاں میٹنگیں بار بار ہوتی ہیں، بلکہ یہ ہے کہ ہر میٹنگ میں ہماری روحوں کو ایک نئے سانچے میں ڈھالنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ یہ جگہیں درسگاہیں نہیں لگتیں، ایسی بھٹیوں کی طرح دکھائی دیتی ہیں جہاں انسان نہیں، صرف فرمانبردار سانچے ڈھالے جاتے ہیں۔ مہینے میں دو تین نشستیں یوں رکھی جاتی ہیں جیسے چرواہا ریوڑ کو آہستہ آہستہ باڑے میں دھکیلتا ہے۔ ان مجالس میں ہمیں بار بار یہ باور کرایا جاتا ہے کہ ہم ہی بدنصیب ہیں، ہم ہی وہ بھٹکے ہوئے مسافر ہیں جنہیں قسمت نے کسی سنسان چوراہے پر چھوڑ دیا ہے۔ الفاظ ایسے چبھتے ہیں جیسے ہمارے دل پر یہ مہر لگائی جا رہی ہو کہ تم کمتر ہو، اس لئے اس در کی خاک سمیٹنے پر مجبور ہو۔ قرآنی آیات کا حوالہ ایسے دیا جاتا ہے جیسے روشنی نہیں، خوف کا طوفان برسایا جا رہا ہو۔ آیات کو نصیحت نہیں سمجھا جاتا، انہیں ایک ایسی تلوار کی طرح استعمال کیا جاتا ہے جو ہمارے ضمیر کو زخمی رکھے، تاکہ ہم کبھی سر اٹھانے کی جرأت نہ کر سکیں۔ یوں سمجھایا جاتا ہے کہ ہم راہ ہٹ کے رہنے والے، اور سامنے بیٹھے منتظمین وہ نجات دہندہ ہیں جن کی انگلی تھام کر ہی نجات مل سکتی ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ان کی باتوں میں خیرخواہی کم، خود پرستی زیادہ ہے۔ وہ استاد نہیں جو چراغ بن کر راستہ دکھاتے ہیں، وہ تو ایسے مینار ہیں جن کی بلندی اپنے سائے سے ناپی جاتی ہے۔ ان کی روشنیاں روشنی نہیں کرتیں، صرف اس بات کا اعلان کرتی ہیں کہ دیکھو، ہم تم سے بلند ہیں۔ یہ ادارے دلوں کو تراشنے کے بجائے خوف کے ہتھوڑے سے چوٹ لگاتے ہیں، اور پھر اسی زخم پر احسان کا پلستر چپکا کر کہتے ہیں کہ ہم نے تمہیں سنوارا۔ حقیقت یہ ہے کہ یہاں سب کچھ سکھایا جاتا ہے، سوائے وہ سانس جو انسان کو انسان بناتی ہے۔

پرائیویٹ اداروں کا دکھ صرف تنخواہ یا ڈسپلن کا نہیں ہوتا، اصل زخم وہ نگرانی ہے جو سانس تک کو شمار کرتی ہے۔ منیجمنٹ اپنے چند کارندوں کو یوں بٹھا دیتی ہے جیسے دروازے پر رکھے وہ مجسمے جو ہر آنے جانے والے کی نبض جانچتے رہیں۔ ہر لفظ کی خبر اوپر پہنچ جاتی ہے، جیسے دیواریں صرف سننے کے لیے بنائی گئی ہوں۔ کرسیوں کا ہٹ جانا تو پرانا قصہ ہے، اب تو کمروں میں آنکھیں نہیں، کیمرے جاگتے ہیں۔ ہر چہرہ ان کی گرفت میں ہے، ہر حرکت نوٹ بک کے کٹے ہوئے صفحے کی طرح محفوظ ہو جاتی ہے۔ ایسے ماحول میں کام نہیں ہوتا، انسان اپنا آپ کھو بیٹھتا ہے۔ لگتا ہے جیسے دفتر نہیں، کسی خاموش عدالت کا کمرہ ہو، جہاں ہر قدم ثبوت بن سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لوگ یہاں روتے نہیں، اندر ہی اندر بجھتے جاتے ہیں۔ کیونکہ خوف کی چھت کے نیچے امید کے چراغ زیادہ دیر نہیں جلتے۔

پرائیویٹ اسکول میں کام کرنا سچ میں جلتے انگاروں پر ننگے پاؤں چلنے جیسا ہے۔ ہر قدم سوچ کر رکھو، کیونکہ ذرا سی لغزش برسوں کی عزت کو راکھ کر دیتی ہے۔ یہاں استاد کا مقام بلند ضرور کہا جاتا ہے، مگر عملی دنیا میں وہ اکثر ایسے درخت کی طرح ہوتا ہے جو خود دھوپ جھیل کر دوسروں کو سایہ دیتا ہے، اور پھر بھی کسی طوفان میں سب سے پہلے اسی کو گرایا جاتا ہے۔ یہاں نہ کوئی دکھ سنتا ہے، نہ کوئی ہاتھ تھامتا ہے۔ دیواریں چیخ چیخ کر سچ بولتی ہیں، در بھیگی آنکھوں سے گواہی دیتے ہیں، مگر ان کی آہ منیجمنٹ کی بند روح تک کبھی نہیں پہنچتی۔ استاد کی تھکن، اس کی تڑپ، اس کا خونِ جگر سب سفید کاغذوں میں گم ہو جاتا ہے جہاں صرف نمبر دیکھے جاتے ہیں، انسان نہیں۔ اور آخر میں جو حقیقت سب سے گہری چبھتی ہے، وہ یہی ہے کہ استاد وہ چراغ ہے جو اپنی ہی چربی جلا کر دوسروں کے راستے روشنی کرتا ہے۔ کاش کبھی کوئی ان چراغوں کی بھی حفاظت کا سامان کر دیتا، کیونکہ روشنی بجھ جائے تو نسلیں اندھیری ہو جایا کرتی ہیں۔

دہلی دھماکہ کیس

خفیہ معلومات اور ان انکشافات کی بنیاد پر آگے بڑھایا گیا جو گرفتار ملزمان نے تفتیش کے دوران سامنے رکھے تھے۔ ذرائع نے تصدیق کی کہ تلاشی کے دوران این آئی اے نے دو اہم گرفتار ملزمان، ڈاکٹر عدیل راتھر اور جاسر بلال وانی کو بھی ساتھ لے جایا، تاکہ وہ ممکنہ چھپنے کے مقامات اور ان ٹھکانوں کی نشاندہی کر سکیں جن کا ذکر انہوں نے انٹروگیشن کے دوران کیا تھا۔ دونوں افراد پر الزام ہے کہ وہ اس مبینہ "وائٹ کالر" دہشت گردی نیٹ ورک سے وابستہ ہیں، جو بظاہر غیر مشکوک طریقوں سے شدت پسند سرگرمیوں میں معاونت فراہم کرتا ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق ملزمان نے تفتیشی ٹیم کو بتایا تھا کہ مٹن کے گھنے جنگلات میں کچھ ایسے چھپنے کے مقامات موجود ہیں جہاں حساس مواد، دستاویزات یا دیگر شواہد چھپائے گئے ہو سکتے ہیں۔ اس اطلاع کے بعد ایجنسی نے پورے علاقے کو گھیرے میں لے کر چھان بین کی، تاہم اب تک برآمد ہونے والی ممکنہ اشیاء سے متعلق کوئی سرکاری تصدیق نہیں کی گئی ہے۔ ایک سینئر افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ تلاشی کا مقصد دھماکے سے جڑے ممکنہ نیٹ ورک کی تہہ تک پہنچنا اور ایسے ٹھوس شواہد اکٹھا کرنا ہے جو اس کیس کی کڑیاں مزید واضح کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ "یہ کارروائی اس سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے اور ایجنسی اگلے مراحل کے لیے جمع شدہ شواہد کا تجزیہ کرے گی۔" مقامی ذرائع کے مطابق علاقے میں اچانک تلاشی سے لوگوں میں تشویش ضرور پیدا ہوئی، تاہم کارروائی کے دوران امن و امان برقرار رہا اور فورسز نے پورے علاقے کو احتیاط سے سیل کر کے آپریشن مکمل کیا۔ این آئی اے نے اب تک اس بات کی تفصیلات جاری نہیں کیں کہ کارروائی کے دوران کیا برآمد ہوا ہے، لیکن ایجنسی کے مطابق اگلے چند دنوں میں مزید پیش رفت کے امکانات ہیں۔ کیس سے متعلق تفتیش پورے خطے میں پھیلائی جا رہی ہے تاکہ اس دھماکے کے پس پردہ موجود پورے نیٹ ورک کو بے نقاب کیا جا سکے۔ ادھر یو این آئی کے مطابق قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے گزشتہ ماہ دہلی میں ہوئے بم دھماکے کے سلسلے میں ایک اور اہم ملزم کو گرفتار کر لیا ہے، جس کے ساتھ ہی اس ہلاکت خیز دہشت گردانہ سازش میں گرفتار افراد کی تعداد آٹھ ہو گئی ہے۔ این آئی اے کے مطابق گرفتار شخص کی شناخت ڈاکٹر بلال نصیر ملہ ساکن بارہمولہ، جموں و کشمیر کے طور پر ہوئی ہے، جسے این آئی اے کی ایک خصوصی ٹیم نے دہلی سے گرفتار کیا۔ این آئی اے کی ابتدائی تحقیقات میں انکشاف ہوا ہے کہ ڈاکٹر بلال نصیر ملہ نہ صرف اس خوفناک حملے کی سازش میں براہ راست ملوث تھا، بلکہ اس نے مرنے والے مرکزی ملزم عمر النبی کو پناہ دینے کے ساتھ ساتھ اس کو لاجسٹک سپورٹ بھی فراہم کیا تھا۔ مزید یہ کہ اس پر دھماکے سے متعلق اہم شواہد کو تباہ کرنے کا الزام بھی عائد کیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ گزشتہ ماہ لال قلعہ کے نزدیک ہونے والے بم دھماکے میں 11 افراد ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوئے تھے، جس کے بعد این آئی اے نے اس کیس کی تفتیش سنبھالی تھی۔ ایجنسی کے مطابق یہ حملہ ایک منظم دہشت گردانہ سازش کا نتیجہ تھا جس کے تمام پہلوؤں کو بے نقاب کرنے کے لیے تحقیقات تیزی سے جاری ہیں۔ این آئی اے نے کہا کہ وہ مرکزی اور ریاستی ایجنسیوں کے ساتھ قریبی رابطے میں کام کر رہی ہے تاکہ اس دہشت گردانہ منصوبے کے تمام کرداروں اور محرکات تک پہنچا جا سکے اور اس مذموم سازش کے ہر پہلو کو پوری طرح بے نقاب کیا جا سکے۔

جموں کشمیر کے عوام

مکانات کی تعمیر کا خرچ ایک این جی او "ہائی رینج رورل ڈیولپمنٹ سوسائٹی (ایچ آر ڈی ایس انڈیا)" برداشت کرے گی، جو گھر کے مالکان کیلئے جدید سہولیات کو یقینی بنائے گی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے لفٹیننٹ گورنر نے ایچ آر ڈی ایس انڈیا کو اس عظیم الشان کاوش اور جموں و کشمیر یوٹی انتظامیہ کے ساتھ متاثرہ خاندانوں کیلئے باعزت اور محفوظ رہائش کو یقینی بنانے میں تعاون پر سراہا۔ انہوں نے کہا "اجتماعی طاقت ہے۔ اجتماعی عمل سے ہر چیلنج بھی سرت کے جا سکتے ہیں جو ناقابل تسخیر نظر آتے ہیں اور ہم نے رواں سال اگست میں آنے والے بحران کے دوران اسی جذبے کا مشاہدہ کیا۔ جموں و کشمیر کے عوام کی فلاح و بہبود ہماری اولین ترجیح ہے۔ ہم ان کی خدمت کیلئے پرعزم ہیں اور ان کے تمام خوابوں کو پورا کریں گے۔" انہوں نے مزید کہا کہ ایچ آر ڈی ایس انڈیا کی مدد سے متاثرہ خاندانوں کیلئے نئے گھروں کی تعمیر کا یہ منصوبہ عوام سے کئے گئے ہمارے وعدوں اور جموں و کشمیر کی جامع ترقی کے عزم کو دوہراتا ہے۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کو یہ بھی ہدایت دی کہ اگر کوئی حقیقی مستحق رہ گیا ہو تو اسے ضرور شامل کیا جائے۔ منصوبے کے پہلے مرحلے میں 1500 جدید طرز کی تین بیڈ روم والی پری فیبریکیٹڈ "سمارٹ ہاؤسز" کی تعمیر کی جائے گی۔ جدید زندگی اور کارکردگی کیلئے ڈیزائن کئے گئے یہ ٹیکنالوجیکل طور پر جدید گھر مستقبل کے موسمیاتی چیلنجوں کے خلاف بہتر مزاحمت فراہم کرتے ہیں اور ان میں باڑ کی دیواریں اور گائے کے باڑے جیسی سہولیات بھی شامل ہیں۔ بنیاد کے کام کے آغاز سے چھ ماہ کے اندر ان گھروں کی تعمیر مکمل کرنے کا شیڈول ہے۔ ایچ آر ڈی ایس انڈیا تمام خاندانوں کیلئے اگلے 15 سال تک مفت لائف انشورنس کوریج اور تمام افراد کیلئے ہر سال مفت صحت چیک اپ فراہم کرے گا۔ این جی او اگلے پانچ سال تک گھروں کی دیکھ بھال کے اخراجات بھی برداشت کرے گی۔ لفٹیننٹ گورنر نے 2019 کے بعد کٹھوعہ، سانبہ اور جموں و کشمیر کے مختلف شعبوں میں تیزی سے ہونے والی تبدیلی پر بات کی۔ انہوں نے کہا کہ کٹھوعہ اور سانبہ میں ہر شہری کی زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کیلئے مخلصانہ کوششیں کی گئی ہیں۔ انہوں نے شہریوں اور تمام اسٹیک ہولڈرز سے اپیل کی کہ وہ ترقی کی موجودہ رفتار کو برقرار رکھنے اور ترقی کے ثمرات کو آخری شخص تک پہنچانے میں اپنی ذمہ داری نبھائیں۔ کٹھوعہ کے دورے کے دوران لفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں کیلئے انڈور سپورٹس سٹیڈیم کا افتتاح کیا اور اسے نوجوانوں کیلئے وقف کیا۔ اس موقع پر صدر ایچ آر ڈی ایس انڈیا سوامی آتما نمبی، چیئرمین ڈی ڈی سی کٹھوعہ کرنل مہان سنگھ (ریٹائرڈ)، چیئرمین ڈی ڈی سی سانبہ مسٹر کیشو دت شرما، اراکین اسمبلی، چیف سیکرٹری، ڈی جی پی، ڈویژنل کمشنر جموں، ڈی آئی جی جموں۔ سانبہ، کٹھوعہ ریج ڈپٹی کمشنر سانبہ، ڈپٹی کمشنر کٹھوعہ، ایچ آر ڈی ایس انڈیا کے اراکین، پولیس و سول انتظامیہ کے اعلیٰ افسران، معزز شہری اور زندگی کے ہر شعبے سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے شرکت کی۔

وندے ماترم

وہیں سے خوشامد کی سیاست شروع ہوئی اور اسی نتیجے میں ملک کی تقسیم ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ "میرا اور کئی لوگوں کا خیال ہے کہ اگر خوشامد کی سیاست نہ ہوتی تو ملک کی تقسیم نہ ہوتی۔" کانگریس اور اس کی اعلیٰ قیادت پر "وندے ماترم" کی مخالفت کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کانگریس کے دور حکومت میں پارلیمنٹ میں "وندے ماترم" گایا جانا بند کر دیا گیا تھا، جبکہ دستور ساز اسمبلی نے اسے قومی گیت کا درجہ دیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب "وندے ماترم" کے 100 سال پورے ہوئے تو ملک میں ایمرجنسی نافذ تھی۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ "کل بھی جب لوک سبھا میں 150 سال کے موقع پر بحث ہوئی تو کانگریس کی ایک خاتون رکن نے کہا۔ ابھی 'وندے ماترم' پر بات کرنے کا وقت نہیں ہے۔" اس پر کانگریس کے کچھ ارکان نے اعتراض کیا اور پوری بات بتانے کا مطالبہ کیا۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ جس گیت کو مہاتما گاندھی نے ملک کی روح سے جڑا ہوا قرار دیا تھا "اسی کا ٹکڑا کرنے کا کام کانگریس پارٹی نے کیا"۔ انہوں نے الزام لگایا کہ 1992 میں جب ایک بار پھر لوک سبھا میں "وندے ماترم" گایا جانے لگا تو "انڈیا" اتحاد کے کئی اراکین نے اسے پڑھنے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب "وندے ماترم" گائے جانے کا وقت ہوتا ہے تو کانگریس کے کئی رکن ایوان سے باہر چلے جاتے ہیں جبکہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے تمام ارکان احترام کے ساتھ کھڑے ہو کر اس گیت کو گاتے ہیں۔ اس پر اپوزیشن کے اراکین نے اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ وہ ثبوت پیش کریں کہ کون "وندے ماترم" کے دوران کھڑا نہیں ہوتا۔ "وندے ماترم" کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ اس زمانے میں یہ نعرہ ملک کی آزادی میں اہم رول ادا کرتا تھا اور اب امرت کال میں یہ ملک کو ترقی یافتہ اور عظیم بنانے کا کام کرے۔ وزیر داخلہ نے پیر کو لوک سبھا میں ہوئی بحث کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کچھ لوگ "وندے ماترم" پر بحث کو مغربی بنگال کے انتخابات سے جوڑ کر دیکھ رہے ہیں۔ یہ درست ہے کہ اس کی تخلیق بنگال میں ہوئی تھی اور اس کے مصنف بنکم چندر چٹرجی بھی بنگال میں پیدا ہوئے تھے، لیکن یہ گیت صرف بنگال تک محدود نہیں رہا، بلکہ کشمیر سے لے کر کنیا کماری تک پھیل گیا ہے۔ جدو جہد آزادی کے وقت جب انقلابیوں کی خفیہ ملاقاتیں ہوتی تھیں تو ان میں بھی اسے گایا جاتا تھا۔ آج بھی جب کوئی جوان سرحد پر اپنی عظیم قربانی دیتا ہے تو اس کے لبوں پر "وندے ماترم" ہوتا ہے۔ پارلیمنٹ میں قومی ترانے پر بحث کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ اس بحث سے نئی نسلیں اس کی اہمیت کو سمجھیں گی۔ انہوں نے اپوزیشن کے ان الزامات کو مسترد کیا کہ حکومت مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے "وندے ماترم" پر بحث کرا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "مسائل پر بحث سے کوئی نہیں ڈرتا۔ ہم پارلیمنٹ کی کارروائی کا بائیکاٹ نہیں کرتے۔ پارلیمنٹ چلنے دیں تو تمام موضوعات پر بحث ہو سکتی ہے۔" انہوں نے اپوزیشن پر "وندے ماترم" پر بحث کو ٹالنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے ہندوستان کے قومی جذبے کو ثقافتی قومی جذبہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ دنیا کا واحد ملک ہے جس کی سرحد کسی قانون یا معاہدے نے نہیں بلکہ ثقافت نے متعین کی ہے۔ "وندے ماترم" نے اسی ثقافتی قومی جذبے کے تصور کو دوبارہ زندہ کرنے کا کام کیا ہے۔

شدید سردی کی لہر

سیلسیس ریکارڈ ہوا، جو پچھلی رات کے منفی 2.4 ڈگری کے مقابلے میں مزید کمی کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ درجہ حرارت معمول سے 3.1 ڈگری کم ہے، جس کے باعث شہر میں رات بھر کہر اور شدید ٹھنڈ کی صورتحال برقرار رہی۔ جنوبی کشمیر کے قاضی گنڈ اور شمالی کشمیر کے کپوارہ میں بھی سردی کی شدت کم نہ ہوئی، دونوں مقامات پر کم سے کم درجہ حرارت منفی 3.6 ڈگری سیلسیس رہا۔ کوکرناگ میں درجہ حرارت منفی 0.5 ڈگری رہا، جو نسبتاً کم سردی کی نشاندہی کرتا ہے، تاہم ٹھنڈی ہواؤں نے یہاں بھی لوگوں کو گھروں تک محدود رکھا۔ پہلگام — جو امرناتھ یاترا کے بیس کیمپ کے طور پر جانا جاتا ہے — میں پارہ منفی 4.8 ڈگری تک گر گیا۔ عالمی شہرت یافتہ گلمرگ میں رات کا کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.5 ڈگری درج کیا گیا، جبکہ پلوامہ اس بار وادی کا سب سے سرد مقام ثابت ہوا، جہاں پارہ منفی 5.1 ڈگری سیلسیس تک جا پہنچا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 12 دسمبر تک موسم خشک رہنے کا امکان ہے، جس کے بعد 13 دسمبر سے بالائی علاقوں میں ہلکی برف باری یا بارش کا سلسلہ شروع ہو سکتا ہے۔ دریں اثنا، وادی کے باشندوں نے روایتی طور پر سخت ترین سمجھے جانے والے 40 روزہ "چلہ کلان" کے لیے تیاریاں شروع کر دی ہیں، جو 21 دسمبر سے شروع ہوتا ہے۔ اس دوران ٹھنڈ اپنی شدت کی انتہا کو پہنچتی ہے اور لوگ گرم ملبوسات، جلانے کی لکڑی، گیس اور دیگر ضروری سامان جمع کرنے میں مصروف ہیں۔ سردی کی یہ غیر معمولی لہر وادی بھر میں معمولات زندگی پر اثر انداز ہو رہی ہے، جبکہ محکمہ موسمیات نے شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ صبح و شام احتیاطی تدابیر ضرور اختیار کریں۔

کپوارہ پولیس

کے خاندان کو 50 لاکھ روپے کا معاوضہ دینے کا حکم دیا۔ استغاثہ کے مطابق، اس کیس میں 20 سے 26 فروری 2023 تک جوائنٹ انٹروگیشن سینٹر (جے آئی سی) کپواڑہ میں غیر قانونی حراست اور منظم تشدد سے منسلک واقعات کا ایک سلسلہ شامل ہے۔ چوہان، جو اس وقت ڈسٹرکٹ پولیس ہیڈ کوارٹر بارہمولہ میں تعینات تھا، مبینہ طور پر سینئر افسروں بشمول بین الاقوامی تفتیشی افسران کے ذریعے حراست میں لیا گیا تھا۔ ڈی وائی ایس پی۔ ضمانت سے انکار کرتے ہوئے، عدالت نے مشاہدہ کیا کہ ملزم اس مرحلے پر ریلیف کی ضمانت دینے والی کسی بھی بنیاد کا مظاہرہ کرنے میں ناکام رہا۔ "ڈیفالٹ ضمانت کی درخواست غیر پائیدار ہے کیونکہ چارج شیٹ قانونی وقت کے اندر پیش کی گئی تھی۔ پہلے ضمانت مسترد ہونے کے بعد کوئی نئی صورت حال سامنے نہیں آئی ہے۔" عدالت نے نوٹ کیا۔ عدالت نے مزید کہا کہ اس عبوری مرحلے پر نہیں بلکہ الزامات پر غور کے دوران منظوری سے متعلق امور کا جائزہ لیا جائے گا۔ اس کے مطابق، ضمانت کی درخواستوں کو "میرٹ کے بغیر" قرار دے کر مسترد کر دیا گیا۔ درخواستیں ڈی وائی ایس پی اعجاز احمد نائیک اور پولیس اہلکاروں ریاض احمد میر، تنویر احمد ملہ، الطاف حسین بھٹ، محمد یونس خان، شاکر حسین کھوجہ، شاہنواز احمد دیدا اور جہانگیر احمد بیگ نے دائر کیں۔ مقدمے کی چارج شیٹ پہلے ہی ٹرائل کورٹ میں بھیجی جا چکی ہے، جہاں الزامات طے کرنے پر بحث شروع ہونا باقی ہے۔ عدالت نے کہا کہ جب تک الزامات پر غور نہیں کیا جاتا، ملزم عدالتی تحویل میں رہے گا۔

وزیر اعلیٰ نے سیاحت

موثر نفاذ اور بہتر رابطہ کاری کو یقینی بنانے کیلئے سالانہ ایونٹس کا ایک پیشگی کیلنڈر تیار کرے۔ انہوں نے قومی اور بین الاقوامی ٹریول مارٹس میں اعلیٰ معیار کے معنی خیز ڈیزائن اور موثر پیشکش پر زور دیا اور ہدایت دی کہ تمام سٹالز اور پروموشنل مواد جموں و کشمیر کی سیاحت کی حقیقی طاقت اور صلاحیت کی عکاسی ضرور کریں۔ مرکوز پروموشنل حکمت عملی کی ہدایت دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیاحت کی تشہیر اور اشتہارات کو بے پور، احمد آباد اور دوسرے شہروں کے ان ہوائی اڈوں پر مرکوز کیا جائے جہاں سیاحوں کی آمد و رفت زیادہ ہوتی ہے۔ انہوں نے محکمہ کو ہدایت دی کہ ملک کے وہ دس بڑے ہوائی اڈے شناخت کئے جائیں جہاں سیاحوں کی سب سے زیادہ آمد و رفت ہو اور ان مقامات پر متمرکز اشتہاری اور مارکیٹنگ مہمات چلائی جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے کشمیر میں میراتھن کیلئے جلد از جلد تاریخوں کو حتمی شکل دینے کی ہدایت دی اور مقامی اور قومی سطح کے رنرز و شوقین افراد کی شرکت کو فروغ دینے کیلئے وسیع پیمانے پر انعامی تقسیم کا انتظام رکھنے پر زور دیا تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس میں حصہ لیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ دہلی اور ممبئی میراتھن کی طرز پر کشمیر میراتھن کیلئے ایک ٹائٹل سپانسر کی تلاش کی جائے۔ انہوں نے مزید تجویز پیش کی کہ موسم بہار میں "ٹیولپ رن" اور خزاں کے موسم میں "کرسانتھیمم رن" جیسے تھیم والے مختصر فاصلے کے رن متعارف کرائے جائیں۔ انہوں نے ٹریول مارٹ سٹالز پر ورچوئل ریئلٹی (وی آر) ٹیکنالوجی کے استعمال پر زور دیا اور کہا کہ منزلوں کے عمیق ڈیجیٹل واک تھرو سے ممکنہ سیاحوں میں زیادہ دلچسپی پیدا ہوگی اور ان کے ذہنوں میں مضبوط یادداشت قائم ہوگی۔ اس سے قبل محکمہ سیاحت نے 2025 کے دوران کئے گئے کشمیری فروغ کے اقدامات پر پریزنٹیشن دی جس میں جموں و کشمیر کو دنیا بھر میں ایک لیڈنگ آل سیزن سیاحتی مقام کے طور پر پیش کرنے کی کثیر الجہتی حکمت عملی کو اجاگر کیا گیا۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری سیاحت، مینیجنگ ڈائریکٹر جے اینڈ کے ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن، ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر، جموں اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

وزیر اعلیٰ نے

چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، پرنسپل سیکرٹری فائنانس سنتوش ڈی ویدیا، کمشنر سیکرٹری مکانات و شہری ترقی محکمہ مندیپ کور، ضلع ترقیاتی کمشنر اعجاز قیصر، فخر الدین حامد، کمشنر جموں میونسپل کارپوریشن دیوانش یادو، کمشنر سری نگر میونسپل کارپوریشن و سی ای او جموں سمارٹ سٹی لمیٹڈ فضل الحسیب، وائس چیئرمین لیکس اینڈ کنزرویشن ڈیولپمنٹ اتھارٹی، ڈائریکٹر جنرل بجٹ محمد سلطان ملک اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے تجویزات کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ پروجیکٹوں میں شہری زندگی کے معیار میں نمایاں بہتری، ثقافتی ورثہ کے تحفظ کو مضبوط بنانے اور شہری مراکز میں سیاحت کو فروغ دینے کی صلاحیت ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام کام عوامی ضرورت کے مطابق، ماحول دوست اور طویل مدتی شہری منصوبہ بندی کے اہداف سے ہم آہنگ ہونے چاہئیں۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ منصوبہ بندی اور عمل درآمد کے مراحل میں مقامی قانون سازوں اور شراکت داروں کو شامل کیا جائے تاکہ کام بلا خلل جاری رہ سکے۔ انہوں نے کہا کہ پیش رفت کی باقاعدہ رپورٹس ان کے دفتر کو بھیجی جائیں اور کسی بھی رکاوٹ کو مقررہ وقت میں دور کیا جائے۔ اس سے قبل سمارٹ سٹی لمیٹڈز کے متعلقہ سی ای اوز نے مرکزی حکومت کی فنڈنگ سے ایس اے ایس سی آئی سکیم کے تحت اٹھائے جانے والے منصوبوں پر تفصیلی جانکاری دی۔ سی ای او جموں سمارٹ سٹی لمیٹڈ نے بتایا کہ متعدد منصوبے درپیش کے تحفظ، ٹریفک جام، نکاسی آب، غیر منظم وینڈنگ، غیر منصوبہ بند یوٹیلیٹیز اور پسماندہ ہیریٹیج اور فیڈرز جیسے مسائل کو حل کرنے کے لئے اٹھائے جا رہے ہیں۔ دریا پر یقینی بنانے کے لئے مختلف مربوط شہری اقدامات کی تجویز دی گئی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ مرکزی کاروباری ضلع (سی بی ڈی) اور تاریخی مرکز کی بحالی منصوبے کا اہم جزو ہے۔ تجویز کردہ اقدامات میں پریڈ گراؤنڈ، مبارک منڈی، جیول چوک، گاندھی نگر، ویئر ہاؤس اور ٹانگا سٹینڈ، گمٹ بازار جیسے زیادہ بھیڑ والے مقامات پر کثیر سطحی کار پارکنگ کی سہولیات کی تعمیر شامل ہے۔ دیگر منصوبوں میں یوٹیلیٹی اپ گریڈیشن و بیوٹیفکیشن کے کام، باوے ماتا، ہر کی پوڑی اور مہامایا کو جوڑنے والے مندر کی ترقی، سبزی منڈی میں ماڈل دیہی مچھلی منڈی، اندرا چوک میں شاپنگ کمپلیکس اور پریڈ چوک پر کلاک ٹاور (گھنٹہ گھر) کی تعمیر بھی شامل ہیں۔ سی ای او سری نگر سمارٹ سٹی لمیٹڈ نے بھی ہڑ ڈیولپمنٹ اور خانقاہ جھیل کے واٹر فرنٹ کی بحالی پر اپنی پریزنٹیشن دی۔ انہوں نے بتایا کہ 4.5 کلومیٹر طویل خانقاہ جھیل فرنٹ کو عوامی رسائی کے ساتھ ترقی دی جائے گی، گھاٹوں کی اپ گریڈیشن، چیری پارک کی بہتری اور پورے علاقے کی جامع ترقی سے سہولیات میں اضافہ اور سیاحتی امکانات بہتر ہوں گے۔ انہوں نے سری نگر کے کلائی اندر (قدیم شہر) کی بحالی کے منصوبوں پر بھی جانکاری دی جن میں عوامی مقامات کی بہتری، تاریخی عمارتوں کا تحفظ، سبز مقامات کی تخلیق اور کاٹھی دروازہ، سنگین دروازہ اور بچی دروازہ جیسے اہم گیٹ ویز کی بحالی شامل ہے۔ اس کے علاوہ نکاسی آب اور پیدل چلنے والوں کے لئے بہتر راستوں کی بھی تعمیر ہوگی۔ دیوی آنگن کے عوامی مقامات کو بھی بڑھایا جائے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اننت ناگ میں کے پی روڈ کے قریب گرین فیلڈ ڈیولپمنٹ کی تجویز ہے جس میں دریائی کنارے ایکو پارک، سٹی پارک، سائیکل ٹریکس، پاتھ ویز، گیزبوز، کیوسکس اور آری پت نالہ کے قریب ایک سمارٹ لائبریری کی تعمیر شامل ہے۔

ٹرانسپورٹ ویلفئر

سے "اہم مسائل کو حل کرنے میں ناکامی" کی وجہ سے ٹرانسپورٹ کا شعبہ "تبدیلی کے دہانے پر ہے" جس میں ای بسوں کا غیر منظم آپریشن، فٹنس میں زبردست اضافہ اور گرین ٹیکسز اور من مانے ای چالان شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسوسی ایشن ہڑتال کے بعد حکومت کو سات دن کا الٹی میٹم دے گی، اور اگر ان کے مطالبات پورے نہ ہوئے تو "بڑے فیصلے" کا اعلان کیا جائے گا۔

بارہمولہ اور پانپور میں

سمیت 2 افراد کو گرفتار کیا۔ پولیس ترجمان نے ملزمان کی شناخت 29 سالہ صوبیہ بانو دختر مرحوم محمد صادق خان اور 26 سالہ طاہر احمد خان ولد امیر زمان خان کے طور پر کی ہے، دونوں رہائشی ترکانجن۔

ہوشیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مخصوص اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے اے ایس پی نیہا جین کی سربراہی میں ایک ٹیم نے ایس ایچ او بارہمولہ اوصیا گیلانی کی مدد سے گورنمنٹ میڈیکل کالج بارہمولہ کے پارکنگ ایریا پر چھاپہ مارا اور ٹاٹا پنچ گاڑی زیر نمبر JK05L-7844 کی تلاشی لی۔ ترجمان نے بتایا کہ ملزمان کی ذاتی تلاشی کے دوران، پولیس نے بالترتیب 424 گرام اور 540 گرام وزنی 2 پیکٹوں میں بھری ہوئی کل 964 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد کیا۔ غیر قانونی مارکیٹ میں ممنوعہ اشیاء کی قیمت تقریباً ایک کروڑ روپے ہے۔ مزید برآں، ان کے قبضے سے 2 موبائل فون اور ایک گاڑی ضبط کی گئی۔ ترجمان نے کہا کہ اس کے مطابق پولیس تھانہ بارہمولہ میں دونوں گرفتار ملزمان کیخلاف ایف آئی آر نمبر 214/2025 تحت این ڈی پی ایس ایکٹ کے سیکشن 21 کے تحت پولیس اسٹیشن بارہمولہ میں ایک کیس درج کیا گیا ہے۔ مزید تفتیش جاری ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ بارہمولہ پولیس معاشرے سے منشیات کی اسمگلنگ کے خاتمے کے لیے اپنے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں منشیات کے استعمال یا پیڈلنگ سے متعلق معلومات کا اشتراک کر کے تعاون کریں۔ ادھر منشیات کے خلاف جنگ کو جاری رکھتے ہوئے جموں و کشمیر پولیس نے جنوبی کشمیر کے پامپور علاقے میں 2 منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کی تحویل سے بھاری مقدار میں ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن پامپور کی ایک ٹیم نے کدل بل پامپور چوک میں ناکے کے دوران ایک گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK04F- 4498 کو روکا جس میں دو افراد سوار تھے۔ انہوں نے کہا کہ گاڑی کی تلاشی کے دوران گاڑی سے 37.740 کلوگرام فکی برآمد کیا گیا جس کے بعد دونوں افراد کو گرفتار کیا گیا اور گاڑی کو بھی ضبط کیا گیا۔ ملزموں کی شناخت جہانگیر احمد ڈار ولد عبدالرشید ڈار ساکن کنڈر وخانصاحب بڈگام اور مشتاق احمد ڈار ولد عبدالرزاق ڈار ساکن پال پورہ بڈگام کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن پامپور میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 127/2025 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس معاشرے سے منشیات کی بیخ کنی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

کپوارہ میں دو منزلہ

کے بعد کافی جدوجہد کے بعد شعلوں کو بجھا دیا گیا۔ فوری طور پر آگ لگنے کی وجوہات کا پتہ نہیں چل سکا ہے، تاہم متعلقہ اداروں نے تحقیقات شروع کر دی ہیں اور پولیس نے اس سلسلے میں معاملے کا نوٹس لے لیا ہے۔ علاقے میں اس واقعے کے بعد سوگ اور مغموم فضا پائی جا رہی ہے، جبکہ اہل خانہ صدمے کی حالت میں ہیں۔

آئی جی کشمیر

باریک بینی سے معائنہ کیا۔ ڈی پی او شوپیاں میں منعقدہ جائزہ میٹنگ میں ڈی آئی جی ساؤتھ کشمیر رینج جاوید اقبال متو، ایس ایس پی شوپیاں مشتاق احمد چودھری، ایڈیشنل ایس پی، ڈی ایس پیز، ایس ڈی پی او زینہ پورہ، ضلع کے تمام ایس ایچ اوز اور دیگر افسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایس ایس پی شوپیاں نے ضلع میں گزشتہ ہفتوں کے دوران ہونے والی کارروائیوں، چیلنجز اور سکیورٹی اقدامات پر ایک جامع پریزنٹیشن پیش کی۔ آئی جی پی کشمیر نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات میں فوری، جاری اور موثر آپریشنل ردعمل امن و امان کی بحالی کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے افسروں کو ہدایت دی کہ کسی بھی مشتبہ سرگرمی پر بروقت کارروائی کو یقینی بنایا جائے تاکہ دشمن عناصر اپنے عزائم میں کامیاب نہ ہو سکیں۔ جرائم کے رجحانات کے حوالے سے آئی جی پی نے غیر قانونی اور مخالفانہ سرگرمیوں پر سخت نگرانی رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ یونٹس کو سوشل میڈیا کے غلط استعمال کے خلاف موثر کارروائی کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ افواہیں پھیلانے اور تشدد پر اکسانے کی کوششوں کو ہر سطح پر ناکام بنایا جائے۔ انہوں نے منشیات کے بڑھتے ہوئے خطرے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ضلع پولیس کو زیرو ٹالرنس 'پالیسی اپنانے کی ہدایت دی۔ آئی جی پی نے کہا کہ منشیات فروشوں کے خلاف سخت کارروائیاں جاری رکھی جائیں اور نوجوانوں کو اس لعنت سے محفوظ رکھنے کے لیے سخت اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔ انہوں نے منشیات کے نیٹ ورک کے خاتمے کے لیے انٹیلی جنس اور نگرانی کے نظام کو مزید مضبوط بنانے پر بھی زور دیا۔ میٹنگ کے اختتام پر آئی جی پی کشمیر نے ضلع پولیس کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے ہدایت دی کہ پیشہ ورانہ مہارت، عوامی خدمت اور سکیورٹی کو اولین ترجیح بنایا جائے اور زمینی سطح پر ہمہ وقت مستعدہ کر امن و استحکام کو یقینی بنایا جائے۔

سیاحت کے اثاثوں

کردہ ایک آرڈر (GAD (1745-JK آف 2025 کے تحت، حکومتی آرڈر نمبر (GAD (1297-JK آف 2021 مورخہ 9 دسمبر 2021 میں جزوی ترمیم کرتے ہوئے گورنمنٹ آرڈر نمبر (GAD (1327-JK آف 2022 کیساتھ پڑھا گیا: (GAD 2023 (36-JK مورخہ 11 جنوری 2023 اور گورنمنٹ آرڈر نمبر (GAD (645-JK آف مورخہ 01.06. ایک جون 2023، محکمہ سیاحت کے شناخت شدہ اثاثوں کی آؤٹ سورسنگ کے طریقہ کار کا فیصلہ کرنے والی کمیٹی، یہاں ایک مرحلہ وار طور پر کام کرے گی۔ 18 رکنی تشکیل نو کمیٹی کے سربراہ انتظامی سیکرٹری محکمہ سیاحت مقرر کئے گئے ہیں، جو تشکیل شدہ کمیٹی کے چیئر مین ہیں۔ جاری حکومتی آرڈر میں مزید حکم دیا گیا ہے کہ کمیٹی کیلئے پہلے ہی طے شدہ حوالہ کے شرائط غیر تبدیل شدہ رہیں گے۔

چاول کھپلہ

چارج شیٹ دائر کی ہے۔ بیان میں ملزموں کی شناخت سراج الدین بٹ (اس وقت کا ئی ایس او پی ای جی بارہمولہ) ولد محمد صدیق بٹ ساکن وری پورہ صفا پورہ گاندربل، محمد حسین بٹ (اس وقت کا ئی ایس او ر سٹور کیپر بایہگام اناج خانہ) ولد عبدالرحیم بٹ ساکن پچھلو قاضی پورہ ہندوارہ اور محمد شفیع راتھر عرف شفیع کنڈا (اس وقت کا ئی ایس او بایہگام اناج خانہ) ولد محمد سلطان راتھر ساکن واتی گام پٹن کے طور پر کی گئی ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ یہ معاملہ ایف سی ایس اینڈ سی اے کے ڈائریکٹوریٹ سے موصول ہونے والے ایک مواصلات سے شروع ہوا، جس میں بایہگام اور بارہمولہ (سینٹر ڈی) کے اناج خانوں سے چاول کے مشتبہ غلط استعمال کی نشاندہی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ان پٹس پر عمل کرتے ہوئے، ایک تحقیقات شروع کی گئی، اور ایس ایس پی کرائم برانچ کشمیر نے ایک مشترکہ سرپرائز چیک (جے ایس سی) کا حکم دیا تاکہ اطلاع کی تصدیق اور رسیدوں کی صداقت کی تصدیق کی جا سکے۔ ان کا کہنا ہے کہ جے ایس سی نے واضح تضادات کا پردہ فاش کیا۔ بیان میں کہا گیا کہ چاول کے سات ٹرکوں کو پی ای جی (نجی کاروباریوں کی گارنٹی اسکیم) بارہمولہ سے ایف سی آئی کے عہدیداروں اور ای ایس او پی ای جی بارہمولہ کی نگرانی میں بھیجے گئے دکھایا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ چالانوں نے ان کھیپوں کو بایہگام اناج خانوں کی وصولی کے طور پر غلط طور پر درج کیا اور بعد ازاں واگورہ، ٹنگ پورہ، کاٹھی گاں جھٹیار، کلاستر ڈاور ڈنڈہ موہ میں فروخت کے مراکز میں تقسیم کیا گیا۔ تاہم، ان تمام سیل سینٹرز نے واضح طور پر اس طرح کے کسی بھی اسٹاک کو حاصل کرنے سے انکار کیا، اور ان کے سرکاری ریکارڈ نے اس انکار کی تصدیق کی۔ ترجمان نے بتایا کہ مزید تفتیش سے معلوم ہوا کہ چالان دھوکہ دہی سے اسسٹنٹ سٹور کیپر پلہالن پٹن محمد شفیع راتھر نے سراج الدین بٹ سے منگوائے تھے اور بعد ازاں ٹی ایس او بایہگام محمد حسین بٹ کے ذریعے ان کا انتظام کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات نے یہ ثابت کیا کہ ملزم افسران نے ایک دوسرے کے ساتھ اور ایف سی آئی بارہمولہ کے بعض عہدیداروں کے ساتھ مل کر مجرمانہ سازش کے تحت، بڑی مقدار میں چاول کا غلط استعمال کیا ہے جس سے خزانہ عامرہ کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وسیع زبانی اور دستاویزی شواہد کی بنیاد پر، ملزموں کے جرائم ثابت ہوئے ہیں۔ نتیجتاً، سیکشن 173 سی آر پی سی کے تحت چارج شیٹ کو مجاز عدالت کے سامنے عدالتی فیصلہ کے لیے جمع کر دیا گیا ہے۔

19 سال بعد

نے 2006 میں اس بریت کے خلاف اپیل دائر کی تھی، لیکن یہ اپیل تقریباً دو دہائیوں تک زیر التوا رہی۔ 30 جولائی 2025 کو جموں و کشمیر و لداخ ہائی کورٹ نے بریت کو کالعدم قرار دیتے ہوئے صوفی کو سیکشن 304 پارٹ II- آر پی سی کے تحت مجرم ٹھہرایا اور اسے پانچ سال قید کی سزا سنائی۔ ہائی کورٹ کی جانب سے سرنڈر کرنے کی ہدایت کے بعد صوفی کو تقریباً 19 سال آزاد شہری کی زندگی گزارنے کے بعد دوبارہ جیل بھیج دیا گیا، جس نے خطے میں فوجداری اپیلوں کی طویل التوا کی طرف توجہ مبذول کرائی۔ سپریم کورٹ میں صوفی کی قانونی ٹیم میں سینئر ایڈوکیٹ شادان فراست، ایڈوکیٹ عمیر اندرابی، سیحا نصیر جعفری، دلاور براسکر اور دیگر شامل تھے۔ مقدمے میں موجود خامیوں کو اجاگر کیا۔ درخواست میں ریاست کی اپیل کے فیصلے میں 19 سال کی غیر معمولی تاخیر پر سوال اٹھایا گیا، یہ موقف اختیار کرتے ہوئے کہ دو دہائیوں بعد بریت کو پلٹنا آئینی حق انصاف و بروقت کارروائی کی خلاف ورزی ہے۔ درخواست میں استغاثہ کے مرکزی گواہ کی ساکھ پر

بھی سوال اٹھایا گیا، جس کے بیانات مبینہ ہتھیار کے بارے میں لوہن اور بلچے کے درمیان بدلتے رہے، اور مبینہ آلے کی برآمدگی میں بھی تضادات پائے گئے۔ سپریم کورٹ نے خصوصی اجازت کی درخواست (ایس ایل پی) پر نوٹس جاری کرتے ہوئے صوفی کو عبوری ضمانت دے دی، جس سے انہیں مزید سماعت تک رہائی کی اجازت مل گئی۔

وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر

جے ایم، ڈائریکٹر جنرل بجٹ، ڈائریکٹر جنرل کوڈز اور متعلقہ محکموں کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری جل شکتی نے کشمیر اور جموں ڈویژنوں میں جے جے ایم کے نفاذ پر تفصیلی بریفنگ پیش کی۔ پریزنٹیشن میں اسکیم کے اجزاء کے مطابق تکمیل کے حالات، سول ورکس کی پیش رفت اور گزشتہ دو برسوں میں مکینیکل و الیکٹریکل ورکس کی رفتار شامل تھی۔ وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ مواد اور ورک مین شپ کے معیار پر کسی بھی سطح پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور تمام کاموں کو بی آئی ایس / آئی ایس او معیارات اور منظور شدہ تکنیکی وضاحتوں کے مطابق مکمل کیا جائے۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ پائپ نیٹ ورک کی تمام میپنگ اور انفراسٹرکچر کا ڈیٹا کو ریکل ٹائم میں پی ایم گتی شکتی پورٹل پر اپ ڈیٹ کیا جائے تاکہ منصوبہ بندی، شفافیت اور بین الوزارتی رابطہ کاری کو بہتر بنایا جا سکے۔

وزیر جنگلات نے

کہ بجٹ سازی کا عمل ایک ایسی حکمت عملی کے طور پر کام کرنا چاہیے جو ماحولیاتی حکمرانی کو مضبوط کرے اور عوامی وسائل کے بہترین استعمال کو یقینی بنائے۔ وزیر نے بہتر ہم آہنگی اور سخت نگرانی پر زور دیتے ہوئے منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر سے خبردار کیا۔ انہوں نے کہا "موثر منصوبہ بندی اور مالی نظم و ضبط ہماری ماحولیاتی حفاظت، تحفظ کے نظام کو مضبوط بنانے اور محفوظ و دیرپا پانی کے وسائل تک قابل اعتماد رسائی کے لئے ناگزیر ہیں۔ ہمارا بجٹ طویل مدتی عزم، کارکردگی اور جوابدہی کا مظہر ہونا چاہیے۔" وزیر موصوف نے متعلقہ افسران کو مزید ہدایت دی کہ وہ تمام تجاویز کو جمع کرنے کی مقررہ مدت کے اندر حتمی شکل دیں۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری جنگلات و ماحولیات شتیل نندا، پرنسپل چیف کنزرویٹر جنگلات راجندر سنگھ تارا، چیف وائلڈ لائف وارڈن، فارسٹ پروٹیکشن فورس سروپش رائے، چیئرمین پولیوشن کنٹرول کمیٹی، ڈائریکٹر سوشل فارسٹری، سوائل اینڈ واٹر کنزرویشن، ڈائریکٹر فارسٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، مینیجنگ ڈائریکٹر جے کے فارسٹ ڈیولپمنٹ کارپوریشن، چیف کنزرویٹرز آف فارسٹ جموں و کشمیر سی ای او کیمپا اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔

چیف سیکرٹری نے

سیکرٹری صحت و طبی تعلیم محکمہ، ڈائریکٹر سکمز، سرکاری میڈیکل کالجوں کے پرنسپل، ڈائریکٹر کوآرڈینیشن اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ چیف سیکرٹری نے گزشتہ تعلیمی سال کے دوران بڑھائی گئی ایم ڈی / ایم ایس، ڈی ایم / ایم سی ایچ، ڈی این بی اور ایم بی بی ایس سیٹوں کا تفصیلی جائزہ لیا اور آئندہ سیشن میں مزید توسیع کے لئے میڈیکل کالجوں کی روڈ میپ پر بھی غور و خوض کیا۔ انہوں نے یونین ٹیریٹری میں سپر سپیشلٹی صحت خدمات کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے دو سپر سپیشلٹی ہسپتالوں اور سکمز میڈیکل کالج کو ہدایت دی کہ وہ آئندہ تعلیمی سال سے ڈی ایم / ایم سی ایچ نشستیں مختص کریں۔ اٹل ڈولو نے مختلف میڈیکل کالجوں کے لئے منظور کی گئی اضافی پی جی نشستوں کا بھی جائزہ لیا اور باقی اداروں پر زور دیا کہ وہ نیشنل میڈیکل کمیشن (این ایم سی) کے ذریعہ درخواست پورٹل کھولتے ہی اضافی 50 ایم بی بی ایس نشستوں کے لئے درخواست دیں۔ انہوں نے میٹنگ کو بتایا کہ پورٹل کھلنے کے فوراً بعد کالج وائز جائزہ لیا جائے گا تاکہ پیش رفت کی نگرانی اور بروقت درخواستوں کی تکمیل یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے سرکاری ڈینٹل کالجوں، جموں اور سری نگر کے پرنسپلوں کو بھی ہدایت دی کہ وہ نئے ایم ڈی ایس کورسوں کو متعارف کرنے اور نشستوں میں اضافے کے لئے تمام ضروری اقدامات کریں۔ انہوں نے آیوروید اور یونانی کالجوں کو بھی ہدایت دی کہ وہ اپنے اداروں میں نشستوں کو بڑھانے کے لئے سرگرم رہیں۔ سیکرٹری صحت و طبی تعلیم محکمہ ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ نے میٹنگ کو بتایا کہ ہر میڈیکل ادارے نے یو جی اور پی جی نشستوں کو بڑھانے کے لئے ایک نوڈل آفیسر نامزد کیا ہے تاکہ این ایم سی کے اصولوں کی سختی سے تعمیل اور قانونی تقاضوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ تعلیمی سال کے دوران جموں و کشمیر کے میڈیکل کالجوں میں 128 ایم ڈی / ایم ایس نشستیں، 46 ڈی این بی نشستیں اور 2 ڈی ایم / ایم سی ایچ نشستیں بڑھائی گئیں جبکہ 2026-27 سیشن کے لئے ادارے 284 ایم ڈی / ایم ایس، 35 ڈی این بی اور 36 ڈی ایم / ایم سی ایچ سیٹیں شامل کرنے کی تجویز کر رہے ہیں۔ سیکرٹری نے ایم بی بی ایس داخلوں کے حوالے سے بتایا کہ اننت ناگ، بارہمولہ، راجوری اور ڈوڈہ کے گورنمنٹ میڈیکل کالجوں کے لئے 50، 50 اضافی نشستیں منظور کی گئیں جبکہ گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر اور گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں کے لئے 20، 20 نشستیں بڑھائی گئیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ جی ایم سی اودھمپور، راجوری، ہندواڑہ اور سکمز بمنہ آئندہ سیشن میں 50 اضافی ایم بی بی ایس نشستوں کے لئے درخواست دینے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ ڈائریکٹر سکمز ڈاکٹر محمد اشرف گنائی نے میٹنگ کو جانکاری دی کہ ادارہ این ایم سی کی آئندہ درخواست ونڈو کے دوران نشستوں میں نمایاں اضافے کے لئے مکمل طور پر تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ سکمز آئندہ تعلیمی سال میں تقریباً 130 پوسٹ گریجویٹ اور 50 انڈر گریجویٹ نشستوں کے لئے درخواست دے گا اور انہیں یقین ہے کہ تمام ریگولیٹری تقاضے پورے کئے جائیں گے۔ میڈیکل اداروں کے پرنسپلوں نے بھی یو جی اور پی جی سیٹوں کو بڑھانے کے لئے اپنی اپنی منصوبہ بندی پیش کی اور یقین دہانی کی کہ این ایم سی پورٹل کھلتے ہی درخواستیں بروقت جمع کی جائیں گی۔

جموں کشمیر کے

شکایات درج کر دی جاتی ہیں، جو نہ صرف غیر جمہوری طرز عمل ہے بلکہ عوامی حقوق کی صریح خلاف ورزی بھی ہے۔ کچلو نے اس معاملے کی خصوصی کمیٹی کے ذریعے اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت فوری طور پر مداخلت کرے تاکہ انصاف یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے چناب دریا پر جاری چار بڑے منصوبوں — پاکل دل، رتلے، کیرو اور کوار — کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ تمام پروجیکٹس خطے کی توانائی معیشت کے لیے اہم ہیں، مگر مقامی لوگوں کے حقوق کو کسی بھی صورت قربان نہیں کیا جانا چاہیے۔ دوسری جانب ایوان میں دیگر اراکین پارلیمان نے اپنے اپنے حلقوں اور قومی سطح کے مختلف اہم امور اٹھائے۔ بی جے ڈی کے رکن سسمت پاترا نے اڑیسہ میں رگھیلونڈا ایئر سٹرپ کو مکمل ہوائی اڈے میں تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا، جبکہ بی جے پی کے نجے سیٹھ نے ایم پی ایل اے ڈی فنڈز میں سے 10 فیصد رقم جان لیوا بیماریوں کے علاج کے لیے مختص کرنے کی سفارش کی۔

حکومت بہتر حکمرانی

نے وزیر سکینہ ایتو سے ملاقات کی اور سات برس کی مسلسل خدمات مکمل کرنے والے رہبر کھیل اساتذہ کو ریگولر کرنے کا مطالبہ کیا۔ جموں و کشمیر ایڈمنسٹریٹو سروس کے افسران کے ایک وفد نے بھی وزیر سے ملاقات کی اور وزیر موصوف کو کیریئر کی ترقی سے متعلق مختلف مسائل گوش گزار کئے۔ اس کے علاوہ بارہمولہ، کپواڑہ، اننت ناگ، گاندربل، بانڈی پورہ، کولگام اور دیگر اضلاع سے آئے ہوئے متعدد عوامی وفود نے بھی وزیر موصوفہ سے ملاقات کی اور جاری سرمائی مہینوں کے پیش نظر صحت شعبے، تعلیم، پینے کے پانی کی فراہمی، بجلی اور راشن کی دستیابی سے متعلق اہم مسائل اٹھائے۔ وزیر سکینہ ایتو نے ان وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ اس سیشن کا مقصد عوامی مسائل کا جائزہ لینا، ان کی ترقیاتی ضرورتوں کا جائزہ لینے اور بہتر حکمرانی کی فراہمی کے لئے عوامی سطح پر دستیاب فیڈ بیک حاصل کرنا ہے۔ انہوں نے تمام وفود اور افراد کو بغور سنا اور انہیں جائز مطالبات پر فوری ازالے کی یقین دہانی کی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح قابل رسائی، شفاف اور جوابدہ حکمرانی کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا "ہمارے دروازے ہمیشہ لوگوں کے لئے کھلے ہیں۔ موثر حکمرانی عوامی مسائل کو سننے، سمجھنے اور ان پر عمل کرنے سے ہی ممکن ہے۔" وزیر سکینہ ایتو نے مزید کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت بہتر حکمرانی فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے جو معاشرے کے ہر طبقے کی امنگوں کی عکاسی کرتی ہے۔ دریں اثناء رکن قانون ساز اسمبلی پانپور جسٹس (ریٹائرڈ) حسنین مسعودی، ممبر قانون ساز اسمبلی سوپور ارشاد رسول کار، ممبر اسمبلی لولاب قیصر جمشید لون اور رکن قانون ساز اسمبلی کنگن میاں مہر علی نے بھی وزیر موصوفہ سے ملاقات کی اور اپنے اپنے اسمبلی حلقوں سے متعلق مختلف مسائل اٹھائے۔

فلائٹس کی منسوخی

کریں تاکہ کسی بھی پریشانی سے بچا جا سکے۔

درگا نگر ویلفیئر

مطالبہ کیا۔ وفد نے وزیر کو بتایا کہ موجودہ پانی فراہمی کا نظام ناکافی ہے جس سے شہریوں کو پانی کی بے قاعدگی اور ناکافی دستیابی کی وجہ سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے تشویش ظاہر کی کہ بہت سے گھروں کو نجی واٹر ٹینکروں پر انحصار کرنا پڑتا ہے جن سے کئی من مانی قیمتیں وصول کرتے ہیں جس سے کنبوں پر اضافی مالی بوجھ پڑتا ہے۔ کمیٹی کے اراکین نے مزید بتایا کہ علاقے کی آبادی میں گزشتہ برسوں کے دوران نمایاں اضافہ ہوا ہے جس کی وجہ سے پانی کی فراہمی کے پہلے سے دباؤ والے نظام کی طلب میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے موجودہ بنیادی ڈھانچے کی جامع اپ گریڈیشن کی ضرورت پر زور دیا جس میں پانی کے اضافی ذخائر کی تعمیر اور منسلک فیڈر کی اپ گریڈیشن شامل ہے تاکہ پانی کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جا سکے۔ وفد نے

وزیر سے ذاتی مداخلت کی درخواست کرتے ہوئے متاثرہ علاقوں کے لئے مستقل، قابل اعتماد اور دیرپا پانی فراہمی کا نظام قائم کرنے کے لئے فوری اور طویل المدتی اقدامات کا مطالبہ کیا۔ وزیر موصوف نے وفد کے مسائل بغور سنا اور چیف انجینئر جل شکتی جموں، ایس ای اور متعلقہ ایگزیکٹیو انجینئر کو فوری ہدایات جاری کیں کہ درخواست گزاروں کو مناسب پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت تمام شہریوں کو باقاعدہ، محفوظ اور مناسب پینے کا پانی فراہم کرنے کی پابند ہے۔ جاوید رانا نے کہا کہ پانی فراہمی کا نظام نہ صرف مسلسل ہونا چاہیے بلکہ صفائی کے سخت معیار پر بھی پورا اترنا چاہیے اور اس سلسلے میں سخت نگرانی اور باقاعدہ جانچ ضروری ہے تاکہ معیار اور حفاظت برقرار رہے۔ متعدد دیگر افراد اور وفود نے بھی وزیر سے ملاقات کر کے مختلف عوامی مسائل اجاگر کئے۔ وزیر نے عوامی مسائل کے حل کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت ہمدردی، بروقت ردعمل اور سنجیدگی کے ساتھ شہریوں کے مسائل حل کرنے کے لئے پرعزم ہے۔

بھارت روایتی

اہمیت واضح ہے۔ انہوں نے کہا کہ آیوش کے نظام، جن میں آیوروید، یوگا و نیچروپیتھی، یونانی، سدھا، سووا رگپا اور ہومیوپیتھی شامل ہیں، ہزاروں سال سے انسانی صحت اور بہبود کی خدمت کر رہے ہیں اور عالمی سطح پر ان کی قبولیت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے جام نگر، گجرات میں حکومت ہند کے اشتراک سے قائم کیے گئے ڈبلیو ایچ او گلوبل سینٹر فار ٹریڈیشنل میڈیسن کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ مرکز بھارت کے قدیم، آزمودہ اور مستند طبی نظاموں پر عالمی اعتماد کا مظہر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ مرکز روایتی طب کو شواہد پر مبنی سائنسی تحقیقات اور جدید طبی نظام کے ساتھ موثر انضمام میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ ڈاکٹر آرانے آر آر آئی یو ایم سرینگر کے کردار پر بھی روشنی ڈالی، جو مقامی آبادی میں روایتی طبی نظاموں کے بارے میں آگاہی اور رسائی کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ادارہ علاقے میں واحد مرکز ہے جو "یونانی طب کے شعبوں، معالجات اور یونانی فارماکولوجی علم الادویہ میں پوسٹ گریجویٹ تعلیم فراہم کرتا ہے، اور یہاں او پی ڈی، آئی پی ڈی اور لیبارٹری کی خدمات بھی دستیاب ہیں، جو طبی خدمات کے ساتھ ساتھ تحقیقی و علمی سرگرمیوں میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آنے والا دو روزہ ڈیلی ایچ او سربراہی اجلاس دنیا بھر میں تحقیق، علم اور بہترین عملی تجربات کے تبادلے کے لیے ایک اہم عالمی پلیٹ فارم ثابت ہوگا، جو روایتی اور جدید طبی نظاموں کے مابین توازن قائم کرنے کی ضرورت کو مزید اجاگر کرے گا، تاکہ صحت و تندرستی کے جامع اور موثر طرز فکر کو فروغ دیا جا سکے۔

محکمہ صنعت و حرفت

پر سرٹیفکیٹ آف ایکسی لینس سے نوازا گیا۔ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم محکمہ کشمیر کے ایک ترجمان نے آج یہاں جاری ایک پریس ریلیز میں کہا کہ یہ اعزاز منظور احمد خان جو دستکاری کے معروف قالین باف ہیں اور خواجہ نذیر علی جو علمگیری بازار سری نگر کے ممتاز سوزنی کار ہیں، کی غیر معمولی مہارت، زندگی بھر کی محنت اور ان کے حقیقی تعاون کا بہترین اعتراف ہے جنہیں قومی ایوارڈز سے نوازا گیا۔ اسی طرح منظور وحید (سوزنی بڈگام) اور میر ارشاد حسین (پیپر ماشی سری نگر) کو سرٹیفکیٹ آف ایکسی لینس سے نوازا گیا جنہوں نے جموں و کشمیر کی امیر دستکاری روایات کے تحفظ اور ترویج میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے مزید کہا "محکمہ انتہائی فخر اور خوشی محسوس کرتا ہے کہ دو ماسٹر کاریگروں کو قومی سطح کی اعلیٰ ترین شناخت سے نوازا گیا اور دو دیگر کو سرٹیفکیٹ آف ایکسی لینس ملا۔" ترجمان نے کہا کہ ان کی اعلیٰ درجے کی دستکاری نے نہ صرف ہماری صدیوں پرانی روایات کو زندہ رکھا ہے بلکہ عالمی پذیرائی بھی حاصل کی ہے۔ انہوں نے کہا، "وہ جموں و کشمیر کے ہزاروں کاریگروں کے لئے رول ماڈل بن چکے ہیں اور حال ہی میں منعقدہ اپنے کاریگر کو جانیں ایونٹ کے دوران خصوصی طور پر نمایاں کئے گئے تھے۔" انہوں نے مزید کہا کہ پوری ہنرمند کمیونٹی اس تاریخی لمحے کو بڑے فخر کے ساتھ منا رہی ہے۔

کٹھوعہ میں عادی

اسٹیشن کٹھوعہ میں موجودہ منفی رپورٹس کے مطابق ملزم نے مختلف مواقع پر ایسے اقدامات کیے جن سے امن و امان کی صورتحال بگڑنے کے خدشات لاحق ہوئے۔ اسی بنا پر اس کے خلاف تیار کردہ ڈوزیئر ضلع مجسٹریٹ کٹھوعہ کو بھیجا گیا، جنہوں نے معاملے کا مکمل جائزہ لینے کے بعد پی ایس اے کے تحت اس کی گرفتاری کے احکامات جاری کیے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ ریپ امیڈ کرپا گزشتہ کچھ عرصے سے فرار تھا۔ وہ مبینہ طور پر سوشل میڈیا پر ہندو مذہبی شخصیات کے خلاف توہین آمیز بیمار کس اپ لوڈ کرنے کے بعد روپوش ہو گیا تھا، جس کے نتیجے میں علاقے میں شدید ردعمل پیدا ہوا اور مذہبی ہم آہنگی متاثر ہونے کا خطرہ بڑھ گیا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم کی جانب سے پھیلائی جانے والی نفرت انگیز سرگرمیوں نے معاشرے کے مختلف طبقوں میں تشویش پیدا کی اور امن کی فضا کو متاثر کرنے کی کوشش کی۔ ترجمان نے مزید کہا کہ عوامی نظم کو برقرار رکھنے اور کسی بھی ممکنہ بگاڑ سے بروقت نمٹنے کے لیے اس طرح کے عناصر کے خلاف کارروائی کرنا ضروری ہے۔ جموں و کشمیر پولیس نے یقین دہانی کرائی ہے کہ معاشرتی امن، مذہبی ہم آہنگی اور قانون و ترتیب کو برقرار رکھنے کے لیے ایسے تمام عناصر کے خلاف سخت کارروائیاں جاری رہیں گی جو سماج دشمن سرگرمیوں کے ذریعے ماحول کو پراگندہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پولیس نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی اشتعال انگیز یا نفرت آمیز سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ حکام تک پہنچائیں تاکہ بروقت کارروائی کی جا سکے۔

ٹیچرس جوائنٹ

دیگر مسائل پر بھی وزیر تعلیم سے گفت و شنید ہوئی جن میں ٹیچر گریڈ سیکنڈ اور لیچر گریڈ تھرڈ کے لیے مستقل پوسٹوں کے قیام، تمام مڈل اسکولوں میں ہیڈ ٹیچرز کی پوسٹ کی منظوری، ماسٹرز و ہیڈ ماسٹرز کی تمام خالی پڑی اسامیوں کو پروموشن کے ذریعے پر کرنا، اور ریٹائر ہو چکے انچارج ماسٹرز، ہیڈ ماسٹرز اور زونل ایجوکیشن افسران کی کنفرمیشن جیسے امور قابل ذکر رہے۔ وزیر تعلیم نے وفد کی تمام گزارشات توجہ سے سنیں اور یقین دہانی کرائی کہ اساتذہ کے تمام جائز مطالبات کو حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ اس اعلیٰ سطحی وفد میں ملک اشرف، شکیل مجھوریہ، شیخ ارشاد، شام شرما، افتخار احمد قریشی، گزران سنگھ، عبدالماجد، سندیپ شرما، میر فیروز علی، عبدالمجید خان و دیگر لیڈران شامل تھے۔

چاڈورہ بڈگام میں

Aglow ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ محمد اقبال راتھر نے مہمانان کا استقبال کرتے ہوئے NSD کی اس تعلیمی و تخلیقی کاوش کو سراہا۔ اس موقع پر NSD ٹی آئی ای سینٹر کے کوآرڈی نیٹر ورکشاپ ڈائریکٹر سندیپ چودھری نے تھیٹر ان ایجوکیشن کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے نیشنل اسکول آف ڈراما کے مختلف پروگراموں کا تذکرہ کیا اور ڈائریکٹر NSD چترجن ترپاٹھی کے نظریے کو اجاگر کیا جس کے تحت تھیٹر کو سماجی و تعلیمی تبدیلی کا موثر ذریعہ بنایا جا رہا ہے۔ تقریب میں صدر پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن جموں و کشمیر ڈاکٹر نذر الاسلام بابا نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور بچوں کے جوش و جذبے کو سراہتے ہوئے انہیں اس تربیتی موقع سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی تاکید کی۔ ورکشاپ کے پہلے روز بچوں نے مختلف سرگرمیوں میں بھرپور شرکت کی جن کا مقصد اظہار رائے، ٹیم ورک اور خوشگوار تعلیمی ماحول کو فروغ دینا ہے جبکہ ورکشاپ کی تربیتی ٹیم میں سندیپ چودھری بطور لیڈر اور کوآرڈی نیٹر، معزم علی فیسلیٹیٹر، حسن جاوید اور طاہر ناجر بطور اسسٹنٹ فیسلیٹیٹر شامل ہیں۔

دہلی بم دھماکہ

نے بے نقاب کیا تھا۔ 10 نومبر کو دہلی میں لال قلعہ کے قریب ایک دھماکے میں 15 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ عمران نبی کی ہونڈائی i20 کار میں آئی ای ڈی دھماکے میں دو درجن سے زائد افراد زخمی ہوئے۔ گاڑی کا پتہ چلا عامر راشد علی کے نام سے رجسٹرڈ۔ این آئی اے نے پہلے ایک بیان میں کہا تھا کہ "عامر اس کار کی خریداری میں سہولت فراہم کرنے کے لیے دہلی آیا تھا جسے بالآخر گاڑی سے چلنے والے دیسی ساختہ دھماکہ خیز ڈیوائس کے طور پر استعمال کیا گیا تھا۔" دھماکے کو متحرک کیا جا سکے۔ ایجنسی نے متوفی ڈرائیور کی شناخت عمر النبی ہونے کی تصدیق کی تھی جو پلوامہ ضلع کا رہنے والا تھا اور الفلاح یونیورسٹی فرید آباد کے جنرل میڈیسن ڈیپارٹمنٹ میں اسسٹنٹ پروفیسر تھا۔ این آئی اے نے عمر کی ایک اور گاڑی بھی ضبط کر لی ہے۔ جس کی الحال کیس میں ثبوت کے لیے جانچ کی جا رہی ہے۔ ایجنسی نے اب تک 73 گواہوں سے جرح کی ہے جن میں دھماکے میں زخمی ہونے والے بھی شامل ہیں۔

دایرہ ادب

دلنوی بھی صدر محفل کے ہمراہ ایوان صدارت میں تشریف فرما تھے۔ جنرل سیکرٹری دائرہ ادب دلنہ قاضی پرویز نے استقبالیہ پیش کیا۔ بعد میں ضمیر انصاری نے دائرہ ادب و تنظیم کے مرحوم بانی ممبران کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے مرحومین کے حق میں ایصال ثواب کی دعا کی۔ تقریب کا باضابطہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کی سعادت سید ندیم بخاری کو حاصل ہوئی، جبکہ شاہنواز حسین میر نے مرحوم نشاط انصاری کی لکھی ہوئی نعت اپنے منفرد انداز میں پیش کر کے سامعین کو مسحور کر دیا۔ اس موقع پر نائب صدر دائرہ ادب دلنہ و ممتاز شاعر و ادیب شاہد دلنوی نے تنظیم کی ادبی تاریخ اور اس کے سالانہ رسالے "پرتو" پر

تحقیقی مقالہ پیش کیا جسے بے حد سراہا گیا۔ تقریب میں رسالہ "پرتو" کے مدیر اور دائرہ ادب دلنہ کے سینئر رکن جمیل انصاری کو ان کی ادبی و تنظیمی خدمات کے اعتراف کے طور پر شہناز رشید نے روایتی شال پہنائی۔ تقریب کا نمایاں پہلو سالانہ ادبی رسالہ "پرتو" کے 35 ویں شمارے کی باقاعدہ رسم رونمائی تھی۔ اس کے بعد ایک شاندار مشاعرے کا انعقاد کیا گیا، جس میں اطراف و اکناف سے آئے ہوئے نامور شعراء نے اپنا کلام پیش کیا۔ مشاعرے کی نظامت کے فرائض معروف ادیب و نقاد شاہد دلنوی نے انجام دیے۔ اس موقعے پر تقریب کے صدر فیاض تلگامی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دائرہ ادب دلنہ نے گزشتہ پچاس برسوں سے مسلسل جس ادبی و تہذیبی ورثے کی آبیاری جاری رکھی ہے، وہ ہماری ادبی تاریخ کا ایک روشن باب ہے۔ پرتو کا ہر شمارہ نہ صرف تخلیقی ادب کو تقویت دیتا ہے بلکہ نوجوان قلم کاروں کے لیے بھی حوصلہ افزائی کا ذریعہ بنتا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ یہ تنظیم اسی جذبے اور وقار کے ساتھ اپنی ادبی خدمات جاری رکھے گی۔ مشاعرے میں جن شعرائے کرام نے اپنا کلام پیش کیا ان میں تاثیر افضل، شجاع ساحل انصاری، ریاض پروانہ، جہانی رزاق، سید محمد مدنی، شہزاد منظور، قاضی حافظ، ظہور بانہالی، شیر علی مشغول، ضمیر انصاری، سلیم یوسف، سید مسعود شاداب، سید سرور ہاشمی، طارق احمد طارق، قاضی پرویز، ریاض ربانی، فاروق شاہین، انظر مجو، نثار اعظم، نذیر طالب، بشیر قیصر، سید ناوم بخاری، غلام الدین بہار، شبنم گلزار، مجروح کشمیری، محمد افضل افضل، حسن اظہر، ساگر سرفراز، شہباز رشید، عبدالخالق شمس، سید سعد الدین سعدی، شاہد دلنوی اور تقریب کے صاحب صدر فیاض تلگامی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ جو دیگر ادبی و صحافتی شخصیات تقریب میں شامل تھیں ان میں ادبی مرکز کمراز کے جنرل سیکرٹری نعیم تلگامی، ڈاکٹر بہار مشغل، نذیر ابن شہباز قریشی، محمد علی، توقیر افضل، صحافی قاضی شفیق، ای ٹی وی اردو سے منیر ہمرہ، دوردرشن کیندر شعبہ خبر کی طرف سے داؤد احمد، گلستان ٹی وی کے ارشاد احمد، منصف ٹی وی کے انظر مجو اور مدسان حسین شامل ہیں۔ تقریب کے اختتام پر دائرہ ادب دلنہ کے سینئر رکن ضمیر انصاری نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

شوپیان میں دوران

پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے باقاعدہ مقدمہ درج کر لیا ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ باضابطہ کارروائی شروع ہونے کے بعد ضروری قانونی کارروائی کی جائے گی۔

سانبہ اور نگروٹہ

پٹی میں اپنی ڈیوٹی انجام دے رہا تھا۔ پولیس کی ابتدائی تفتیش میں اس بات کے اشارے ملے ہیں کہ وہ موٹر سائیکل پر سفر کر رہا تھا اور ممکنہ طور پر پھسل کر نہر میں جا گرا، تاہم اصل صورتحال جاننے کے لیے پولیس نے انکوائسٹ کارروائی شروع کر دی ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ موت کی وجوہات کا حتمی تعین پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی ممکن ہوگا۔ دوسرے واقعے میں، سی آر پی ایف کا ایک کانسٹیبل پیر کی دیر رات نگروٹہ میں ایک کیمپ کے اندر اچانک گر پڑا اور موقع پر ہی بے ہوش ہو گیا۔ فوری طور پر اسے گورنمنٹ میڈیکل کالج، جموں پہنچایا گیا، لیکن ڈاکٹروں نے بتایا کہ وہ جانبر نہیں ہو سکا۔ ابتدائی طبی رائے کے مطابق اہلکار کی موت دل کا دورہ پڑنے سے ہوئی، تاہم تمام قانونی کارروائیاں مکمل کی جا رہی ہیں۔ دونوں واقعات کو سکیورٹی فورسز نے افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ضروری تحقیقات جاری ہیں تاکہ موت کے حالات کو پوری طرح سمجھا جا سکے۔ اس دوران دونوں اہلکاروں کے ساتھیوں اور افسران نے ان کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔

اودھم پور میں منشیات

کا کہنا ہے کہ ضبط شدہ جائیداد میں ایک دو منزلہ رہائشی مکان جو خسرہ نمبر 50 کے تحت اراضی واقع وارڈ نمبر 6 کرن نگر ریلوے روڈ اودھم پور میں تعمیر کیا گیا ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس کے ساتھ اودھم پور میں سال رواں کے دوران اب تک این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط شدہ رہائشی مکانوں کی تعداد 16 ہو گئی۔ انہوں نے کہا کہ تفتیش کے دوران، تفصیلی مالیاتی چھان بین اور پس پردہ لنک کے تجزیے سے یہ بات سامنے آئی کہ ملزم نے مذکورہ غیر منقولہ جائیداد کو منشیات کے کاروبار کے ذریعے حاصل کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ان نتائج کی بنیاد پر، تفتیشی افسر نے مزید قانونی کارروائی کے لیے اٹیچمنٹ آرڈر پاس کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ سال بھر کے لیے اودھم پور پولیس نے رواں سال کے دوران اب تک این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت 17.30 کروڑ روپیوں کی جائیداد ضبط کی ہے۔

پانپور میں پولیس کے

پراسیکیوٹنگ آفیسر نوید سرور خان نے چلایا، جن کی واضح قانونی گزارشات، شواہد کی تشکیل شدہ پیشکش، اور پیشہ ورانہ عدالتی طرز عمل سزا کو محفوظ بنانے میں اہم کردار ادا کرتے تھے۔ ان کی کوششیں، پولیس پانپور کے مستعد کام سے مکمل ہوئیں جس کے نتیجے میں ایک مکمل، مستقل اور قابل اعتبار ثبوت کا ریکارڈ قائم ہوا۔

مرکزی ریشم بورڈ

محمد جعفر آخون نے تقریب کی صدارت کی۔ انہوں نے لداخ میں ریشم پروری متعارف کرانے پر مرکزی ریشم بورڈ کی کوششوں کو سراہا۔ 45 روزہ انٹینسیو بائی وولٹین ریشم پروری تربیتی کورس کے شرکاء میں اسناد تقسیم کرتے ہوئے انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ یہ شعبہ جلد ہی کرگل کے لوگوں کے لیے پائیدار ذریعہ معاش ثابت ہوگا۔ انہوں نے جون 2025 میں لیہہ میں منعقدہ "ایکتا ایونٹ" کے دوران کیے گئے وعدوں کو آگے بڑھانے کے سلسلے میں جناب پی سیوا کمار (آئی ایف ایس)، ممبر سیکرٹری، مرکزی ریشم بورڈ اور ست پدمنی سنگلا (آئی اے ایس)، جوائنٹ سیکرٹری (فائبر)، وزارت ٹیکسٹائل کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ مکمل محکمہ قائم ہونے تک ریشم پروری کے لیے ایک مناسب لائن ڈیپارٹمنٹ میں علیحدہ ونگ قائم کیا جائے گا۔ جناب آغا سید مجتبیٰ موسوی، ایگزیکٹو کونسلر (سوشل ویلفیئر / محکمہ زراعت / محکمہ حیوانات و شیپ ہسبینڈری / آئی سی ڈی ایس)، ایل اے ایچ ڈی سی کرگل نے بھی اس شعبے کے فروغ کے عزم کو دہراتے ہوئے سی ایس بی کو مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر سردار سنگھ، ڈائریکٹر سی ایس آر اینڈ ٹی آئی، پامپور نے کہا کہ مرکزی ریشم بورڈ لداخ میں ریشم پروری کے فروغ کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سی ایس بی 2016 سے کرگل میں تربیتی پروگرام چلا رہا ہے اور اب یہ علاقہ ریشم پروری کو ایک مستحکم آمدنی بخش سرگرمی کے طور پر اپنانے کے لیے پوری طرح موزوں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کرگل اور آس پاس کے علاقوں کا موسم ریشم کے کیڑوں کی پرورش کے لیے نہایت مناسب ہے۔ ورکشاپ میں زرعی بنیادوں پر مبنی ریشم پروری ماڈل، ریشم پر مبنی سیاحت کے امکانات اور مربوط زرعی نظام پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈاکٹر سنگھ نے سلک سمگرہ-2 اسکیم کے تحت مستفیدین کے لیے مختلف سہولیات کی تفصیلات بھی پیش کیں۔ ورکشاپ کا نمایاں پہلو تربیت یافتہ کسان تھے، جنہوں نے اپنے تربیتی عرصے کے دوران تیار کیے گئے کوکونز کی نمائش کی۔ تجارتی سطح پر ریشم پروری اختیار کرنے کی ان کا جوش و خروش اور دلچسپی اس شعبے کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کا مظہر تھی۔ کسانوں نے اس رفتار کو برقرار رکھنے کیلئے سی ایس بی اور حکومت لداخ سے مستقل تعاون کی درخواست بھی کی۔ جناب گلزار احمد خان، سائنسدان-ڈی، سی ایس بی نے بتایا کہ کرگل اور اس کے نواحی علاقوں میں 6,000 سے زائد جنگلی شہتوت کے پودے قدرتی طور پر موجود ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ آئندہ شجرکاری سیزن میں سی ایس بی کسانوں کے کھیتوں میں مزید 5,000 شہتوت کے پودے لگائے گا تاکہ ریشم پروری کے فروغ کے لیے ضروری شہتوت کی بنیاد کو مزید مضبوط کیا جا سکے۔ این آر ایل ایم کلسٹر کے مقامی کوآرڈینیٹر نے یقین دہانی کرائی کہ جلد ہی ریشم پروری کو این آر ایل ایم کے تحت بنیادی ذریعہ معاش کے طور پر شامل کیا جائے گا۔ کے وی کے کرگل کے عہدیداران، لداخ یونیورسٹی کے فیکلٹی ممبران اور ضلع کے تمام بڑی لائن محکموں کے نمائندوں نے بھی اس سلسلے میں مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ ورکشاپ میں ایل اے ایچ ڈی سی کرگل کے ایگزیکٹو کونسلرز، سی ایس بی کے سینئر سائنسدانوں، صنعت کاروں، این جی اوز، خود امدادی گروپس اور تربیت یافتہ کسانوں نے بھرپور شرکت کی۔ ورکشاپ کا اختتام لداخ میں تجارتی سطح پر ریشم پروری کے فروغ کے لیے جامع سفارشات اور روڈ میپ کی منظوری کے ساتھ ہوا، جو خطے میں دیہی روزگار کے فروغ اور معاشی ترقی کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔

اونتی پورہ میں

طرح سے اور ایک کارروائی میں اونتی پورہ میں پولیس اسٹیشن اونتی پورہ کی پولیس پارٹی نے ایس ایچ او پی ایس اونتی پورہ کی سربراہی میں تین ڈمپر جن میں رجسٹریشن JK01AQ-7666، JK03K-5274، JK03K-8066 اور نمبر JK03K-8060 نمبر کے بغیر رجسٹریشن ہے ضبط کر لیا۔ اس کے مطابق ایف آئی آر نمبر 2025/266 کو پولیس اسٹیشن اونتی پورہ میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

پہلا ٹی ٹونٹی: ہندوستان نے جنوبی افریقہ کو 101 رنز سے ہرایا

کٹک: ہاردک پانڈیا کی طوفانی نصف سنچری اور تباہ کن بولنگ کی بدولت ٹیم انڈیا نے پہلے ٹی ٹونٹی میچ میں جنوبی افریقہ کو 101 رنز کے بڑے فرق سے شکست دے دی۔ اس شاندار جیت کے ساتھ ہی ٹیم انڈیا نے پانچ میچوں کی سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ مقابلے میں ٹاس ہارنے کے بعد ٹیم انڈیا نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ 20 اوور میں 6 وکٹ کے نقصان پر 175 رنز بنائے تھے۔ جواب میں مہمان ٹیم جنوبی افریقہ صرف 12.2 اوور میں 74 رنز بنا کر ڈھیر ہوگئی۔ 175 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے جنوبی افریقہ نے پہلے ہی اوور میں ارشدیپ سنگھ کے ہاتھوں کوئنٹن ڈی کاک کا وکٹ گنوا دیا۔ اس کے بعد تو وکٹوں کے گرنے کا ایسا سلسلہ شروع ہوا، جو تھمنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔ ٹیم نے صرف 50 رنز پر اپنے پانچ کھلاڑی کھو دیے۔ درمیانی اوورز میں ایسا لگا کہ ڈیوالڈ بریوس اور مارکو یانسن ہندوستانی گیند بازوں کا مقابلہ کریں گے، لیکن وہ بھی زیادہ دیر کریز پر نہ ٹھہر سکے۔ ہندوستانی گیند بازوں کے سامنے جنوبی افریقہ کے نچلے آرڈر نے جلد ہی ہتھیار ڈال دیے۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے سب سے زیادہ رنز بریوس نے بنائے، جنہوں نے 22 رنز کی اننگز کھیلی۔ انڈیا کی جانب سے تمام گیند باز شاندار فارم میں دکھائی دیے۔ ارشدیپ سنگھ، جسپریت بمراہ، ورون چکرورتی اور اکشر پٹیل نے تباہ کن بولنگ کرتے ہوئے 2-2 وکٹیں حاصل کیں۔ جبکہ شوم دوبے اور ہاردک پانڈیا نے بھی 1-1 وکٹ اپنے نام کی۔ ہندوستانی گیند بازوں کی اس مشترکہ شاندار کارکردگی کی بدولت ٹیم انڈیا نے پہلے ٹی ٹونٹی میں شاندار جیت درج کی۔

کنٹرول لائن کے نزدیک فوج کے زیر اہتمام میراتھن 1500 سے زائد نوجوانوں کی شرکت

جموں، 9 دسمبر (یواین آئی) لائن آف کنٹرول کے قریب واقع ضلع پونچھ کے مینڈھر علاقے میں منگل کے روز فوج کی جانب سے منعقدہ میراتھن میں سینکڑوں نوجوانوں نے بھرپور جوش وجذبے کے ساتھ شرکت کی، جس سے نہ صرف کھیلوں کے فروغ کو تقویت ملی بلکہ سرحدی علاقوں میں سول وملٹری ہم آہنگی کا واضح مظاہرہ بھی سامنے آیا۔ بھمبر گلی بریگیڈ کے کمانڈر بریگیڈیئر راہل کمار نے میراتھن کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا اور نوجوانوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فٹنس کو طرز زندگی بنانے کے ساتھ ساتھ مسلح افواج میں اپنے مستقبل پر بھی غور کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس قسم کی سرگرمیاں نہ صرف نوجوانوں میں عزم وحوصلہ پیدا کرتی ہیں بلکہ سرحدی خطوں میں امن اور بھائی چارے کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ فوجی حکام کے مطابق یہ میراتھن مینڈھر فیسٹیول کے دوسرے ایڈیشن کا حصہ ہے، جس کا آغاز 23 نومبر کو ہوا تھا اور یہ 11 دسمبر تک جاری رہے گا۔ چیلنجنگ زمینی حالات اور حساس لوکیشن کے باوجود اس دوڑ میں علاقے بھر سے 1500 سے زائد نوجوان رنرز نے حصہ لیا، جسے ایک غیر معمولی شرکت قرار دیا جا رہا ہے۔ فوج کے ایک ترجمان نے بتایا کہ یہ میراتھن محض فٹنس ایونٹ نہیں بلکہ سول اور فوج کے درمیان رابطے کو مضبوط بنانے کا موثر ذریعہ بھی ثابت ہوا ہے۔ ان کے مطابق کھیل انسانی سطح پر وہ پل ہے جو فوج اور عوام کے درمیان ہم آہنگی، اعتماد اور باہمی احترام کو فروغ دیتا ہے۔ مینڈھر، بھمبر گلی اور ملحقہ گاؤں کے نوجوانوں کے لیے اس تقریب نے نہ صرف صحت اور کھیلوں کے میدان میں اظہار کا موقع فراہم کیا بلکہ انہیں بڑے پلیٹ فارم پر حصہ لینے اور اعتماد کو مضبوط کرنے کا نادر موقع بھی ملا۔

نونکولولیکو ملابا نے ٹی 20 بولرز کی رینکنگ میں چار درجے کی چھلانگ لگائی

دبئی، 9 دسمبر 2025 (یواین آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی تازہ رینکنگ میں جنوبی افریقہ کی اسپنر نونکولولیکو ملابا نے آئرلینڈ کے خلاف شاندار کارکردگی کے بعد چار درجے کی چھلانگ لگائی اور چھٹے نمبر پر پہنچ گئی۔ آئی سی سی کی جاری کردہ رینکنگ کے مطابق، ملابا نے آئرلینڈ کے خلاف تین میچوں کی سیریز کے پہلے دو میچوں میں صرف 11.33 کی اوسط سے تین وکٹیں حاصل کیں اور 705 پوائنٹس کے ساتھ بائیں ہاتھ کی ٹی 20 بولرز کی رینکنگ میں چھٹے نمبر پر آ گئی ہیں۔ 25 سالہ اسپنر اب ٹاپ رینک کی آسٹریلیائی فاسٹ بولر اینابیل سدرلینڈ سے صرف 31 پوائنٹس پیچھے ہیں۔ اسی طرح، جنوبی افریقہ کی آل راؤنڈر نادین ڈی کلارک نے دو میچوں میں چار وکٹیں لینے کے بعد ٹی 20 بولرز کی رینکنگ میں دو درجے ترقی کے ساتھ کر 45ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں، جبکہ کلو ٹرایون 12 درجے ترقی کر 49ویں نمبر پر ہیں۔ لوس نے دو اننگز میں بالترتیب 81 اور 37 رنز بنائے اور ٹی 20 بیٹسمین کی رینکنگ میں سات درجے اوپر چڑھ کر 41ویں نمبر پر آ گئی ہیں۔ جنوبی افریقہ کی سابق کپتان ڈین وان نیکرک بین الاقوامی کرکٹ میں واپسی کے بعد ٹی 20 بیٹسمین کی رینکنگ میں 82ویں نمبر پر شامل ہوگئی ہیں، جبکہ آئرلینڈ کی لے پاؤل پروٹیاز کے خلاف دو اچھے اسکور کے بعد رینکنگ میں نو درجے اوپر چڑھ کر 67ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔

آئی پی ایل کی مینی نیلامی میں 350 کھلاڑی شامل، 40 نے لگائی زیادہ بیس پرائس جموں وکشمیر کے آٹھ کھلاڑی بھی بولی میں شامل

نئی دہلی، 9 دسمبر (یواین آئی) ابوظہبی کے اتحاد ایرینا میں 16 دسمبر کو ہونے والی انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کی مینی نیلامی میں کل 350 کھلاڑی شامل ہیں، ان میں سے 40 نے خود کو زیادہ سے زیادہ بیس پرائس دو کروڑ روپے پر درج کیا ہے۔ ان میں صرف دو ہندوستانی کھلاڑی شامل ہیں: وینکٹیش ایئر اور روی بشنوئی۔ بولی میں آٹھ جموں وکشمیر کے کھلاڑی بھی شامل ہیں کیمرون گرین سب سے مہنگے کھلاڑی بننے کی توقع رکھتے ہیں اور انہوں نے خود کو بیٹس مین کے طور پر درج کیا ہے، جبکہ وہ پہلے سیٹ میں نظر آئیں گے۔ کوئنٹن ڈی کاک، ڈنیت ویلالاگے اور جارج لنڈے کو بھی حتمی فہرست میں شامل کیا گیا ہے، یہ تینوں کھلاڑی لانگ لسٹ کا حصہ نہیں تھے۔ ٹیموں کی مانگ کے مطابق 35 نئے کھلاڑی بھی فہرست میں شامل کیے گئے ہیں۔ 350 کھلاڑیوں میں سے 240 ہندوستانی اور 110 غیر ملکی ہیں۔ اس فہرست میں نکھل چودھری کا بھی نام شامل ہے، جنہوں نے 2017 میں پنجاب کے لیے لسٹ اے اور ٹی 20 میں ڈیبیو کیا تھا، لیکن بعد میں کووڈ کے دوران آسٹریلیا منتقل ہوگئے اور وہیں مقیم ہوگئے۔ انہیں ہندوستانی انکیپڈ کھلاڑی کے طور پر نیلامی میں شامل کیا گیا ہے، جبکہ وہ آسٹریلیا میں گھریلو کرکٹ اور بگ بیش لیگ کھیل چکے ہیں۔ نیلامی کا آغاز کیپڈ کھلاڑیوں کے سیٹ سے ہوگا، جس میں بیٹس مین، آل راؤنڈرز، وکٹ کیپر۔ بیٹس مین، فاسٹ بولرز اور اسپنرز کے الگ الگ سیٹ شامل ہیں۔ اس کے بعد انکیپڈ کھلاڑیوں کا مکمل راؤنڈ ہوگا۔ ایکسلیریٹڈ پروسیس کھلاڑی نمبر 70 کے بعد شروع ہوگی۔ نیلامی میں کل 77 سلاٹ بھرنے ہیں، جن میں سے 31 غیر ملکی کھلاڑیوں کے لیے مختص ہیں۔ کولکاتا نائٹ رائیڈرز کے پاس سب سے بڑا بجٹ 64.30 کروڑ روپے کا ہے اور ان کے پاس کل 13 سلاٹ خالی ہیں، جن میں چھ غیر ملکی سلاٹ شامل ہیں۔ بولی میں جموں وکشمیر کے جو آٹھ کھلاڑی شامل ہیں ان میں عاقب نبی، ناصرم، ظفر، عاطف مشتاق، وسیم کھانڈے، ویورانت شرما، عابد مشتاق، قمر اقبال اور اشون مورگن شامل ہیں

سعودی اوپن: دیراب میں عرب گولفرز کی مضبوط لائن اپ تیار

ریاض، 9 دسمبر (یواین آئی) سعودی اوپن، جو 10 سے 13 دسمبر دیراب گولف اینڈ کنٹری کلب میں ہوگا، اس سال اپنی تاریخ کے سب سے بڑے مقامی اور عرب فیلڈ کے ساتھ کھیلا جائے گا۔ مراکش، مصر، کویت، قطر اور الجزائر کے سرکردہ عرب کھلاڑی شریک ہیں، جبکہ سعودی پروفیشنلز عثمان الملا، سعود الشریف، فیصل سلحاب، خالد عطیہ اور شیرو الکردی بھی میدان میں اتریں گے۔ امیچر کھلاڑیوں میں عبدالحکیم النجران، خالد القنیعبیط، علی جتین اور شہزادہ خالد بن سعود الفیصل شامل ہیں۔ 1 ملین ڈالر انعامی رقم کے ساتھ یہ ٹورنامنٹ عرب اور سعودی گولفرز کے لیے عالمی سطح پر اپنی صلاحیت دکھانے کا موقع ہے۔ یہ کھلاڑی ایشین ٹور کے سیزن فائنل میں عالمی معیار کے فیلڈ کے خلاف کھیلیں گے۔ ایک ملین ڈالر کی انعامی رقم کے ساتھ یہ چیمپئن شپ عرب اور سعودی گولفرز کے لیے عالمی سطح پر اپنی صلاحیت دکھانے کا نادر موقع فراہم کرے گی۔ یہ پہلا موقع ہے کہ ایشین ٹور کا سیزن فائنل دیراب گولف کورس میں منعقد ہو رہا ہے، وہی کورس جس نے سعودی عرب میں گولف کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔۔ سعودی عرب کے پہلے پروفیشنل گولفر عثمان الملا قومی اسکواڈ میں تجربہ اور رہنمائی فراہم کریں گے۔ وہ ایک دہائی سے زائد عرصے سے قومی پروگرام کا حصہ ہیں۔ فیصل سلحاب اور خالد عطیہ قومی راستے سے آگے بڑھے اور خطے کے بڑے ایونٹس میں باقاعدگی سے حصہ لیتے ہیں۔ سعود الشریف قومی ٹیموں کے اہم رکن ہیں اور مسلسل مختلف بین الاقوامی مقابلوں میں تجربہ حاصل کر رہے ہیں۔

مارک ووڈ ایشز سیریز کے باقی میچز سے باہر، میتھیو فشر ان کی جگہ ٹیم میں شامل پیٹ کمنز کی واپسی، ہیزل ووڈ پورے سیزن سے باہر

لندن 9 دسمبر (یواین آئی) انگلینڈ کے فاسٹ بولر مارک ووڈ کو پرتھ میں پہلے ٹیسٹ کے دوران ہونے والی بائیں گھٹنے کی تکلیف نے ایشز سیریز کے باقی میچز سے باہر کر دیا ہے۔ مارک ووڈ کی جگہ میتھیو فشر کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ای ایس پی این کے مطابق میتھیو فشر جنہوں نے اپنا واحد ٹیسٹ 2022 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف کھیلا تھا، وہ پہلے ہی انگلینڈ لائنز کے حصے کے طور پر آسٹریلیا میں موجود ہیں اور رواں ہفتے سینئر ٹیم کے ساتھ شامل ہوں گے۔ تیسرے ٹیسٹ کا آغاز 17 دسمبر کو ایڈیلیڈ میں ہوگا۔ 36 سالہ مارک ووڈ جو جنوری میں 36 برس کے ہو جائیں گے، آخری دو ٹیسٹ میچز میں دستیاب رہنے کی امید رکھے ہوئے تھے، لیکن انہوں نے اعتراف کیا کہ عمر کا اثر محسوس ہو رہا ہے۔ انگلینڈ کرکٹ بورڈ (ای سی بی) کے بیان کے مطابق، مارک ووڈ رواں ہفتے واپس وطن روانہ ہوں گے اور ای سی بی میڈیکل ٹیم کے ساتھ مل کر اپنی بحالی اور ریہیب پر کام کریں گے۔ مارک ووڈ نے فروری میں چیمپئنز ٹرافی کے دوران لگنے والی چوٹ کے بعد بائیں گھٹنے کا آپریشن کروایا تھا۔ پرتھ میں سیریز کا پہلا میچ ان کے لیے پندرہ ماہ بعد پہلا ٹیسٹ تھا، جس میں انہوں نے 11 اوورز بغیر وکٹ کے پھینکے۔ دوسری ٹیسٹ میں وہ نہیں کھیل سکے، جسے آسٹریلیا نے 8 وکٹ سے جیت کر ایشز سیریز میں 2-0 کی برتری حاصل کر لی تھی۔ ادھر آسٹریلیا کو ایک بڑا دھچکا لگا ہے کیونکہ اہم فاسٹ بولر جوش ہیزل ووڈ انجری کے باعث باقی ٹیسٹ سمر اور ایشیز سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ ہیزل ووڈ گزشتہ ماہ شیفیلڈ شیلڈ میچ کے دوران ہیمسٹرنگ انجری کا شکار ہوئے تھے اور اسی وجہ سے ایشیز کے پہلے دو ٹیسٹ نہیں کھیل سکے۔ اب آسٹریلوی کوچ اینڈریو میک ڈونلڈ نے تصدیق کی ہے کہ فاسٹ بولر کی انجری کے باعث اس سیزن میں واپسی ممکن نہیں رہی۔ ہیڈ کوچ نے کہا کہ بدقسمتی سے جوش ایشیز کا حصہ نہیں ہوں گے انہیں چند ایسے مسائل ہوئے جن کی توقع نہیں تھی۔ اب ان کی تیاری ٹی ٹونٹی ورلڈ کپ پر مرکوز ہوگی، جو ہمارے لیے نہایت اہم ایونٹ ہے

یواے ای کی ٹیم کا عزم، ٹی 20 ورلڈ کپ میں نئی تاریخ رقم کرنے کو تیار

دبئی، 9 دسمبر (یواین آئی) ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے تیار یواے ای کی ٹیم بھرپور جذبے کے ساتھ میدان میں اترنے کو بے تاب ہے۔ کپتان محمد وسیم کا کہنا ہے کہ ٹیم فی الحال کسی حریف کی فکر میں نہیں، بلکہ اپنی بہترین کارکردگی دکھانے پر مکمل توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے۔ ان کے مطابق اگر میچ کے دن کھلاڑی اپنی صلاحیتوں کے مطابق کھیل پیش کریں تو وہ کسی بھی بڑی ٹیم کو شکست دینے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ٹی ٹونٹی ورلڈ کپ فروری، مارچ میں ہندوستان اور سری لنکا میں ہوگا، یواے ای نے کوالیفائر میں عمدہ کھیل کی بدولت رسائی پائی، ٹیم گروپ ڈی میں نیوزی لینڈ، جنوبی افریقہ، افغانستان اور کناڈا کے ساتھ شامل ہے۔ دبئی میں ایک پروگرام کے دوران یو اے ای کے کپتان محمد وسیم نے کہا کہ ورلڈ کپ میں شرکت کی بہت خوشی ہے، ہماری ٹیم کیلیے رواں برس بہت اچھا گزرا، ہم نے ایشیا کپ میں حصہ لیا اور اب ورلڈ کپ کے لیے بھی کوالیفائی کر چکے ہیں۔ بڑی اسٹیج پر اچھی کارکردگی کیلیے ہم سخت محنت کر رہے ہیں، ابھی ہم حریفوں کا نہیں سوچ رہے بلکہ تمام تر توجہ اپنی کارکردگی پر ہے، ہم اپنی محنت کر رہے ہیں تاکہ جس کے بھی خلاف کھیلیں اچھا پرفارم کر سکیں، میچ والے دن اگر اچھی کرکٹ کھیلیں گے تو کسی کو بھی ہرا سکتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ہماری ٹیم اس وقت خاصی متوازن ہے، تجربہ کار کرکٹرز کے ساتھ باصلاحیت نوجوان بھی موجود ہیں، ہم اچھے کمبی نیشن کے ساتھ میدان میں اتریں گے۔ میں کسی ایک کھلاڑی کے بارے میں تو کچھ نہیں کہہ سکتا کیونکہ فرد واحد کی وجہ سے کوئی ٹیم نہیں جیتا کرتی، ہم ٹیم بن کر پرفارم کریں گے تو زیادہ اچھا رہے گا، مجھے پورا یقین ہے کہ یواے ای بطور ٹیم اچھا پرفارم کرے گی۔ محمد وسیم نے اپنی انفرادی کارکردگی پر اطمینان ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ کوشش کروں گا کہ جس طرح بیٹنگ اور ٹیم کی قیادت کر رہا ہوں یہ سلسلہ برقرار رکھوں۔ ٹیسٹ اقوام کے خلاف اچھی کارکردگی اور انھیں ہرانے کیلیے ہم محنت کر رہے ہیں لیکن یہ آسان کام نہیں ہے، ہم نیوزی لینڈ، بنگلہ دیش اور افغانستان کو ہرا چکے ہیں، آپ دیکھیں گے کہ جن ٹیموں کو ہم ٹف ٹائم دینے کے باوجود زیر نہیں کر پاتے ایک دن انھیں بھی ہراتے نظر آئیں گے۔ کسی مخصوص ٹیم کے حوالے سے ہم نہیں سوچ رہے، ویسے بھی ورلڈ کپ میں ہندوستان اور پاکستان ہمارے گروپ میں نہیں ہیں ہم اپنی محنت کریں گے اور جس کے خلاف کھیلے اسے زیر کرنے کی کوشش ہوگی۔ محمد وسیم نے کہا کہ ٹیسٹ ممالک کیخلاف کھیلنا اچھی بات ہے، جیسے جیسے ہم ان سے میچز کھیلیں گے ہماری کارکردگی بہتر ہوگی، ابھی ہم اگر انھیں ٹف ٹائم دیتے ہیں تو جلد ہرانا بھی شروع کر دیں گے۔

ہندوستان کے خلاف سیریز اہم ضرور، مگر ورلڈ کپ ہی اصل منزل ہے: ڈیوڈ ملر

کٹک، 09 دسمبر (یواین آئی) جنوبی افریقہ کے جارح مزاج بلے باز ڈیوڈ ملر اگلے سال ہونے والے آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے جنوبی افریقی ٹیم میں اپنی جگہ مستحکم کرنے کے عزم کے ساتھ ہندوستان کے خلاف پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز میں شرکت کر رہے ہیں۔ ملر جو اپنے کیریئر کے دوران جنوبی افریقہ کی وائٹ بال ٹیموں کا مستقل حصہ رہے ہیں، گزشتہ ٹی 20 ورلڈ کپ کے فائنل میں بھی شامل تھے جس میں پروٹیز کو بارباڈوس میں ہندوستان کے خلاف سنسنی خیز مقابلے میں شکست ہوئی تھی۔ 36 سالہ ملر ہیمسٹرنگ انجری اور انگلینڈ کی ایک ڈومیسٹک ٹی 20 لیگ میں مصروفیت کے باعث 2025 میں جنوبی افریقہ کے کئی میچوں سے باہر رہے۔ ان کی آخری بین الاقوامی شرکت مارچ میں نیوزی لینڈ کے خلاف چیمپئنز ٹرافی کے سیمی فائنل میں ہوئی تھی۔ اب جب کہ ورلڈ کپ میں صرف چند ہفتے باقی ہیں، ملر پوری طرح فٹ ہیں اور ہندوستان میں ہونے والی اس سیریز کو واپسی کا سنہرا موقع سمجھ رہے ہیں۔ ملر نے کٹک میں گفتگو کرتے ہوئے کہا "واپس آ کر بہت اچھا لگ رہا ہے۔ گھر بیٹھ کر ٹیم کو کھیلتے دیکھنا بھی اچھا تھا، مگر دل ہمیشہ چاہتا تھا کہ میں میدان میں ہوں۔ میں نے پچھلے چند مہینوں میں اپنے جسم اور ٹریننگ کے نئے طریقوں پر کام کیا اور یہ وقت میرے لیے فائدہ مند ثابت ہوا۔ اب خود کو مضبوط، فٹ اور تیار محسوس کر رہا ہوں۔" ٹی 20 ورلڈ کپ کے ساتھ ساتھ ملر کی نظریں 2027 آئی سی سی کرکٹ ورلڈ کپ پر بھی ہیں، جس کی میزبانی جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا کریں گے۔ ملر نے 2023 کے ون ڈے ورلڈ کپ میں 356 رنز بنائے تھے اور اب ایک بار پھر ایک روزہ ٹیم میں واپسی کے خواہشمند ہیں۔ انہوں نے کہا ابھی کوچ شکری کونراڈ سے تفصیلی بات نہیں ہوئی، لیکن واپسی کے بعد بات چیت ضرور ہوگی۔ بہت سے نئے کھلاڑی سامنے آئے ہیں اور مقابلہ سخت ہے، مگر میں اپنے تجربے سے ٹیم کو فائدہ پہنچا سکتا ہوں۔ انتخاب کبھی بھی یقینی نہیں ہوتا، اس لیے سب کچھ وقت کے ساتھ سامنے آئے گا۔ ملر نے اعتراف کیا کہ 2024 کے ٹی 20 ورلڈ کپ فائنل میں شکست نے ٹیم کو ابھی تک تکلیف پہنچا رکھی ہے، مگر انہیں یقین ہے کہ پروٹیز جلد ہی کوئی بڑا ٹورنامنٹ جیتنے میں کامیاب ہوں گے۔ "میں نے مختلف ٹیموں اور کامیاب کھلاڑیوں سے بات کی ہے۔ ورلڈ کپ جیتنے کا کوئی ایک طریقہ نہیں ہوتا یہ ٹیم ورک، مینجمنٹ اور کھلاڑیوں کے اہم لمحات میں ڈٹ کر کھڑے ہونے سے حاصل ہوتا ہے۔

مچل مارش کا شیفیلڈ شیلڈ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان، ٹیسٹ کیریئر جاری رکھیں گے

پرتھ، 9 دسمبر (یواین آئی) آسٹریلیائی آل راؤنڈر مچل مارش نے اعلان کیا ہے کہ وہ جاری گھریلو سیزن کے اختتام پر شیفیلڈ شیلڈ کرکٹ کو خیر باد کہہ دے دیں گے، تاہم انہوں نے واضح کیا کہ وہ ٹیسٹ کرکٹ کھیلنے کے لیے دستیاب رہیں گے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق مچل مارش نے اپنے اس فیصلہ کو وکٹوریہ کے خلاف میچ کے بعد اپنے ویسٹرن آسٹریلیا کے ساتھی کھلاڑیوں کو بتایا۔ 34 سالہ مچل مارش نے ویسٹرن آسٹریلیا کرکٹ ایسوی ایشن (ڈبلیو اے سی ای) کے ذریعے جاری بیان میں کہا کہ ویسٹرن آسٹریلیا کے لیے شیفیلڈ شیلڈ کھیلنا میرے لیے بڑے اعزاز کی بات رہی ہے۔ میں اس وقت ٹیم اور اسکارچرز کے لیے پوری طرح وقف ہوں۔ ویسٹرن آسٹریلیا (ڈبلیو اے) نے میری زندگی میں اہم کردار ادا کیا ہے اور میں مستقبل میں بھی ہر ممکن طریقے سے اپنا حصہ ڈالتا رہوں گا۔ مچل مارش جنہوں نے آخری مرتبہ 2024 میں ہندوستان کے خلاف ایم سی جی ٹیسٹ کھیلا تھا، رواں سیزن کے آغاز میں ٹیم میں واپسی کے مضبوط امیدوار سمجھے جا رہے تھے تاہم آسٹریلیا کے 2-0 کی برتری حاصل کر لینے، پیٹ کمنز کی فٹنس، کیمرون گرین کے آل راؤنڈر کے کردار میں مستحکم ہونے اور بیو ویبسٹر کی دستیابی کے باعث اب ان کے لیے جگہ بنا مشکل دکھائی دے رہا ہے۔ شیفیلڈ شیلڈ میں مارش نے 55 میچوں میں 2,744 رنز اور 82 وکٹیں حاصل کیں جبکہ 2017 سے 2023 کے درمیان 16 میچوں میں ویسٹرن آسٹریلیا کی کپتانی بھی کی۔ ویسٹرن آسٹریلیا کے ہیڈ کوچ ایڈم ووگز نے مارش کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مچل مارش اس بات کی بہترین مثال ہیں کہ شیفیلڈ شیلڈ میں ویسٹرن آسٹریلیا کی نمائندگی کا مطلب کیا ہے۔ بطور کھلاڑی اور بطور کوچ میں نے انہیں ہمیشہ اپنی ٹیم کے لیے بھرپور محنت کرتے دیکھا ہے۔

عرب کپ: سعودی عرب کو گروپ کے آخری میچ میں مراکش سے شکست

دوحہ، 9 دسمبر 2025 (یواین آئی) مراکش نے سعودی عرب کو شکست دے کر عرب کپ کے ناک آؤٹ مرحلے کے لیے اپنی جگہ پکی کر لی، جبکہ عمان کوموروس کے خلاف جیت کے باوجود اپنی مہم جاری رکھنے میں ناکام رہا۔ گروپ میں صرف ڈرا کی ضرورت ہونے کے باوجود، مراکش نے سعودی عرب کے خلاف تمام تین پوائنٹس حاصل کیے۔ سعودی ٹیم پہلے ہی ناک آؤٹ کے لیے کوالیفائی کر چکی تھی اور کئی تبدیلیاں کیں، آغاز میں ہی 6 منٹ کے اندر صلاح ابوالشمات کے ہیڈر نے کراس بار کو چھو لیا۔ مراکش نے سنبھل کر کھیلتے ہوئے طارق تیسودالی کے پاس سے کریم البرکاوی کو گول کرنے کا موقع دیا اور اپنی ٹیم کو برتری دلوائی۔ سعودی عرب نے میچ برابر کرنے کی کوشش کی اور دوسری ہاف کے درمیانے حصے میں عبداللہ الحمدان کے خلاف پنالٹی حاصل کی، لیکن ان کی کوشش کراس بار کے اوپر چلی گئی۔ گروپ کے دوسرے میچ میں عمان نے کوموروس کو شکست دی، مگر مطلوبہ گول ڈیفرنس پورا نہ کر پانے کے سبب وہ ایونٹ سے باہر ہو گئے۔ عمان نے پہلی ہاف میں اسام الصبحی، زاہر الغفیری اور جمیل الیحمدی کے ذریعے متعدد مواقع پیدا کیے جس کے نتیجہ میں پہلا گول ہوا، وقفے سے پہلے ہی ہیڈر کے ذریعے عمان کی برتری دوگنی کی۔ دوسرے ہاف میں کوموروس نے ناصر حمیدو کے زبردست فردی کھیل سے گول کیا، لیکن مزید مواقع ضائع ہو گئے اور عمان نے جیت برقرار رکھی۔

آرسنل انگلش پریمیئر لیگ پوائنٹس ٹیبل پر پہلی پوزیشن پر برقرار

لندن 09 دسمبر (یواین آئی) آرسنل کی فٹ بال ٹیم نے اپنی شاندار کارکردگی کی بدولت انگلش پریمیئر لیگ کے پوائنٹس ٹیبل پر دفاعی چیمپئن لیور پول سے ٹاپ پوزیشن چھیننے کے بعد تاحال برقرار ہے جبکہ مانچسٹر سٹی کی ٹیم دوسرے اور آسٹن ولا کی ٹیم تیسرے نمبر پر موجود ہے۔ دفاعی چیمپئن لیور پول کی ٹیم کی تنزلی کا سلسلہ جاری ہے اور وہ دسویں نمبر پر چلی گئی ہے۔ اب تک کھیلے گئے میچز کے بعد آرسنل کی ٹیم کے سب سے زیادہ 33 پوائنٹس ہیں اور وہ ای پی ایل کے پوائنٹس ٹیبل پر ٹاپ پوزیشن پر برقرار ہے۔ مانچسٹر سٹی کی ٹیم 31 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے اور آسٹن ولا کی ٹیم 30 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر موجود ہے۔ دفاعی چیمپئن لیور پول کی ٹیم تنزلی کے بعد دسویں نمبر پر چلی گئی ہے۔ انگلش پریمیئر لیگ کے 34ویں سیزن کے انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلوں کا سلسلہ انگلینڈ میں جاری ہے۔ یہ مجموعی طور پر ٹاپ فلائٹ انگلش فٹ بال کا 127واں ایڈیشن ہے۔ لیگ میں شامل تمام 20 ٹیموں نے اپنے 15، 15 میچز کھیل لئے ہیں۔ آرسنل کی ٹیم 15 میچز کھیل چکی ہے اور 10 میچز میں فتح حاصل کی ہے اور وہ سب سے زیادہ 33 پوائنٹس کے ساتھ ٹاپ پوزیشن پر برقرار ہے۔ مانچسٹر سٹی کی ٹیم نے بھی 15 میچز کھیلے ہیں جن میں اس کو 10 میچز میں فتح نصیب ہوئی اور وہ 31 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ آسٹن ولا کی ٹیم 30 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر موجود ہے۔ کرسٹل پیلس کی ٹیم نے بھی 15 میچز کھیلے ہیں اور 7 میں کامیابی حاصل کی ہے تاہم 26 پوائنٹس کے ساتھ وہ چوتھے نمبر پر ہے۔ اسی طرح چیلسی اور مانچسٹر یونائیٹڈ کی ٹیموں کے 25، 25 مساوی پوائنٹس ہونے کے ساتھ یہ ٹیمیں بالترتیب پانچویں اور چھٹے نمبر پر ہیں۔ ایورٹن کے 24 پوائنٹس ہیں اور وہ ٹیبل پر ساتویں نمبر پر پہنچ گئی ہے۔ اسی طرح برائٹن اینڈ ہوو البیون، سنڈرلینڈ اور دفاعی چیمپئن لیور پول کے 23، 23 پوائنٹس مساوی ہیں اور وہ ٹیبل پر بالترتیب آٹھویں، نویں اور دسویں نمبر پر ہیں۔ وولور ہیمپٹن کی ٹیم بھی 15 میچز کھیل چکی ہے اور 15 میچز میں سے تاحال کوئی میچ نہیں جیت سکی ہے۔

اسرائیلی فورسز نے انروا کے ہیڈکوارٹر پر دھاوا بول کر اقوام متحدہ کا پرچم زبردستی اتار لیا

رابطے کے لیے استعمال ہونے والے تمام وسائل کو کاٹ دیا

یروشلم، 9دسمبر (یو این آئی) اسرائیلی فورسز نے مشرقی یروشلم میں اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی انروا کے ہیڈکوارٹر پر دھاوا بول کر یو این پرچم زبردستی اتار لیا۔ قابض اسرائیلی

افواج نے اقوام متحدہ کے فلسطین میں امدادی سرگرمیوں میں متحرک ادارے کے مرکزی دفتر پر چھاپا مارا ہے، چھاپے کے دوران اسرائیلی فورسز نے رابطے کے لیے استعمال ہونے والے تمام وسائل کو کاٹ دیا تاکہ دفتر کی حدود میں ہونے والی اس کارروائی کو دنیا سے چھپایا جا سکے۔ چھاپے کے بعد اسرائیلی فوج نے دفتر کی عمارت سے اقوام متحدہ کا پرچم ہٹا کر اسرائیلی جھنڈا بھی لہرا دیا۔ روئٹرز کے مطابق پیر کے روز اسرائیلی حکام اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزین ایجنسی (انروا) کے مشرقی یروشلم میں واقع دفاتر میں داخل ہوئے اور چھاپے کے دوران اسرائیل کا پرچم لہرایا۔ اسرائیلی حکام نے دعویٰ کیا کہ یہ کارروائی ٹیکسوں کی عدم ادائیگی کی وجہ سے کی گئی۔ اقوام متحدہ کی فلسطینی امدادی ایجنسی انروا کے کمشنر جنرل فلپ لازارینی نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر واقعے کے حوالے سے بیان میں کہا ہے کہ یو این رکن ملک کی حیثیت سے اسرائیل پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ یو این کی حدبندی میں آنے والے دفتر کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے اس کا احترام کرے۔ واضح رہے کہ اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی پر اسرائیل جانب داری کا الزام عائد کرتا آرہا ہے، اس ایجنسی نے اس سال کے آغاز سے یہ عمارت استعمال نہیں کی، کیوں کہ اسرائیل نے اسے تمام مقامات خالی کرنے اور اپنی سرگرمیاں روکنے کا حکم دیا ہوا ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے اس چھاپے کی سخت مذمت کی اور کہا "یہ کمپاؤنڈ بدستور اقوام متحدہ کی ملکیت ہے اور اسے کسی بھی قسم کی مداخلت سے استثنیٰ حاصل ہے، میں اسرائیل پر زور دیتا ہوں کہ وہ فوری طور پر تمام ضروری اقدامات کرے تاکہ انروا کے احاطے کی حرمت کو بحال، محفوظ اور برقرار رکھا جا سکے۔

سوڈان میں خونریز حملوں میں 63 بچوں سمیت 114 افراد ہلاک

کنڈرگارٹن اور ہسپتال پر ڈرون حملے 'بے معنی اور ظالمانہ'، عالمی ادارہ صحت

خرطوم، 9دسمبر (یو این آئی) سوڈان میں ایک اسپتال اور اسکول پر ہونے والے حملے میں 63 بچوں سمیت 114 افراد زندگی کی بازی ہار گئے۔ بین الاقوامی خبر

رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق عالمی ادارہ صحت کے سربراہ ٹیڈروس ایڈہانوم گیبریسس نے سوڈان میں ایک کنڈرگارٹن اور اسپتال پر ہونے والے ڈرون حملے کو 'بے معنی اور ظالمانہ' قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی ہے۔ رپورٹس کے مطابق ٹیڈروس ایڈہانوم کا کہنا ہے کہ جنوبی کوردفان کے قصبے کلوگی میں ہونے والے حملے میں 114 افراد ہلاک ہوئے، جن میں اقوام متحدہ کے مطابق 63 بچے بھی شامل ہیں۔ فوج اور میڈیکل تنظیم سوڈان ڈاکٹرز نیٹ ورک کی جانب سے حملوں کا الزام نیم فوجی ملیشیا ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) پر لگایا گیا ہے جو اپریل 2023 سے جاری خانہ جنگی میں سوڈانی فوج کے خلاف لڑ رہی ہے۔ دوسرے حملے میں آر ایس ایف نے ملک کے سب سے بڑے تیل کے ذخیرے ہیجلیگ آئل فیلڈ پر قبضے کا دعویٰ بھی کیا ہے۔ واضح ہے کہ سوڈان میں 2023 سے حکومتی فورسز اور باغی ملیشیا کے درمیان جھڑپوں کا سلسلہ جاری ہے، اقوام متحدہ کے مطابق سوڈان جھڑپوں میں اب تک 13 ہزار سے زائد افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں۔

سوڈانی ملیشیا رہنما کو جنگی جرائم پر 20 برس قید کی سزا

خرطوم/9دسمبر/(آفاق نیوز ڈیسک) بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) نے منگل کے روز سوڈان کے ایک ملیشیا رہنما کو ملک کی دو دہائی قبل کی خانہ جنگی کے دوران کیے گئے جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم پر 20 سال قید کی سزا سنائی۔ عدالت پہلے ہی علی محمد علی عبدالرحمن، المعروف علی کشیب، کو 2003 اور 2004 میں دارفور کے مغربی علاقے میں قتل، ریپ، تشدد اور دیگر جنگی جرائم سمیت 27 الزامات میں مجرم قرار دے چکی تھی۔ 76 سالہ عبدالرحمن پر الزام تھا کہ وہ سوڈان کی بدنام زمانہ جنجوید ملیشیا کے نمایاں رہنماؤں میں شامل تھے اور خانہ جنگی کے دوران متعدد جرائم میں براہ راست شریک رہے۔ پریذائیڈنگ جج جوآنا کورنر نے کہا کہ عبدالرحمن نے ذاتی طور پر لوگوں کو کلہاڑی اور دیگر ہتھیاروں سے پیٹا، اور سزائے موت کے احکامات بھی جاری کیے۔

شام نے "ایک نئے دور کا" آغاز کیا اور "قابل ذکر اقدامات" کیے ہیں: امریکہ

ہم شامی عوام کی استقامت کا اعتراف کرتے ہیں، روبیو

لندن، 9دسمبر (یو این آئی) امریکہ نے شام میں اسد دور کے خاتمے کا ایک سال مکمل ہونے کی مناسبت سے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ شام نے ایک نئے دور کا" آغاز کیا اور اپنے سیاسی عبوری مرحلے میں قابل ذکر اقدامات" کیے ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے سوشل میڈیا ایکس' پر جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ ہم شامی عوام کی استقامت کا اعتراف کرتے ہیں اور اقلیتی گروہوں کو بھی اپنے احاطے میں لینے والے ایک پرامن، خوشحال اور تمام ہمسایہ ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات والے شام کی حمایت کا اعادہ کرتے ہیں۔ امریکی سینٹ کی خارجہ تعلقات کمیٹی کے دو پارٹیوں والے سربراہان نے بھی سالانہ دفاعی بل میں، شام پر اسد دور سے عائد، پابندیوں کے خاتمے کی شق کا خیر مقدم کیا اور اسے اسد دور کے خاتمے کی پہلی برسی موقع پر ایک سنگ میل قرار دیا ہے۔ کمیٹی کے چیئرمین جم رش اور تجربہ کار رکن جین شاہین نے کہا ہے کہ اسد کے ظلم و ستم کے مقابل شامیوں کی قوت اور مزاحمت نے، امریکی پابندیوں، روس کی اسد حمایت میں کمی اور اسرائیل کے ایرانی عناصر کے مقابل مشترکہ طرز عمل کی طفیل، اسد دور کے زوال کے اور بہتر مستقبل کے حالات پیدا کیے ہیں۔ شام میں انسانی حقوق کی شدید خلاف ورزیوں کو منظر

عام پر لانے والے رپورٹر سیزر' کے نام سے معنون ' سیزر ایکٹ ' کی عائدہ کردہ پابندیوں کی منسوخی پر اہم پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے رش اور شاہین نے بل کی جلد از جلد کالعدمی کی اپیل کی ہے۔ ممبران نے کہا ہیکہ شام کے نئے حکام نے انسداد دہشت گردی کی مشترکہ کوششوں کے لیے سنجیدہ عزم " دکھایا ہے۔ حالیہ پیش رفت ایسے امن کا امکان فراہم کرتی ہے جو صرف ایک سال پہلے تک ناقابل تصور تھا۔ تاہم انہوں نے شام کے سامنے ابھی بھی ایک طویل راستے " کی موجودگی سے خبردار کیا اور دمشق پر زور دیا ہے کہ وہ من مانی گرفتاریوں اور فرقہ وارانہ تشدد کی واپسی کو روکے، روسی اور ایرانی اثر و رسوخ کو محدود کرے، غیر قانونی منشیات اور کیمیائی ہتھیاروں کے ذخائر کو تباہ کرے۔

2025ء میں دنیا بھر میں 67 صحافی ہلاک، آر ایس ایف

صحافیوں کے لیے سب سے خطرناک جگہ غزہ پٹی رہی

لنڈن/9دسمبر/(آفاق نیوز ڈیسک) صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کی عالمی تنظیم رپورٹرز ود آؤٹ بارڈرز (آر ایس ایف) کے مطابق گزشتہ 12 ماہ کے دوران دنیا

بھر میں اپنے پیشہ ورانہ فرائض کی انجام دہی کے دوران 67 صحافی ہلاک ہوئے، جن میں زیادہ تر جنگوں یا جرائم پیشہ نیٹ ورکس کا نشانہ بنے۔ دسمبر 2024 کے آغاز سے دسمبر 2025 کے آغاز تک یہ تعداد پچھلے برس کے مقابلے میں تقریباً برابر رہی۔ صحافیوں کے لیے سب سے خطرناک جگہ غزہ پٹی رہی، جہاں 29 صحافی مارے گئے جبکہ میکسیکو دوسرے نمبر پر رہا جہاں نو صحافی ہلاک ہوئے۔ جرمنی میں آر ایس ایف کی سربراہ آنیا اوسٹر ہاؤس نے کہا کہ ہر ہلاک یا قید ہونے والا صحافی اس بات کی تنبیہ ہے کہ صحافیوں پر حملے دراصل عوام کے حق معلومات پر حملہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر کی حکومتوں کو اقدام کرنا ہوگا، کیونکہ جب تنقیدی رپورٹنگ کرنے والوں کو اپنی آزادی یا جان کا خوف ہو تو پوری دنیا میں جمہوریت خطرے میں پڑ جاتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس وقت 62 ممالک میں 503 صحافی قید ہیں، جو گزشتہ سال سے کچھ کم ہیں۔ چین 121 قیدی صحافیوں کے ساتھ پہلے نمبر پر ہے، روس 48 اور میانمار 47 کے ساتھ اس کے بعد ہیں۔ روس سب سے زیادہ غیر ملکی صحافیوں کو قید کیے ہوئے ہے، جن میں 26 یوکرینی شامل ہیں، جبکہ اسرائیل 20 فلسطینی صحافیوں کو حراست میں رکھے ہوئے ہے۔ مزید 135 میڈیا کارکن لاپتا ہیں، جن میں سے کچھ دہائیوں سے غائب ہیں۔ 137 ممالک میں صحافیوں کے لاپتا ہونے کے واقعات درج ہیں، جن میں زیادہ تر کیسز مشرق وسطیٰ اور لاطینی امریکہ سے ہیں۔ شام بری طرح متاثر ہوا ہے جہاں بشار الاسد کے دور میں کئی صحافی غائب ہوئے، جبکہ داعش کے ہاتھوں یرغمال بنائے گئے صحافی بھی آر ایس ایف کی فہرست میں لاپتا شمار ہوتے ہیں۔ میکسیکو لاپتا صحافیوں کے کیسز میں دوسرے نمبر پر ہے۔

ایران کا بڑی بحری مشقوں کے توسط سے خلیج فارس میں بھرپور طاقت کا مظاہرہ

بیک وقت بیلسٹک و کروز میزائلوں کا کامیاب تجربہ کیا گیا

تہران، 9دسمبر (یو این آئی) ایران میں سپاہ پاسداران انقلاب نے گزشتہ دنوں کے دوران حالیہ برسوں کی سب سے بڑی اور جامع بحری مشقیں شروع کی ہیں، دسمبر کے

اوائل میں دو روزہ یہ فوجی مشقیں خلیج فارس، آبنائے ہرمز اور خلیج عمان کے حساس سمندری علاقوں میں کی گئیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اقتدار کے نام سے منعقد ہونے والی یہ بحری مشقیں جن میں ایران کے جدید ترین مقامی میزائل نظام، مصنوعی ذہانت پر مبنی فضائی دفاعی نیٹ ورکس، الیکٹرانک وارفیئر یونٹس اور بیک وقت بیلسٹک و کروز میزائلوں کا کامیاب تجربہ کیا گیا جس کا مقصد ایران کی دفاعی صلاحیتوں کا عملی مظاہرہ تھا۔ رپورٹس کے مطابق یہ مشق واضح طور پر بحیرہ ہند کے داخلی راستوں کے اہم اسٹریٹجک مقامات پر مرکوز رہی جن میں ابوموسیٰ، تنب بزرگ، تنب کوچک اور سیری جیسے جزائر شامل تھے جہاں سے سمندری راستوں اور تنگ گزرگاہوں پر کڑی نظر رکھی جاتی ہے۔ مشقوں کے دوران ایرانی بحری افواج نے بحری جہازوں پر نصب جدید فضائی دفاعی نظاموں ثواب، مجید اور میثاق کو نہ صرف ٹیسٹ کیا بلکہ انہیں ایسے الیکٹرانک جنگی حالات میں بھی فعال کیا گیا جن میں دشمنی یا خلل ڈالنے کی کوششیں بھی جاتی ہیں۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ ریڈار سگنلز، مواصلاتی چینلز اور سینسر فیڈز پر مصنوعی مداخلت کی مشقیں کی گئیں تاکہ یہ دیکھا جا سکے کہ یہ نظام شور و خلل کی صورت میں اہداف کو کس حد تک درستگی سے شناخت اور نشانہ بنا سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ ان تجربات کا عملی پہلو یہ بھی تھا کہ الیکٹرانک وارفیئر ماحول میں یہ نظام اپنی کارکردگی برقرار رکھ سکیں مثلاً فیک سگنلز، جیمنگ یا مواصلاتی خلل کے دوران بھی نشانہ گیری مستحکم رہی۔

کیوبا: سابق وزیر معیشت کو جاسوسی اور بدعنوانی کے جرم میں 20 سال قید کی سزا

کیوبا/9دسمبر/(آفاق نیوز ڈیسک) کیوبا کی اعلیٰ عدالت نے کہا ہے کہ ایک سابق وزیر معیشت کو جاسوسی کے الزام میں عمر قید کی سزا سنائی گئی ہے جو جزیرے پر حالیہ برسوں میں ایک سابق عہدیدار کے خلاف سب سے نمایاں کیس ہے۔ سپریم پاپولر ٹریبونل نے پیر کے روز ایک بیان میں کہا کہ سابق وزیر معیشت الیخاندرو گل فرنانڈیز کو بھی دوسری بار 20 سال قید کی سزا سنائی گئی، جب انہیں دیگر جرائم جیسے رشوت، دستاویزات کی جعل سازی اور ٹیکس چوری شامل ہیں ایک علیحدہ مقدمے میں مجرم پایا گیا۔ گل 2018 سے 2024 تک معیشت کے وزیر رہے اور صدر میگوئل ڈیاز-کینل کے قریبی معاونین میں سے ایک تھے۔

نسل کشی اسرائیل اور بعض ممالک کی سازباز ہے: فرانسیسکا

بین الاقوامی برادری سے فوری کارروائی کرنے کی اپیل

اقوام متحدہ۔ 9دسمبر (یو این آئی) مقبوضہ فلسطینی علاقے کے لیے اقوام متحدہ کی خصوصی رپورٹر فرانچسکا البانیز نے غزہ میں اسرائیلی نسل کشی کی سفاکیت" کی مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ یہ بہت سی ریاستوں کی سازباز سے کی گئی۔ البانیز نے پیر کو ایکس پر لکھا کہ دوحہ فورم کے دوران میں نے اسرائیلی نسل کشی کی سفاکیت کی مذمت کی جو بہت سی ریاستوں کی سازباز سے کی گئی ہے۔ انہوں نے بین الاقوامی برادری سے فوری کارروائی کرنے کی اپیل کی اور کہا کہ وہ ریاستیں جو کثیر الجہتی نظام کے باقی ماندہ حصے کو محفوظ رکھنا چاہتی ہیں، انہیں جلد از جلد نئے اتحاد بنانے ہوں گے۔ البانیز نے اپنی اکتوبر کی رپورٹ غزہ نسل کشی: ایک اجتماعی جرم" میں کہا کہ بعض ملکوں نے براہ راست مالی امداد، سفارتی تحفظ اور بعض صورتوں میں اسرائیلی

کارروائیوں میں فعال شرکت فراہم کی ہے۔ اسرائیل نے اکتوبر 2023 سے اب تک اس محاصرے میں 70,000 سے زائد فلسطینیوں کو قتل کیا ہے جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل تھے۔

مسلم ممالک کے اعتراض پر ٹونی بلیئر کو غزہ امن کونسل سے ہٹا دیا گیا

ریاض/9دسمبر/(آفاق نیوز ڈیسک) عرب اور مسلم ممالک نے سابق برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر کے کردار پر اعتراض کیا، جس کے نتیجے میں انہیں غزہ کے انتظام کے لیے تجویز کردہ امن کونسل سے ہٹا دیا گیا ہے، اب متوقع ہے کہ وہ اس کے بجائے ایک چھوٹی ایگزیکٹو کمیٹی میں شامل ہوں گے۔ مڈل ایسٹ مانیٹر کی رپورٹ کے مطابق یہودی اخبار یدیعوت احرونوت نے رپورٹ کیا کہ ٹونی بلیئر اب اس کونسل کی رکنیت کے لیے زیر غور نہیں ہیں، جس کی تجویز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دی تھی، یہ معلومات ان لوگوں سے حاصل ہوئی ہیں جو بات چیت سے واقف ہیں۔ ٹونی بلیئر واحد عوامی طور پر منسلک شخصیت تھے، جب ٹرمپ نے غزہ کی جنگ کے بعد انتظام کے لیے اپنے 20 نکاتی منصوبے کا اعلان کیا تھا۔ اس وقت ٹرمپ نے بلیئر کو ایک مضبوط امیدوار قرار دیتے ہوئے ان کی تعریف کی تھی۔ بلیئر نے بھی اس کونسل میں خدمات انجام دینے پر آمادگی ظاہر کی تھی، جس کی صدارت ٹرمپ کرنا چاہتے ہیں۔ گزشتہ ہفتے، ہفتے کے دن ریاستی ٹی وی چینل کان نے اطلاع دی تھی کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے بلیئر کے ساتھ ایک خفیہ ملاقات کی تھی، جس کا مقصد غزہ میں آنے والے دنوں کے انتظامات پر بات چیت کرنا تھا۔ ذرائع کے مطابق، یہ ملاقات علاقے کے بعد کے دنوں کی منصوبہ بندی سے متعلق وسیع اقدامات کا حصہ تھی۔ ایران کے پریس ٹی وی نے رپورٹ کیا کہ حماس کے عہدیدار طاہر النونو نے کہا کہ بلیئر کو ممکنہ طور پر ہٹانے کی رپورٹس حماس کی اس بات سے ہم آہنگ ہیں کہ وہ بار بار ثالثوں سے یہ مطالبہ کرتے رہے ہیں کہ انہیں غزہ سے متعلق کسی بھی ادارے میں شامل نہ کیا جائے۔ تاہم فنانشل ٹائمز کی رپورٹ میں کہا گیا کہ بلیئر اب بھی کسی کم مرکزی کردار میں رہ سکتے ہیں، لیکن بلیئر کے دفتر نے تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ النونو نے دوہرایا کہ یہ تحریک طویل مدتی جنگ بندی کے لیے تیار ہے، بشرطیکہ اسرائیلی حکومت

مکمل جنگ بندی کی تمام شرائط کو پورا کرے، جسے تل ابیب نے اب تک واضح طور پر کئی بار توڑ دیا ہے، حالاں کہ اکتوبر کے شروع میں جنگ بندی کا معاہدہ ہوا تھا۔ حماس کے عہدیدار نے یہ بھی زور دیا کہ کسی بھی منصوبے میں بین الاقوامی فورس کے ذریعے فلسطینی مزاحمتی گروہوں کو زبردستی ہتھیار ڈالنے پر مجبور کرنا مسترد کیا گیا ہے اور کبھی زیر بحث نہیں آیا۔

برطانیہ میں انگریزی کے امتحان میں فیل ہونیکے

باوجود ہزاروں تارکینِ وطن کو ویزے دیے جانے کا انکشاف

لندن، 9دسمبر (یو این آئی) برطانیہ میں انگریزی کے امتحان میں فیل ہونے کے باوجود ہزاروں تارکین وطن کو ویزے دیے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ برطانوی اخبار کے مطابق (ایلٹس) کیا امتحان میں 8 0 ہزار امیدواروں کو غلط نتائج ملے۔ برطانوی اخبار کا بتانا ہے کہ چین، بنگلہ دیش اور ویت نام میں دھوکہ دہی کے شواہد پائے گئے ہیں جب کہ لیک شدہ پرچوں کی فروخت سے غیر مستحق امیدوار پاس قرار پائے۔ دوسری جانب کنزرویٹو پارٹی نے غلط پاسنگ مارکس لینے والے افراد کو ملک بدر کرنے کا مطالبہ کر دیا ہے۔ تاہم اس حوالے سے حکومت کا کہنا ہے کہ تحقیقات جاری ہیں اور مستقبل میں سخت اقدامات کیے جائیں گے۔

ٹرمپ نے میکسیکو کو پانی کے تنازع پر نئے ٹیرف کی دھمکی دی

پانچ فیصد اضافی درآمدی ڈیوٹی عائد کی جائے گی

واشنگٹن، 9دسمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے پیر کو میکسیکو کو خبردار کیا کہ اگر وہ 1944 میں طے پانے والے دوطرفہ معاہدے کے مطابق پانی فراہم نہیں کرتا ہے تو اس کے سامان پر پانچ فیصد اضافی درآمدی ڈیوٹی عائد کی جائے گی۔ سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ میکسیکو کی جانب سے معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیوں سے ٹیکساس کی فصلوں اور مویشیوں کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "میکسیکو اب بھی گزشتہ پانچ برسوں میں ہمارے معاہدے کی تعمیل میں ناکام رہنے کی وجہ سے امریکہ کا 800,000 ایکڑ فٹ (98.64 کروڑ کیوبک میٹر) سے زیادہ پانی کا مقروض ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے دستاویزات کو اختیار دیا ہے کہ اگر یہ پانی فوری طور پر نہیں چھوڑا گیا تو میکسیکو پر پانچ فیصد ٹیرف عائد کیا جائے گا۔ غور طلب ہے کہ 1944 کے پانی کے معاہدے، کو کولوراڈو اور تیجوانا ندیوں اور ریو گرانڈے کے پانیوں کے استعمال کے معاہدے کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ اس کے مطابق امریکہ کو دریائے کولوراڈو سے میکسیکو کو سالانہ 15 لاکھ ایکڑ فٹ (1.85 ارب مکعب میٹر) پانی بھیجنا ہوتا ہے، جب کہ میکسیکو کو پانچ سالہ سرکل میں ریو گرانڈے سے امریکہ کو 17.5 لاکھ ایکڑ فٹ (2.2 ارب کیوبک میٹر) پانی فراہم کرنا ضروری ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے اس سے قبل بھی 10 اپریل کو اس معاملے پر میکسیکو کو پابندیوں اور محصولات کی دھمکی دی تھی۔

بینن کے صدر ٹیلون کی یقین دہانی،

بغاوت کی کوشش کے بعد صورتحال مکمل طور پر قابو میں'

کوٹونو، 9دسمبر (یو این آئی) بینن کے صدر پیٹریس ٹیلون نے ملک میں بغاوت کی کوشش کو ناکام بنانے کے بعد عوام کو یقین دلایا ہے کہ حالات مکمل طور پر قابو میں ہیں۔ حکومت کے مطابق، بغاوت کی سازش کرنے والوں اور سرکاری افواج ریپبلکن گارڈ کے درمیان خونریز جھڑپوں کے بعد کوٹونو میں امن لوٹ آیا ہے۔ اس کام میں نائجیریا کی فوج نے بھی بینن کی مدد کی۔ فائرنگ کے تبادلے میں متعدد افراد مارے گئے۔ حکومتی اطلاعات کے مطابق صدر کے ملٹری چیف آف اسٹاف جنرل برٹن باڈا کی اہلیہ بھی ہلاک ہونے والوں میں شامل ہیں جب کہ خود جنرل باڈا ایک حملے میں شدید زخمی ہو گئے تھے۔ سرکاری ٹیلی ویژن پر ملٹری کمیٹی فار ریفاؤنڈیشن "نامی فوجیوں کے دستے نے اتوار کو اعلان کرتے ہوئے کہا تھا کہ انہوں نے صدر ٹیلون کو ہٹا دیا ہے۔ آٹھ فوجیوں نے صدر کو ہٹانے، سرکاری اداروں کو معطل کرنے اور انتظامیہ کو تحلیل کرنے کا دعویٰ کرتے ہوئے اپنی اجارہ داری پیش کی۔ انہوں نے لیفٹیننٹ کرنل پاسکل ٹگری کو اپنی کمیٹی کا سربراہ مقرر کیا تھا۔ باغیوں نے اپنے اقدام کو درست ٹھہرانے کے لیے شمالی بینن میں بگڑتی ہوئی سکیورٹی، متوفی فوجیوں کو نظر انداز کرنے، صحت کی دیکھ بھال میں تخفیف، بڑھتے ہوئے ٹیکسوں اور فوجیوں کے اہل خانہ کے تئیں حکومت کی مبینہ بے حسی کا حوالہ دیا۔ قابل غور ہے کہ ملک کا دارالحکومت پورٹو نووو ہے۔

سعودی عرب اور امریکہ کے مابین مفاہمتی یادداشت کے معاہدے پر دستخط

فضائی ٹیکسی کی خدمات کی فراہمی کے عمل کو تیز کر دیا جائے گا

ریاض، 9دسمبر (یو این آئی) سعودی عرب کی جنرل اتھارٹی آف سول ایوی ایشن نے امریکی کمپنی آرچر ایوی ایشن ' کے فلائنگ ٹیکسی ' سروسز کے حوالے سے مفاہمتی یادداشت کے معاہدے پر دستخط کر دیے ہیں۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مملکت میں ایڈوانسڈ ایئر ٹرانسپورٹ سسٹم کو ترقی دینے کے حوالے سے فضائی ٹیکسی کی خدمات کی فراہمی کے عمل کو تیز کر دیا جائے گا۔ گزشتہ ماہ امریکی کمپنی آرچر ایوی ایشن کی جانب سے اعلان سامنے آیا تھا کہ نہیلی کاپٹر ایوی ایشن کمپنی اور ریڈسی انٹرنیشنل کے ساتھ تعاون کے معاہدے پر دستخط ہوئے ہیں جن کا مقصد اگلے مرحلے میں مملکت میں الیکٹرک ہوائی جہاز کی جانچ اور ممکنہ آپریشنل منصوبے پر کام کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ مشرق وسطیٰ میں فلائنگ ٹیکسی ٹیکنالوجیز میں دلچسپی بڑھتی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔ مملکت میں سیاحت کے شعبے میں بھی کافی پھیلاؤ دیکھنے

میں آرہا ہے اس حوالے سے ایئر ٹرانسپورٹیشن کے سیکٹر میں ترقی کے امکانات روشن ہیں۔ واضح رہے کہ سعودی عرب نے حج کے دوران عازمین کے لیے پہلی بار خودکار فضائی ٹیکسی سروس کی سہولت متعارف کرائی تھی۔ رپورٹس کے مطابق خودکار فضائی ٹیکسی کو عازمین کو مقدس مقامات پر سفری سہولت مہیا کرنے کے علاوہ سامان کی فوری ترسیل اور ہنگامی حالت میں طبی خدمات کے لیے استعمال میں لایا گیا۔

انڈونیشیا: دارالحکومت جکارتہ میں 7 منزلہ عمارت میں آتشزدگی سے 22 افراد جاں بحق

جکارتہ/9دسمبر/(آفاق نیوز ڈیسک) انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ میں 7 منزلہ عمارت میں منگل کے روز خوفناک آگ بھڑک اٹھی جس کے نتیجے میں کم از کم 22 افراد جاں بحق ہو گئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ عمارت کے گراؤنڈ فلور پر ڈرون کی بیٹری پھٹنے کے بعد آگ لگی جو تیزی سے اوپری منزلوں تک پھیل گئی تاہم آگ لگنے کے حتمی اسباب جاننے کے لیے فرانزک لیبارٹری کی تحقیقات جاری ہیں۔ سینٹرل جکارتہ پولیس کے سربراہ سوساتیو پرنوموکوندرو نے کہا کہ فورس اس واقعے کی مکمل اور شفاف تحقیقات کے لیے پرعزم ہے۔

جاپان میں 7.5 شدت کا زلزلہ، 30 افراد زخمی، سونامی کی وارننگ واپس لے لی گئی

ٹوکیو، 9دسمبر (یو این آئی) جاپانی حکام نے منگل کے روز 7.5 شدت کے طاقتور زلزلے کے بعد جاری کی گئی سونامی کی وارننگ واپس لے لی۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی رائٹرز ' کے مطابق 7.5 شدت کے طاقتور زلزلے نے شمال مشرقی علاقوں کو ہلا کر رکھ دیا، جس کے نتیجے میں کم از کم 30 افراد زخمی ہو گئے اور تقریباً 90 ہزار رہائشیوں کو اپنے گھروں سے نکلنے پر مجبور ہونا پڑا۔ زلزلہ پیر کی شب 11 بج کر 15 منٹ (1415 جی ایم ٹی) سمندر کے ساحل سے دور آیا اور جاپان میٹرولوجیکل ایجنسی (جے ایم اے) نے کہا کہ 3 میٹر (10 فٹ) تک بلند سونامی ملک کے شمال مشرقی ساحل سے ٹکرا سکتی ہے۔ جے ایم اے نے بتایا کہ ہوکائیڈو، آموری اور ایواتے کے لیے وارننگ جاری کی گئی تھی اور کئی بندرگاہوں پر 20 سے 70 سینٹی میٹر (7 سے 27 انچ) اونچی سونامی لہر دیکھی گئی۔ منگل کی صبح کے ابتدائی اوقات میں، جے ایم اے نے ان وارننگز کو کم کر کے ایڈوائزری میں بدل دیا اور بعد میں تمام ایڈوائزریز واپس لے لیں۔ بڑے پیمانے پر نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ زلزلے کا مرکز آموری کے ساحل سے 80 کلومیٹر (50 میل) دور اور 54 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ جاپان کے 1 تا 7 کے زلزلہ شدت پیمانے پر، یہ جھٹکا آموری کے شہر ہاچینوہے میں اپر '6' ریکارڈ کیا گیا، ایسا زلزلہ جس میں کھڑے رہنا یا بغیر رینگے حرکت کرنا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔ وزیر اعظم سانائے تاکائچی نے صحافیوں کو بتایا کہ اب تک مجھے 30 افراد کے زخمی ہونے اور ایک آگ لگنے کی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔ ایسٹ جاپان ریلوے نے علاقے میں بعض ٹرین خدمات معطل کر دیں، جو مارچ 2011 میں 9.0 شدت کے ہولناک زلزلے سے بھی متاثر ہوا تھا۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com